صحیحُ البخاری

نِصابی 40 فیصد معروضی اور مکمل سوالات

معلّم:

حضرت علّامہ مولانا محمّد اعجاز عطّاری مدَنی

درَجہ:

دورۃُ الحدیث شریف فیضان آن لائن اکیڈمی اسلام آباد

غَلطی پائیں تو برائے کرم مطلع فرمائیں

0312.4254825

جزاکم اللہُ تعالیٰ خیرًا کثیرًا

فہرست

نمبر شمار	حصہ معروضی	صفحہ	نمبر شمار	حصہ سوالات وجوابات	صفحہ
1	تعارُفِ امام بخاری و صحیح بخاری	2	1	تعارُفِ امام بخاری و صحیح بخاری	27
2	کتاب بدءِ الوحی	4	2	کتاب بدءِ الوحی	29
3	کتاب الایمان	6	3	کتاب الایمان	32
4	کتاب العلم	8	4	کتاب العلم	40
5	کتاب الصّلوٰۃ	12	5	کتاب الصّلوٰۃ	51
6	کتاب التّہجُّد	15	6	کتاب التّہجُّد	68
7	کتاب ابوابِ العمرۃ	17	7	کتاب ابوابِ العمرۃ	75
8	کتاب فضائلِ المدینہ	18	8	کتاب فضائلِ المدینہ	79
9	کتاب الانبیآء	20	9	کتاب الصّلح	82
			10	کتاب المناقب	88
			11	کتاب فضائلِ اصحابِ النّبیّ	118
			12	کتاب مناقبِ الأنصار	146

1۔ صحیح بخاری کے مصنف کا نام کیا ہے؟ محمد بن اسماعیل

2۔ امام بخاری کی کنیت کیاہے ؟ محمد ،ابوعبداللہ

3۔ امام بخاری کی تاریخِ ولادت کیاہے ؟ 13 شوال المکرّم

4۔ امام بخاری کا سنِ ولادت کیاہے ؟194ھ

5۔ امام بخاری کا سنِ وفات کیاہے ؟256ھ

6۔ صحیح بخاری کے کتنے راوی ہیں ؟6

7۔ امام بخاری نے صحیح بخاری کو کتنے سال میں مکمل کیا؟16

8۔ صحیح بخاری میں کل کتنی کتب ہیں ؟97

9۔ صحیح بخاری میں کل کتنے ابواب ہیں ؟4,087

10۔ صحیح بخاری میں کل کتنی روایات ہیں ؟7,563

11۔ صحیح بخاری میں بعدِ حذفِ تکرار کتنی احادیث ہیں ؟4,000

12۔ صحیح بخاری میں احادیثِ مرفوعہ کی تعداد ہے ؟2,623

13۔ صحیح بخاری میں معلّق احادیث کی تعداد ہے ؟ 1,341

14۔ تعلیقاتِ بخاری کا حکم ہے ؟متّصل

15۔ صحیح بخاری میں متابعات کتنی ہیں ؟344

16۔ امام بخاری کی ثلاثیات کی تعداد کتنی ہے ؟22

کتاب بدء الوحی

17۔ حدیث اِنّما الاعمالُ بِالنِّیّات بیان کرتے وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہاں موجود تھے؟مسجدِ نبوی کے منبر پر

18۔ حضور ﷺ پر وحی کی کونسی کیفیت شاق گزرتی؟ گھنٹی بجنے کی آواز کی مثل

19۔ وحی کا ابتدائی دور کس سے شروع ہوا؟ اچھے پاکیزہ خوابوں سے

20۔ حضور ﷺ نے خلوت نشینی کیلئے کونسی جگہ منتخب فرمائی؟ غارِ حرا

21۔ حضور ﷺ توشہ لینے کیلئے کن کے پاس تشریف لاتے؟ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا

22۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے والد کا نام کیا ہے؟ خویلد

23۔ حضور ﷺ کو حضرت جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ و السّلام نے پہلی وحی کے وقت کتنی مرتبہ دبایا؟ 3

24۔ حضور ﷺ نے غارِ حرا سے واپس تشریف لا کر کیا فرمایا؟ مجھے کمبل اُڑھاؤ

25۔ حضور ﷺ کو مزید تسلّی دینے کیلئے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کن کے پاس لے گئیں؟ ورقہ بن نوفل

26۔ ورقہ بن نوفل کا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے کیا رشتہ ہے؟ چچازاد بھائی کا

27۔ ورقہ بن نوفل نے زمانۂ جاہلیت میں کونسا مذہب منتخب کیا تھا؟ نصرانی

28۔ ورقہ بن نوفل کس زبان کے کاتب تھے؟ عبرانی

29۔ ورقہ بن نوفل کس کتاب کو عبرانی زبان میں لکھتے تھے؟ انجیل

30۔ بڑھاپے کی وجہ سے ورقہ بن نوفل کی کیا چیز رخصت ہوگئی تھی؟ بینائی

31۔ کس سورت کی ابتدائی آیات نازل ہونے کے بعد وحی پے در پے آنے لگی؟ سُوْرَۃُ مدّثّر

32۔ حضور ﷺ نزولِ قرآن کے وقت کیا محسوس فرماتے؟ سختی

33۔ حضور ﷺ کے پاس حضرت جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ و السّلام رمضان کی ہر رات میں آکر کیا کرتے؟ قرآن کا دَور

34۔ ایلیاء کسے کہتے ہیں؟ بیت المقدس

35۔ ہرقل کہاں کا بادشاہ تھا؟ روم

36۔ حضور ﷺ کے متعلّق ہرقل کا مکالَمہ کس سے ہوا؟ حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ

37۔ حضور ﷺ نے کس کے ذریعے اپنا خط حاکمِ بصرٰی کے پاس بھیجا تھا؟ حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ

38۔ حضور ﷺ کا خط حاکمِ بصرٰی نے کس کے پاس بھیجا؟ شاہِ روم ہرقل

39۔ بنی اصفر کسے کہتے ہیں؟ رومی سلطنت

40۔ ہرقل کس علم میں ماہر تھا؟ علمِ نجوم

41۔ خواب کی تعبیر بیان کرنے کے دوران ہرقل کے پاس حضور ﷺ کے حالات بیان کرنے کیلئے کس نے آدمی بھیجا؟ شاہِ غسّان

42۔ ہرقل اپنے علمِ نجوم کے ماہر دوست کو رومیہ خط لکھنے کے بعد کہاں چلا گیا؟ حمص

43۔ علمِ نجوم میں ماہر ہرقل کے دوست کے خط کا جواب ہرقل کو کہاں پہنچا؟ حمص میں

کتاب الایمان

44۔ کتاب الایمان میں کتنے ابواب ہیں؟42

45۔ قولِ حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما کیمطابق بندہ کب تک حقیقتِ تقوٰی کو نہیں پہنچتا؟جب تک دل میں کھٹکتی بات ترک نہ کرے

46۔ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہمانے شِرۡعَةً وَّ مِنۡهَاجًا کی تفسیر کس سے کی؟نیک راستہ

47۔ دعا کا لغوی معنٰی کیا ہے؟ایمان

48۔ بنیادِ اسلام کتنی چیزوں پر قائم کی گئی؟5

49۔ بنیادِ اسلام کونسی چیزوں پر قائم کی گئی؟شہادت، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج

50۔ ایمان کی کتنی شاخیں ہیں؟60

51۔ مہاجر کون ہے؟ اللہ تعالی کی حرام کردہ چیزوں کو ترک کرنیوالا

52۔ 1 مسلمان کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان کا سلامت رہنا کیا ہے؟افضل الاسلام

53۔ کھانا کھلانا کیا ہے؟خیر الاسلام

54۔ حدیث پاک میں حلاوتِ ایمان پانے کیلیے کتنی خصلتیں بیان ہوئیں؟3

55۔ حدیث پاک میں حلاوتِ ایمان پانے کی کونسی خصلتیں بیان ہوئیں؟اللہ و رسول عزّوجلّ و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے زیادہ محبوب ہوں، رضائے الٰہی کیلیے محبت کرنا، کفر میں جانا آگ میں جانے سے زیادہ ناپسند کرنا۔

56۔ حدیث پاک کیمطابق کس سے محبت کرنا علامتِ ایمان ہے ؟انصار

57۔ حدیث پاک کیمطابق کس سے بغض رکھنا علامتِ نِفاق ہے ؟انصار

58۔ حدیث پاک کیمطابق عنقریب مسلمان کاسب سے عمدہ مال ہو گا؟ بکریاں

59۔ معرفت کن افعال میں سے ہے ؟ افعالِ قلوب

60۔ دوزخی نہرِ حیات میں ڈالے جانے کے بعد کسطرح اُگیں گے ؟ دریا کے کنارے دانے اُگنے کیطرح

61۔ دانہ کسطرح نکلتا ہے ؟زردی مائل پیچ در پیچ

62۔ حضور ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لمبے کُرتے کو کس سے تعبیر فرمایا؟دین

63۔ اہلِ علم کی جماعت نے عمل سے کیا مراد لیا؟لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہنا

64۔ حضور ﷺ نے افضل عمل کے جواب میں سب سے پہلے کیاارشاد فرمایا؟ایمانٌ باللہ و رسولہ

65۔ حدیث پاک کیمطابق جس نے کتنی چیزوں کو جمع کیاتو گویااس نے ایمان جمع کرلیا؟3

66۔ حدیث پاک کیمطابق جس نے کونسی چیزوں کو جمع کیاتو گویااس نے ایمان جمع کرلیا؟اپنے نفس سے انصاف کرنا، سلام کو عالَم میں پھیلانا، تنگدستی کے باوجود راہِ خدامیں خرچ کرنا

67۔ حضور ﷺ کو دوزخ دکھلائی گئی تو اس میں زیادہ تعداد کن کی تھی؟عورتوں کی

68۔ حضور ﷺ کے فرمان کیمطابق کتنی وجوہات کی بناپر عورتیں دوزخ میں جائیں گی ؟2

69۔ حضور ﷺ کے فرمان کیمطابق کونسی وجوہات کی بناپر عورتیں دوزخ میں جائیں گی ؟شوہر اور نعمتوں کی ناشکری

70۔ حدیث میں خالص منافق کی کتنی علامات بیان ہوئیں ؟4

71۔ حدیث میں خالص منافق کی کونسی علامات بیان ہوئیں ؟امانت میں خیانت کرنا، جھوٹ بولنا، عہد پورانہ کرنا، جھگڑاہو تو گالی دینا

72۔ حضور ﷺ کے 30 صحابہ کو ابنِ ابی مُلَیکہ نے پایا کہ ان میں سے ہر 1 کو اپنی جان پر ڈر تھا؟ نفاق کا

73۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان کو گالی دینے سے آدمی ہو جاتا ہے؟ فاسق

74۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم اللہ کی عبادت ایسے کرو کہ جیسے تم اسے دیکھ رہے ہو، یہ کیا ہے؟ احسان

75۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ حلال و حرام واضح ہے اور انکے درمیان ہیں؟ مشتبہات

76۔ حضور ﷺ کے پاس عبدالقیس کا جو وفد آیا وہ کس قبیلہ سے تھا؟ قبیلۂ ربیعہ

77۔ حضور ﷺ کے پاس وفدِ عبدالقیس کس ماہ میں حاضر ہو سکتے تھے؟ 4 حرمت والے مہینوں میں

78۔ حضور ﷺ سے ربیعہ قوم کے لوگوں نے عرض کیا کہ ہمارے اور آپکے درمیان کن کفار کا قبیلہ آباد ہے؟ مُضَر

79۔ حضور ﷺ نے وفدِ عبدالقیس کو کتنی باتوں کا حکم دیا؟ 4

80۔ حضور ﷺ نے وفدِ عبدالقیس کو کن باتوں کا حکم دیا؟ اللہ عزّوجلّ پر ایمان لانا، ادائیگیٔ نماز، ادائیگیٔ روزہ، ادائیگیٔ زکوۃ

81۔ حضور ﷺ نے وفدِ عبدالقیس کو 4 باتوں کا حکم دینے کے علاوہ اور کیا فرمایا؟ غنیمتوں میں سے خمس ادا کریں

82۔ حضور ﷺ نے وفدِ عبدالقیس کو کتنی باتوں سے منع فرمایا؟ 4

83۔ حضور ﷺ نے وفدِ عبدالقیس کو کن باتوں سے منع فرمایا؟ 1: حَنتَم، 2: دُبّاء، 3: نَقِیر، 4: مُزَفّت

کتاب العلم

84۔ کتاب العلم میں کتنے ابواب ہیں؟ 53

85۔ کس درخت کے پتے نہیں جھڑتے؟ کھجور کے

86۔ حضور ﷺ نے درخت کے پتے نہ جھڑنے کے متعلق سوال فرمایاتو لوگوں کے خیال کہاں گئے؟ جنگل کے درختوں کیطرف

87۔ حضور ﷺ نے جب درخت کے پتے نہ جھڑنے کے متعلق سوال فرمایاتو کن کے دل میں خیال آیا کہ وہ کھجور کا درخت ہے؟ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

88۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کونوا رَبّانِیّین سے کتنے قسم کے افراد مراد لیے؟ 3

89۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کونوا رَبّانِیّین سے کونسے قسم کے افراد مراد لیے؟ حُکماء، عُلَماء، فُقَہاء

90۔ بڑے مسائل سے قبل چھوٹے مسائل سمجھا کر لوگوں کی علمی تربیت کرنے والے کو کہا جاتا ہے؟ ربّانیّ

91۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کس دن وعظ فرماتے؟ جمعرات

92۔ اللہ تعالی جس کیساتھ بھلائی کا ارادہ فرمائے اسے کیا عطا فرماتا ہے؟ دین کی سمجھ

93۔ کس نے فرمایا کہ سردار بننے سے پہلے سمجھدار بنو؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

94۔ حضور ﷺ کے فرمان کیمطابق کتنی چیزوں میں حسد (رشک) جائز ہے؟ 2

95۔ حضور ﷺ کے فرمان کیمطابق کونسی چیزوں میں حسد جائز ہے؟ اللہ نے جسے دولت دی اور وہ اسے راہِ خدا میں خرچ کرنے پر قدرت رکھتا ہو، اللہ تعالی نے جسے حکمت سے نوازا اور وہ اسکے ذریعے فیصلہ کرتا اور تعلیم دیتا ہو

96۔ اللہ تعالی نے حضرت موسی اور حضرت خضر علیہما الصّلوٰۃ و السّلام کی آپس کی ملاقات کیلئے کس کو علامت قرار دیا؟ مچھلی

97۔ حضرت موسی علیہ الصّلوٰۃ و السّلام اور انکے خادم کس مقام پر ٹھہرے تو انکے خادم مچھلی کا ذکر بھول گئے؟ مقامِ صَخرہ

98۔ حضور ﷺ نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو سینے سے لگا کر کیا دعا فرمائی؟ اَللّٰھُمَّ عَلِّمْہُ الْکِتَابَ

99۔ حضور ﷺ نے ڈول سے منہ میں پانی لے کر کن کے چہرے پر کلی فرمائی؟ حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ

100۔ حضور ﷺ نے جب حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ کے چہرے پر کلی فرمائی تو اس وقت آپکی عمر کتنی تھی؟5 سال

101۔ حضرت جابر بن عبد اللہ مدینے سے شام 1 ماہ کا سفر طے کر کے کس کے پاس 1 حدیث لینے گئے؟عبد اللہ بن اُنَیس رضی اللہ عنہم

102۔ جس زمین پر پانی چڑھ جائے اسے کیا کہتے ہیں؟ قاع

103۔ جو زمین بالکل ہموار ہو اسے کیا کہتے ہیں؟صفصف

104۔ علاماتِ قیامت میں سے ہے کہ 1 مرد کتنی عورتوں کا نگران ہو گا؟50

105۔ حضور ﷺ نے خواب میں دودھ نوش فرمانے کی تعبیر کس سے کی؟ علم

106۔ حضور ﷺ نے ہرج سے کیا مراد لیا؟ قتل

107۔ حضور ﷺ نے کتنے اشخاص کیلئے فرمایا کہ ان کیلئے 2 گنا اجر ہے؟ 3

108۔ حضور ﷺ نے کن اشخاص کیلئے فرمایا کہ ان کیلئے 2 گنا اجر ہے؟ 1: جو اہلِ کتاب ہو اور اپنے نبی اور حضور ﷺ پر ایمان لائے، 2: جو غلام اللہ تعالی اور اپنے آقا دونوں کا حق ادا کرے، 3: جس آدمی کے پاس لونڈی ہو جس سے وہ صحبت کرتا ہو، اسے اچھی تربیت اور عمدہ تعلیم دے پھر آزاد کر کے اس سے نکاح کر لے

109۔ حضور ﷺ کی شفاعت سے سب سے زیادہ سعادت مند قیامت کے دن کون ہو گا؟ جو سچے دل سے لآ الٰہ الاّ اللہ کہے

110۔ حضور ﷺ نے اپنے نام جیسا نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی مگر کس سے منع فرمایا؟ میری کنیت پر کنیت رکھنے سے

111۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود صحیفے میں کتنی چیزوں کا بیان تھا؟3

112۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود صحیفے میں کیا بیان تھا؟ دیت، قیدیوں کی رہائی، مسلمان کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے

113۔ اگر کوئی شخص مارا جائے تو اسکے رشتہ داروں کو کتنی باتوں کا اختِیار ہے؟2

114۔ اگر کوئی شخص مارا جائے تو اسکے رشتہ داروں کو کونسی باتوں کا اختیار ہے؟ دیت، بدلہ

115۔ حضور ﷺ کی حدیث کو کونسے صحابی لکھ لیا کرتے تھے؟حضرت عبداللہ بن عَمرُو رضی اللہ عنہ

116۔ حدیثِ قرطاس میں کن صحابی نے عرض کی کہ اس وقت حضور ﷺ پر تکلیف کا غلبہ ہے اور ہمارے پاس قرآن موجود ہے جو ہمیں کافی ہے؟حضرت عمر رضی اللہ عنہ

117۔ کن صحابی نے احادیث بھولنے کی شکایت کی؟حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

118۔ جس سے کھانا اترتا ہے اسے کیا کہتے ہیں؟بُلعوم

119۔ حضرت خضر سے ملاقات کیلئے حضرت موسیٰ علیہما الصّلوٰۃ والسّلام کے ساتھ جانے والے غلام کا نام کیا تھا؟یوشع بن نون

120۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ عنہا اگر تیری قوم زمانۂ کفر کے قریب نہ ہوتی تو میں توڑ دیتا؟کعبہ کو

121۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ عنہا اگر تیری قوم زمانۂ کفر کے قریب نہ ہوتی تو میں کعبہ کے دروازے بناتا؟2

122۔ فرمانِ امام مجاہد کیمطابق کتنے قسم کے اشخاص علم حاصل نہیں کرسکتے؟2

123۔ فرمانِ امام مجاہد کیمطابق کونسے قسم کے اشخاص علم حاصل نہیں کرسکتے؟متکبر، شرمانے والا

124۔ فرمانِ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کیمطابق کس قبیلے کی عورتیں اچھی ہیں کہ شرم انہیں دین سیکھنے سے نہیں روکتی؟انصار

125۔ حضور ﷺ سے کونسا حکم دریافت کرنے کیلئے حضرت علی نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہما کو جانے حکم فرمایا؟جریانِ مذی

126۔اہلِ مدینہ احرام کیلئے کہاں سے تلبیہ کہیں؟ذوالحُلَیفہ

127۔اہلِ شام احرام کیلئے کہاں سے تلبیہ کہیں؟جُحفہ

128۔ اہلِ نجد احرام کیلئے کہاں سے تلبیہ کہیں؟قرن

129۔ اہلِ یمن احرام کیلئے کہاں سے تلبیہ کہیں؟یلملم

کتاب الصّلٰوۃ

130۔ کتاب الصّلٰوۃ بخاری شریف کی کتاب نمبر ہے؟ 8

131۔ کتاب الصّلٰوۃ میں کتنے ابواب ہیں؟ 109

132۔ اللہ عزّوجلّ نے فرض نماز کی ابتداءً کتنی رکعات فرض فرمائیں؟ 2

133۔ حضور ﷺ کی پہلے آسمان پر کن سے ملاقات ہوئی؟ حضرت آدم علیہ الصّلوۃ و السّلام

134۔ حضور ﷺ کی چھٹے آسمان پر کن سے ملاقات ہوئی؟ حضرت ابرہیم علیہ الصّلوۃ و السّلام

135۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے یومِ نحر کے دن عام لوگوں کیساتھ کن کو اعلان کرنے کیلیئے بھیجا؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

136۔ حضور ﷺ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے سُوْرَۃُ براءت پڑھ کر سنانے کیلیئے کن کو بھیجا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ

137۔ فتحِ غزوہِ خیبر کے موقع پر حضرت دحیہ رضی اللہ عنہ نے پہلے کس باندی کا انتخاب کیا؟ حضرت صفیہ بنت حُیی رضی اللہ عنہا

138۔ حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر کرنے کیلیئے حضرت صفیہ کو دلہن کس نے بنایا؟ حضرت انس کی والدہ ام سلیم رضی اللہ عنہم

139۔ حضور ﷺ بیت اللہ میں داخل ہوئے تو سب سے پہلے کس صحابی نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے حضور ﷺ کے مقامِ ادائیگیِ نماز کے متعلق پوچھا؟ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

140۔ حضور ﷺ نے کعبے کے اندر کہاں نماز پڑھی؟ بائیں طرف 2 ستونوں کے درمیان

141۔ حضور ﷺ نے کتنا عرصہ بیت المقدس کیطرف رخ کر کے نماز ادا فرمائی؟ 16 یا 17 ماہ

142۔ صحیح بخاری کی کتاب الصّلٰوۃ میں موافقاتِ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کتنے ہیں؟ 3

143۔ کعبہ کی جانب منہ کرنے سے قبل کس طرف منہ کرکے نماز ادا کی جاتی تھی؟ شام

144۔ حضور ﷺ نے دورانِ نَماز کتنی جگہ تھوکنے سے منع فرمایا؟2

145۔ حضور ﷺ نے دورانِ نَماز کس جگہ تھوکنے سے منع فرمایا؟ سامنے، دائیں طرف

146۔ حضور ﷺ نے دورانِ نَماز کتنی جگہ تھوکنے کی اجازت دی؟ 3

147۔ حضور ﷺ نے دورانِ نَماز کس جگہ تھوکنے کی اجازت دی؟ پاؤں کے نیچے مٹی میں دبانا، بائیں طرف، چادر میں لپیٹنا

148۔ مسجد میں تھوکنے کا کفارہ کیا ہے؟ اسے دفن کردینا

149۔ حضور ﷺ نے تربیت یافتہ گھوڑوں کا مقابلہ کہاں سے کہاں تک کرایا؟ حَفیاء سے ثَنِیّۃالوَداع تک

150۔ حضور ﷺ نے غیر تربیت یافتہ گھوڑوں کا مقابلہ کہاں سے کہاں تک کرایا؟ ثنیّۃالوَداع سے مسجدِ بنوزُرَیق تک

151۔ حضور ﷺ نے گھر میں پسندیدہ جگہ نماز پڑھنے کے متعلق کن سے پوچھا؟ عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ

152۔ حضور ﷺ کیساتھ حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ کے گھر کون تشریف لائے؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ

153۔ حضور ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ کے گھر کب تشریف لائے؟ دن چڑھتے

154۔ حضور ﷺ کیساتھ کھانا کھانے کیلئے حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ کے گھر کون نہ آیا؟ مالک بن دُخَیشن / ابنِ دُخشُن

155۔ حضور ﷺ مدینہ تشریف لائے تو بنی عمرو بن عوف کے ہاں اتر کر کتنا عرصہ قیام فرمایا؟24 راتیں

156۔ ام سلَمہ رضی اللہ عنہا نے سرزمینِ حبشہ پر جو گرجاگھر دیکھا اسکا نام کیا تھا؟ ماریہ

157۔ حضور ﷺ کو کتنی مسافت تک رعب عطا کیا گیا؟ 1 ماہ

158۔ حضور ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نہ بیٹھے حتی کہ پڑھے؟ 2رکعت نماز

159۔ ابتداءً مسجدِ نبوی کی چھت کس سے بنائی گئی تھی؟ کھجور کی شاخوں سے

160۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مسجدِ نبوی کی دیواریں اور ستون کس سے بنائے؟ منقش پتھروں سے

161۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مسجدِ نبوی کی چھت کس سے بنائی؟ ساگوان سے

162۔ مسجدِ نبوی کی تعمیر کے وقت کون 2،2اینٹیں اٹھا رہے تھے؟ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

163۔ منبرِ رسول ﷺ کس سے بنایا گیا؟ لکڑی کے تختے سے

164۔ حضور ﷺ نے دعا اللّٰھُمَّ اَیِّدہ بِروحِ القُدُس کن کیلئے فرمائی؟ حضرت حسّان رضی اللہ عنہ

165۔ حضور ﷺ نے نیزہ بازی کی مشق دکھانے کیلئے کن کو اپنی چادر میں چھپالیا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

166۔ حضرت بَرِیرہ رضی اللہ عنہا کو کس نے آزاد کیا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

167۔ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے مسجد میں کن سے اپنے قرض کا مطالبہ کیا؟ عبد اللہ بن ابی حدرد

168۔ اے رب! مجھے ایسا ملک عطا کرنا جو میرے بعد کسی کو حاصل نہ ہو، یہ کن کی دعا ہے؟ حضرت سلیمان علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

169۔ قرضدار کو مسجد کے ستون سے باندھنے کا حکم کون دیتے تھے؟ قاضی شُرَیح

170۔ حضور ﷺ نے کچھ سوار نجد کیطرف بھیجے تو وہ کسے پکڑ کر لائے؟ ثُمامہ بن اُثال

171۔ ثُمامہ بن اُثال کس قبیلے سے تعلق رکھتے تھے؟ بنو حنیفہ

172۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے بازو میں زخم کس غزوہ میں لگا؟ غزوہِ خندق

173۔ حضور ﷺ نے کن کے متعلق فرمایا کہ اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو اسے بناتا؟ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

174۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مسجد میں آواز بلند کرنے والے 2 مردوں کو بلانے کیلئے کن کیطرف کنکری پھینکی؟ سائب بن یزید

175۔ قرآن پڑھتے وقت کن کو اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رہتا؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ

176۔ جماعت سے نماز پڑھنا گھر یا بازار میں نماز پڑھنے سے کتنے گنا زیادہ ثواب رکھتا ہے؟ 25

177۔ حضور ﷺ نے نمازِ ظہر یا عصر کی 2 رکعت پر سلام پھیرا تو کس نے عرض کیا "اَنَسِیتَ اَم قصرَتِ الصّلوٰۃُ"؟ خِرباق بن عبد

178۔ حضرت خِرباق بن عبد رضی اللہ عنہ کا لقب کیا ہے؟ ذوالیدَین

179۔ حضور ﷺ جب حجۃ الوداع کے موقع پر حج کیلئے نکلے تو کہاں قیام فرمایا؟ ذوالحلیفہ

180۔ حضور ﷺ کے سجدہ کرنے کی جگہ اور دیوار کے درمیان کتنا فاصلہ ہوتا تھا؟ بکری کے گزرنے جتنا

181۔ حضور ﷺ کے دَور میں کعبہ کے کتنے ستون تھے؟ 6

182۔ حضور ﷺ کی نواسی حضرت اُمامہ رضی اللہ عنہا کی والِدہ کا نام کیا ہے؟ حضرت زینب رضی اللہ عنہا

183۔ حضور ﷺ کی نواسی حضرت اُمامہ رضی اللہ عنہا کے والِد کا نام کیا ہے؟ ابو العاص بن ربیع بن عبد شمس

184۔ حضور ﷺ کی گردن مبارک پر اوجھڑی کس بد بخت کافر نے لا کر ڈالی؟ عقبہ بن ابی معیط

185۔ حضور ﷺ کی گردن مبارک سے اوجھڑی کس نے ہٹائی؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

186۔ عُمارہ بن ولید، ولید بن عتبہ، عُتبہ بن ربیعہ، شَیبہ بن ربیعہ، عُقبہ بن ابو معیط کو قتل کر کے کہاں پھینکا گیا؟ بدر کے کنویں میں

کتاب التّہجُّد

187۔ کتاب التّہجُّد بخاری شریف کی کتاب نمبر ہے؟19

188۔ کتاب التّہجُّد میں کتنے ابواب ہیں؟37

189۔ کتاب التّہجُّد میں کتنی روایات ہیں؟61

190۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزّوجلّ کو سب سے محبوب نماز ہے؟ نمازِ داؤد علیہ الصّلوۃ و السّلام

191۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزّوجلّ کو سب سے محبوب روزہ ہے؟ صومِ داؤد علیہ الصّلوۃ و السّلام

192۔ حضور ﷺ کو کونسا عمل سب سے زیادہ پسند ہے؟ جس پر ہمیشگی کی جائے

193۔ حضور ﷺ رات میں نماز کیلئے کب قیام فرماتے؟ جب مرغ کی آواز سنتے

194۔ حضور ﷺ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی سحری اور نماز شروع کرنے کے درمیان کتنا فاصلہ تھا؟50 آیتیں پڑھنے جتنا

195۔ رات میں شیطان آدمی کے سر کے پیچھے کتنی گرہیں لگاتا ہے؟3

196۔ اللہ تعالی ہر رات آسمانِ دنیا پر کب تجلی فرماتا ہے؟ جب رات کا آخری تہائی حصہ رہ جاتا ہے

197۔ حضور ﷺ نے جنت میں اپنے آگے کن کے جوتوں کی آواز سنی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ

198۔ حضور ﷺ جسطرح قرآن سکھاتے اسطرح تمام معاملات میں کیا کرنے کی تعلیم دیتے؟ استخارہ

199۔ حضور ﷺ کس نماز کی سنتیں گھر میں ادا فرماتے؟ مغرب وعشاء

200۔ حضور ﷺ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کتنی چیزوں کی وصیت فرمائی؟3

201۔ حضور ﷺ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کن چیزوں کی وصیت کی؟ ہر ماہ 3 روزے، نمازِ چاشت، سونے سے قبل وتر

کتاب ابوابِ العُمرَۃ

202۔ کتاب ابواب العُمرۃ بخاری شریف کی کتاب نمبر ہے ؟26

203۔ کتاب ابواب العُمرۃ میں کتنے ابواب ہیں ؟20

204۔ حجِ مبرور کی جزا کیا ہے ؟جنت

205۔ حضور ﷺ نے کُل کتنے عمرے ادا فرمائے ؟4

206۔ حضور ﷺ نے کُل کتنے حج ادا فرمائے ؟3

207۔ رمَضان کا عمرہ کس کے برابر ہے ؟حج کے

208۔ حضور ﷺ نے بعدِ حج حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کیساتھ عمرے کیلیئے تنعیم جانے کا حکم کسے دیا؟عبد الرّحمٰن رضی اللہ عنہ

209۔ حضور ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کیلیئے کیا بشارت عطا فرمائی ؟جنت میں موتی کے گھر کی

210۔ حضرت اسماء بنت ابو بکر رضی اللہ عنہما کے غلام کا نام کیا تھا؟حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ

211۔ حضور ﷺ جب مکہ مکرّمہ کیطرف نکلتے تو کہاں نماز ادا فرماتے ؟مسجدِ شجرہ

212۔ حضور ﷺ جب مکہ مکرّمہ کیطرف نکلتے تو واپسی پر کہاں نماز ادا فرماتے ؟ذو الحلیفہ

213۔ حضور ﷺ سفر سے واپسی پر کس وقت اپنے گھر تشریف نہ لاتے ؟رات میں

214۔ حضور ﷺ کس شہر کیطرف آتے ہوئے سواری تیز فرما دیا کرتے ؟مدینہ

215۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق سفر ٹکڑا ہے؟ عذاب کا

216۔ حضرت عبد اللہ بن عمر کی زوجہ کا نام کیا تھا؟ حضرت صفیہ بنتِ ابی عبید رضی اللہ عنہم

کتاب فضائلِ المدینۃِ

217۔ کتاب فضائل المدینہ بخاری شریف کی کتاب نمبر ہے؟ 29

218۔ کتاب فضائل المدینہ میں کتنے ابواب ہیں؟ 11

219۔ مدینہ کے دونوں پتھریلے کناروں کے مابین زمین کس کی زبان پر حرم ٹھہرائی گئی؟ حضور ﷺ کی زبان مبارک پر

220۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ مدینہ کس پہاڑی سے لیکر فلاں مقام تک حرم ہے؟ عائر

221۔ حضور ﷺ نے فرمایا مجھے ایسے شہر میں ہجرت کا حکم ہوا ہے جو؟ دوسرے شہروں کو کھالے گا

222۔ منافقین مدینے کو کیا کہتے تھے؟ یثرب

223۔ مدینہ برے لوگوں کو کسطرح باہر کرتا ہے؟ جسطرح بھٹی لوہے کے زنگ کو نکالتی ہے

224۔ طابہ کس کا نام ہے؟ مدینے کا

225۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر میں مدینہ میں چرتے دیکھوں تو کبھی نہ چھیڑوں؟ ہرن کو

226۔ کہاں کے 2 چرواہے اپنی بکریوں کو ہانک کر لے جانے کیلئے مدینہ آئیں گے؟ مُزَینہ

227۔ بالآخر مُزَینہ کے وہ 2 چرواہے کہاں پہنچ کر اپنے منہ کے بل گر پڑیں گے؟ ثنیّۃ الوادع

228۔ قربِ قیامت ایمان مدینہ میں اسطرح سمٹے گا جیسے ؟ سانپ سمٹ کر اپنے بل میں آجاتا ہے

229۔ اہلِ مدینہ کیساتھ جو فریب کرے گا وہ کسطرح گھل جائے گا؟ جیسے پانی میں نمک گُھلتا ہے

230۔ زمانہِ دجال میں مدینہ کے کتنے دروازے ہوں گے ؟7

231۔ زمانہِ دجال میں مدینہ کے ہر دروازے پر کتنے فرشتے ہوں گے ؟2

232۔ مدینے کے راستوں پر فرشتے ہیں لہذا اس میں کتنی چیزیں نہیں آسکتیں؟2

233۔ مدینے کے راستوں پر فرشتے ہیں لہذا اس میں کونسی چیزیں نہیں آسکتیں؟ دجال، طاعون

234۔ دجال کتنے شہروں کو پامال نہیں کر سکے گا؟2

235۔ دجال کونسے شہروں کو پامال نہیں کر سکے گا؟ مکہ ، مدینہ

236۔ جب دجال نکلے گا تو مدینے میں کتنے زلزلے آئیں گے ؟3

237۔ میل کچیل کو دور کرنے میں مدینہ کی مثال کسطرح ہے؟ بھٹی کیطرح

238۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے اللہ مکہ میں جتنی برکت عطا فرمائی ہے، مدینے میں برکت عطا فرما؟ اس سے دُگنی

239۔ حضور ﷺ نے فرمایا میرے گھر اور ممبر کے درمیان والی جگہ ہے؟ جنت کے باغوں میں سے 1 باغ

240۔ حضور ﷺ کا ممبر قیامت کے دن کہاں ہو گا؟ حوضِ کوثر پر

241۔ حضور ﷺ جب مدینہ تشریف لائے تو کتنے افراد کو بخار ہوا؟2

242۔ حضور ﷺ جب مدینہ تشریف لائے تو کن کو بخار ہوا؟ حضرت ابو بکر و بلال رضی اللہ عنہما

243۔ حضور ﷺ نے فرمایا اے اللہ مدینے کے بخار کو بھیج دے ؟ جُحفہ

244۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا جب ہم مدینہ آئے تو کس نالے سے تھوڑا تھوڑا بدبودار پانی بہتا تھا؟ بُطحان

245۔ یہ دعا کس نے کی، اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی شَھَادَۃً فِی سَبِیْلِكَ، وَاجْعَلْ مَوْتِیْ فِیْ بَلَدِ رَسُوْلِكَ ﷺ ؟حضرت عمر رضی اللہ عنہ

کتاب الانبیآءِ

246۔ کتاب الانبیاء علیھم الصّلوٰۃ و السّلام بخاری شریف کی کتاب نمبر ہے؟60

247۔ کتاب الانبیاء علیھم الصّلوٰۃ و السّلام میں کتنے ابواب ہیں؟54

248۔ اللہ تعالی نے حضرت آدم علیہ الصّلوٰۃ و السّلام کو کتنا لمبا پیدا فرمایا؟60ہاتھ

249۔ حضرت آدم علیہ الصّلوٰۃ و السّلام نے فرشتوں کو کن الفاظ سے سلام کیا؟السّلام علیکم

250۔ حضرت آدم علیہ الصّلوٰۃ و السّلام کو فرشتوں نے کن الفاظ میں جواب دیا؟السّلام علیك و رحمۃُ اللہ

251۔ جو بھی جنت میں داخل ہو گا وہ کن کی شکل پر ہو گا؟حضرت آدم علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

252۔ جنت میں داخل ہونے والے پہلے گروہ کے کنگھے ہوں گے؟سونے کے

253۔ جنت میں داخل ہونے والے پہلے گروہ کا پسینہ ہو گا؟مُشک کیطرح

254۔ جنت میں داخل ہونے والے پہلے گروہ کی انگیٹھیوں میں کیا جلے گا؟خوشبودار عود

255۔ جنت میں داخل ہونے والے پہلے گروہ کی حوروں کا قد کتنا ہو گا؟60ہاتھ

256۔ حضور ﷺ جب مدینہ آئے تو عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے کتنی چیزوں کے متعلق پوچھا تھا؟3

257۔ قیامت کی پہلی علامت کیا ہے؟1 آگ ظاہر ہو گی جو لوگوں کو مشرق سے مغرب کیطرف ہانک کر لے جائے گی

258۔ جنتیوں کا پہلا کھانا کیا ہو گا؟ مچھلی کی کلیجی

259۔ کس بناء پر بچہ اپنے باپ کے مشابہ ہوتا ہے؟ جسکی مَنی پہل کرے،،بچہ اسکی شکل پر ہو گا

260۔ کونسی قوم نہ ہوتی تو گوشت نہ سڑتا؟ بنی اسرائیل

261۔ کون نہ ہوتیں تو عورت اپنے شوہر سے خیانت نہ کرتی؟ حضرت حوّاء رضی اللہ عنہا

262۔ عورت کس سے پیدا کی گئی؟ پسلی سے

263۔ پسلی میں سب سے زیادہ ٹیڑھا کونسا حصہ ہوتا ہے؟ اوپر والا

264۔ماں کے پیٹ میں انسان کی پیدائش کتنے دن تک پوری کی جاتی ہے؟40

265۔اللہ تعالی فرشتے کوماں کے پیٹ میں موجود بچے کیطرف کتنی باتوں کا حکم دے کر بھیجتا ہے؟4

266۔اللہ تعالی فرشتے کوماں کے پیٹ میں موجود بچے کیطرف کتنی باتوں کا حکم دے کر بھیجتا ہے؟ عمل،زندگی،روزی،نیک یابد

267۔سب سے پہلا قتل کس نے کیا؟ قابیل نے

268۔ حضور ﷺ کو جانور کے کس حصے کا گوشت پسند تھا؟ دستی کا

269۔بروزِ قیامت حضرت آدم کس نبی کے پاس جانے کا فرمائیں گے؟ حضرت نوح علیہما الصّلوٰۃ و السّلام

270۔ حضور ﷺ کی خدمت میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یمن سے سونا بھیجا تو حضور ﷺ نے کتنے افراد میں تقسیم کیا؟4

271۔ حضور ﷺ نے وہ سونا کن میں تقسیم فرمایا جو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یمن سے بھیجا تھا؟ اقرع،زید،علقمہ،عیینہ

272۔ حضور ﷺ نے فرمایا اللہ نے یاجوج وماجوج کی دیوار سے اتنا کھول دیا ہے پھر آپنے اپنی انگلیوں سے کتنے کا عدد بنایا؟90

273۔انبیاء میں سب سے پہلے کن کو کپڑا پہنایا جائے گا؟ حضرت ابراہیم علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

274۔ حضرت ابراہیم علیہ الصّلوٰۃ و السّلام کے قدموں کے نیچے بروزِ قیامت کیا ہو گا؟ خون میں لتھڑا ہوا ذبح کیا ہوا جانور

275۔ حضور ﷺ نے انبیاء میں سب سے زیادہ شریف کن کو فرمایا؟ حضرت یوسُف علیہ الصّلوۃ و السّلام

276۔ حضور ﷺ کو خواب میں 2 فرشتے کن کے پاس لے گئے ؟ حضرت ابراہیم علیہ الصّلوۃ و السّلام

277۔ حضرت ابراہیم علیہ الصّلوۃ و السّلام نے کس عمر میں ختنہ کیا؟ 80 سال

278۔ حضرت ابراہیم علیہ الصّلوۃ و السّلام نے کتنی مرتبہ توریہ کیا؟ 3

279۔ حضرت ابراہیم علیہ الصّلوۃ و السّلام کیلیئے جلائی گئی آگ پر کس نے پھونکا تھا؟ چھپکلی

280۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا نے اگر زمزم کو یوں ہی چھوڑ دیا ہوتا تو آج وہ ہوتا؟ بہتا ہوا چشمہ

281۔ عورتوں میں کمر پٹہ باندھنے کا رواج کہاں سے چلا؟ حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا سے

282۔ حضرت ہاجرہ نے سب سے پہلے کمر پٹہ کیوں باندھا؟ تا کہ حضرت سارہ رضی اللہ عنہما انکا سُراغ نہ پائیں

283۔ حضرت ابراہیم علیہ الصّلوۃ و السّلام نے کہاں پہنچ کر اپنی زوجہ اور اولاد کیلیئے دعا فرمائی؟ ثنیہ پہاڑی

284۔ تعمیرِ مکہ سے قبل حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کی اجازت سے سب سے پہلے کس قبیلے نے وہاں پڑاؤ کیا؟ جُرہُم

285۔ قبیلہِ جُرہُم کہ کتنی عورتیں حضرت اسماعیل علیہ الصّلوۃ و السّلام کے نکاح میں آئیں؟ 2

286۔ چھوڑ جانے کے بعد حضرت ابراہیم علیہ الصّلوۃ و السّلام بیٹے سے دوبارہ کہاں ملے ؟ زمزم کے قریب درخت کے سائے میں

287۔ حضرت ابراہیم دوبارہ جب اپنے بیٹے سے ملے تو حضرت اسماعیل علیہما الصّلوۃ و السّلام کیا کر رہے تھے ؟ اپنے تیر بنا رہے تھے

288۔ حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا نے کہاں آ کر حضرت ابراہیم علیہ الصّلوۃ و السّلام کو پیچھے سے آواز دی؟ مقامِ کَداء

289۔ حضرت ہاجرہ جب پانی کی تلاش میں دوڑیں تو کس فرشتے کیطرف سے آواز آئی؟ حضرت جبرائیل علیہما الصّلوۃ و السّلام

290۔ روئے زمین پر سب سے پہلے کونسی مسجد بنی؟ مسجد الحرام

291۔ مسجد الحرام کے بعد کونسی مسجد بنی؟ مسجد الاقصیٰ

292۔ مسجد الحرام اور مسجد الاقصیٰ کی تعمیر کے مابین کتنا فاصلہ رہا؟ 40 سال

293۔ حضور ﷺ نے کس پہاڑ کو دیکھ کر فرمایا کہ یہ ہم سے اور ہم اس سے محبت رکھتے ہیں؟ احد

294۔ حضور ﷺ نے حَجرِ اسود کے قریب دونوں رکنوں کا بوسہ لینا کیوں چھوڑا؟ کیونکہ بیت اللہ ابراہیمی بنیاد پر نہیں بنایا گیا

295۔ حِجر کن کا شہر تھا؟ ثمود والوں کا

296۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہمارے زمانے میں بہت ہی باعزت آدمی ہے؟ ابو زَمعہ (اسود بن مطلب)

297۔ حضور ﷺ نے کس غزوہ میں جاتے ہوئے ثمود کی بستی حجر میں پڑاؤ کیا تھا؟ غزوہِ تبوک

298۔ حضور ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنھم کو ثمود کی بستی حجر میں کس کنویں سے پانی لینے کا حکم فرمایا؟ جس سے حضرت صالح علیہ الصّلوٰۃ و السّلام کی اونٹنی پانی پیا کرتی تھی

299۔ حضور ﷺ کے مرض الموت میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا کے 1 سے زائد بار عذر بیان کرنے پر حضور ﷺ نے کیا فرمایا؟ تم تو حضرت یوسف علیہ الصّلوٰۃ و السّلام کے ساتھ والیاں ہو

300۔ حضرت ایوب علیہ الصّلوٰۃ و السّلام پر دورانِ غسل کیا گرنے لگیں؟ سونے کی ٹڈیاں

301۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ الصّلوٰۃ و السّلام سے جہاں کلام فرمایا اس وادی کا نام کیا تھا؟ طُوٰی

302۔ حضور ﷺ کی پانچویں آسمان پر معراج کی رات کن سے ملاقات ہوئی؟ حضرت ہارون علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

303۔ دراز قد، پتلے، سیدھے بال اور گندمی رنگ والے آدمی ہیں؟ حضرت موسیٰ علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

304۔ میانہ قد، گھنگریالے بال اور نہایت سرخ و سفید رنگ والے آدمی ہیں؟ حضرت عیسیٰ علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

305۔ حضور ﷺ کے سامنے معراج کی رات کتنے برتن لائے گئے؟ 2

306۔ حضور ﷺ کے سامنے معراج کی رات لائے گئے برتنوں میں کتنی چیزیں تھیں؟2

307۔ حضور ﷺ کے سامنے معراج کی رات لائے گئے برتنوں میں کونسی چیزیں تھیں؟دودھ، شراب

308۔ حضور ﷺ نے معراج کی رات اگر شراب پی ہوتی تو کیا ہوتا؟ آپکی امت گمراہ ہوجاتی

309۔ حضرت یونُس علیہ الصّلوٰۃ و السّلام کے والد کا نام کیا ہے؟ متّٰی

310۔ اللہ نے حضرت موسیٰ علیہ الصّلوٰۃ و السّلام کو نَجات اور آلِ فرعون کو غرق کس دن کیا؟عاشورہ کے دن

311۔ حضرت موسیٰ علیہ الصّلوٰۃ و السّلام قیامت کے دن کیا تھامے ہوئے ہوں گے؟ عرش کے پایوں میں سے 1 پایہ

312۔ حضرت خضرعلیہ الصّلوٰۃ و السّلام کا نام کس وجہ سے ہوا؟ وہ سوکھی زمین پر بیٹھے، جب اٹھے تو وہ جگہ سر سبز ہو کر لہلہانے لگی۔

313۔ کس رنگ کے پیلو کے پھل زیادہ لذیذ ہوتے ہیں؟ سیاہ

314۔ اللہ نے حضرت موسیٰ علیہ الصّلوٰۃ و السّلام کو عمر بڑھانے کیلیئے کونسا طریقہ ارشاد فرمایا؟ بیل کی پیٹھ پر ہاتھ رکھیں، ہاتھ میں آنے والے ہر بال کے عوض 1 سال کی عمر دی جائے گی

315۔ مَزارِ حضرت موسیٰ علیہ الصّلوٰۃ و السّلام کہاں ہے؟ بیت المقدس کے قریب راستے کے کنارے ریت کے سرخ ٹیلے کے نیچے

316۔ حضرت آدم و موسیٰ علیہما الصّلوٰۃ و السّلام کی آپس کی بحث میں کون غالب آگئے؟ حضرت آدم علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

317۔ کتنی عورتیں کامل پیدا ہوئیں؟2

318۔ کونسی عورتیں کامل پیدا ہوئیں؟ حضرت مریم و آسیہ رضی اللہ عنہا

319۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی تمام عورتوں پر فضیلت کیسی ہے؟ جیسے ثَرِید کی تمام کھانوں پر

320۔ حضور ﷺ کی معراج کی رات دوسرے آسمان پر کن سے ملاقات ہوئی؟ حضرت عیسیٰ و یحیٰی علیہما الصّلوٰۃ و السّلام

321۔ حضرت عیسیٰ و یحیٰی علیہما الصّلوٰۃ و السّلام کا آپس میں کیا رشتہ ہے؟ خالہ زاد بھائی

322۔ بوقتِ پیدائش شیطان نے بنی آدم میں سے فقط کتنے افراد کو نہیں چھوا؟ 2

323۔ بوقتِ پیدائش شیطان نے کن افراد کو نہیں چھوا؟ حضرت عیسیٰ و مریم علیہما الصّلوٰۃ و السّلام

324۔ حضرت مریم کے والد کا نام ہے؟ حضرت عمران رضی اللہ عنہما

325۔ امتِ محمّدیہ ﷺ کی سب سے بہترین خاتون ہیں؟ حضرت خدیجہ

326۔ اونٹ پر سوار ہونے، بچوں سے محبت، شوہر کے مال کی حفاظت کرنے والیوں میں سب سے بہترین کونسی خواتین ہیں؟ قریشی

327۔ حضرت مریم بنتِ عمران رضی اللہ عنہما کس پر کبھی سوار نہ ہوئیں؟ اونٹ پر

328۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق گود میں کتنے بچوں کے سوا اور کسی نے بات نہ کی؟ 3

329۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق گود میں کن بچوں کے سوا اور کسی نے بات نہ کی؟ حضرت عیسیٰ علیہ الصّلوٰۃ و السّلام، بنی اسرائیل کے بزرگ جُرَیج پر تہمت لگانے والی عورت کے بچے نے، بنی اسرائیل کی عورت کے بچے نے جس نے جوان اور باندی کی حقیقت ظاہر کی

330۔ بنی اسرائیل کے بزرگ جُرَیج پر لگائی گئی تہمت غلط ثابت ہونے پر قوم نے کیا پیشکش کی؟ سونے کا عبادت خانہ بنانے کی

331۔ کس قبیلے کے لوگوں کے بال سیدھے ہوتے تھے؟ زُطّ اور شَنوءۃ

332۔ دجال سے شکل و صورت میں کون زیادہ مشابہ تھا؟ ابنِ قَطَن

333۔ انبیاء آپس میں کن بھائیوں کیطرح ہیں؟ علّاتی

334۔ کتنے افراد کو دُگنا ثواب ملتا ہے؟ 3

335۔ کن افراد کو دُگنا ثواب ملتا ہے؟ باندی کو دینی تعلیم دے کر آزاد کر کے نکاح کرنے والا، جو پہلے حضرت عیسیٰ علیہ الصّلوٰۃ و السّلام پر ایمان رکھتا تھا پھر حضور ﷺ پر ایمان لایا، جو غلام رب سے ڈرے اور آقا کی اطاعت کرے

336۔جب دجّال آئے گا تو اسکے ہاتھ میں کتنی چیزیں ہوں گی ؟2

337۔جب دجال آئے گا تو اسکے ہاتھ میں کیا ہو گا؟ آگ اور پانی

338۔دجال کس آنکھ سے کانا ہو گا؟ دائیں

339۔دجال کی آنکھ کسطرح کی ہو گی ؟اٹھے ہوئے انگور یا انار کیطرح

340۔حضرت ابو ہریرہ کی مجلس میں ابو حازم رضی اللہ عنہما کتنے عرصے تک بیٹھے ؟5 سال

341۔یہود پر چربی حرام ہوئی تو انہوں نے کیا حیلہ نکالا ؟پگھلا کر بیچنا شروع کر دیا

342۔کونسی قوم خضاب نہیں لگاتے ؟یہود و نصاری

343۔اللہ تعالی نے بنی اسرائیل میں سے کتنے بیماری میں مبتلاء افراد کا فرشتہ بھیج کر امتحان لیا؟3

344۔اللہ تعالی نے بنی اسرائیل میں موجود کس کس بیماری میں مبتلاء افراد کا فرشتہ بھیج کر امتحان لیا؟ کوڑھی، گنجا، اندھا

345۔ 1 فرَق کتنا ہو تا ہے ؟3 صاع کے برابر

346۔بنی اسرائیل پر کب بربادی آئی ؟جب انکی عورتوں نے بال سنوارنے شروع کر دیے

347۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں محدث ہے ؟حضرت عمر رضی اللہ عنہ

348۔اللہ تعالی نے طاعون کو مومنوں کیلیئے کیا بنا دیا ہے ؟رحمت

349۔جو مومن اللہ کی رحمت سے امید لگائے صبر کیساتھ طاعون والی بستی میں ٹھہرا رہے اس کیلیئے کیا اجر ہے ؟ شہید کے برابر ثواب

350۔ حضور ﷺ سے چوری کرنے والی مخزومیہ خاتون کی سفارش کس نے کی ؟حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

تعارُفِ امام بخاری

امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن المغیرۃ البَردِزبہ البخاری کانام محمد ہے۔ آپکی ولادت 13 شوال 194 ہجری کو ہوئی۔ مسلک کے اعتبار سے اختلاف ہے لیکن راجح یہی ہے کہ آپ شافعی المسلک ہیں۔ آپ مجتہد فی المسائل ہیں۔ امام قسطلانی نے ارشاد الساری میں لکھاکہ آپکا مجتہدین میں تیسرا درجہ ہے۔ آپ ماہر تیر انداز تھے۔ امام ابی الدنیا و امام مسلم آپکے شاگرد ہیں اور فرمایاکہ ان سے فقط حاسد ہی بغض رکھ سکتاہے۔ آپنے کسی کو کبھی جھوٹا نہیں کہا۔ آپکو طبیبِ علم حدیث کہا گیا۔ عبداللہ بن مبارک ابراہیم آپکے دادا ہیں۔ 10 سال کی عمر میں آپنے علمِ حدیث حاصل کرنے کی ابتداء کی۔ 18 سال کی عمر میں بھائی اور والدہ کیساتھ حج کیا۔ 210 ہجری میں سفر کا آغاز کیا، بصرہ کا 4 دفعہ سفر کیا، اس دور میں سمرقند، بخارا، نیشاپور اسلام کا مرکز تھے۔ آپکے اساتذہ کی تعداد تقریباً 1,000 ہے جن میں سے حنفی عالم مکی بن ابراہیم بھی ہیں۔ آپکو 6 لاکھ احادیث میں سے 3 لاکھ احادیث زبانی یاد تھیں اور ان میں سے 1 لاکھ صحیح اور 2 لاکھ غیر صحیح ہیں۔ بخاری شریف میں بعض احادیث 25 مرتبہ ہیں جبکہ حذفِ تکرار کے بعد 4,000 رہ جاتی ہیں۔ آپ روزانہ رات کو 10 پارے تلاوت فرماتے۔ آپکی کتب میں تاریخِ کبیر، تاریخِ صغیر، اوسط، الادب المفرد، کتاب المقصود، کتاب العلم، کتاب الفوائد، قرات خلفَ الامام، التفسیر کبیر، مسند الکبیر، جامع الکبیر ہیں، جبکہ طالبِ کبیر چاند کی روشنی میں لکھی۔ بخاری شریف 16 سال میں مکمل ہوئی۔ آپنے کم و بیش 1 لاکھ کو براہ راست بخاری پڑھائی اور بعض اسمیں آپکے اساتذہ بھی شامل ہیں۔ 250 ہجری میں نیشاپور گئے۔ 256 ہجری میں رمضان کی آخری تاریخ میں حالتِ بخار میں وفات ہوئی اور یکم شوال کو تدفین ہوئی۔ بعدِ وصال آپکی قبر کی مٹی خوشبو دینے لگی۔

س 1۔ بخاری شریف کا مکمل نام؟

ج۔ الجامعُ الصحیحُ المسنَدُ المختصَرُ من اُمورِ رسولِ اللہِ ﷺ۔

الجامع سے مراد جس کتاب میں تفسیر، عقائد، احکام، مناقب، فتن، سِیَر کا بیان ہو۔

صحیح سے مراد راوی کا عادل ہونا، تام الضبط ہونا، روایت کا متصل ہونا اور علت و شذوذ سے پاک ہونا۔

المسند سے مراد جسکی اسناد حضور ﷺ تک متصل ہو، کہیں سے بھی انقطاع نہ ہو۔ بخاری شریف میں احادیث مرفوعہ مسندہ ہیں، لیکن مرسل، معلق، معضل، آثار، اقوال، فتاوی بھی ہیں۔

المختصر سے مراد اختصار ہے یعنی متن کے 1 جز کو لکھ دینا اور 1 جز کو چھوڑ دینا۔

امور رسول اللہ سے مراد حضور ﷺ کا قول، فعل یا جو کام حضور ﷺ کے سامنے کیا گیا اور آپنے سکوت فرمایا یعنی حدیثِ قولی، فعلی، تقریری۔

س2۔ بخاری شریف کے مختلف مصنفین کی شروحات کے نام؟

ج۔ گیارہویں صدی ہجری تک بخاری شریف کی 50 شروحات تھیں۔ بخاری شریف کی پہلی شرح اعلام السنن ہے۔ عمر نسفی نے بخاری شریف کی شرح النجاح لکھی۔ محمد بن عبد اللہ نے نحوی اعتبار سے بخاری شریف کی شرح شواہد التوضیح لکھی۔ حدیث کی تطبیق کیلئے الکواکب الطراری کتاب لکھی گئی۔ ابن حجر عسقلانی شافعی نے فتح الباری شرح بخاری 17 جلدوں پر مشتمل 29 سال میں لکھی۔ امام بدر الدین عینی حنفی نے عمدۃ القاری شرح بخاری 25 جلدوں پر مشتمل 26 سال میں لکھی۔ انکے علاوہ بخاری کی اردو شروحات میں عطّاری، رَضَوی، قادِری، سعیدی، امجدی اور جہانگیری شامل ہیں۔

س3۔ مختلف اعتبارات سے احادیث کتنی ہیں؟

ج۔ احادیث مرفوعہ 2623 ہیں، احادیث مسندہ تکرار سمیت 7397 ہیں، حدیث معلق یعنی نامکمل سند 1341 ہیں لیکن تعلیقاتِ بخاری متصل کے حکم میں ہیں۔ متابعات 344 ہیں یعنی ایک حدیث کی دوسری حدیث کیساتھ مطابقت پائی جائے، ثلاثیات 22 ہیں یعنی امام بخاری اور حضور ﷺ کے درمیان فقط 3 راوی ہیں، 43 راوی منفرد ہیں اس میں سے 80 ضعیف ہیں، بعض احادیث علت والی ہیں انکی تعداد 80 ہے۔ بین الاقوامی بخاری شریف میں 7563 احادیث ہیں۔

امام بخاری سے پہلے کتاب الآثار، موطا امام مالک، موطا امام محمد، سفیان ثوری کی جامع، مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابن ابی شیبہ ہیں۔ بخاری شریف استاد کی فرمائش پر لکھی گئی۔ بخاری شریف کے 2 حصے ہیں، حدیث اور فقہ۔ حدیث مدینے میں نے لکھی، اسکے

عنوانات وغیرہ مکے میں لکھیں۔ مسودہ مکے میں تیار کیا، کانٹ چھانٹ اور تراجم مدینے میں ہوئی۔ تراجم سے مراد حدیث کے شروع میں اسکا باب باندھنا اور اسکا معنی بیان کرنا۔ امام بخاری نے تبییض کا التزام کیا یعنی دوبارہ صاف کر کے لکھنا اور تنقیح کا التزام کیا یعنی جو باتیں نہیں ہونی چاہیے وہ حذف کر دیں۔ انکے ہاں ملاقات شرط ہے اور اسکیساتھ ساتھ راوی کا ثقہ اور عادل ہونا، سند متصل ہونا، او ثق کی مخالفت نہ کرنے والا اور حدیث کا علت خفیہ قادحہ سے خالی ہونا ہے۔ تقطیعِ حدیث بھی بخاری شریف میں ہے یعنی حدیث کا 1 حصہ 1 جگہ اور دوسرا حصہ دوسری جگہ لکھنا۔ امام بخاری کے ہاں حدثنا اور اخبرنا میں کوئی فرق نہیں۔

امام بخاری نے مختلف اسناد کیساتھ آنیوالی 1 ہی حدیث کو بار بار لکھا۔ امام بخاری نے حدیث کو 16 انداز سے بیان کیا یعنی ترجمۃ الباب، مناسبت، اسماءُ الرجال، حالاتِ صحابہ، انواعِ حدیث، مکررات، تقریر، معنی، بلاغتی نکات، شانِ ورود، مسائل اور دلائل وغیرہ۔

کتاب بدء الوحی

س4۔ امام حُمَیدی وعبد اللہ بن یوسُف کے احوال؟

ج۔ امام حُمَیدی کا اصل نام عبد اللہ بن زبیر ہے، انکی وفات 219 ہجری میں ہوئی۔ عبد اللہ بن یوسُف امام مالک کے شاگرد ہیں، انکی وفات 218 ہجری میں ہوئی۔

س5۔ نزولِ وحی کی صورتیں؟

ج۔ براہِ راست دل میں الہام، حضرت جبرائیل علیہ الصّلوۃ والسّلام کا اپنی اصلی حالت میں آنا، فرشتے کا کسی انسانی شکل میں آنا، نیند کی حالت میں، گھنٹی بجنے کی مثل، پردے کے پیچھے سے وحی آنا۔

س6۔ پہلی وحی کا نزول؟

ج۔ حضور ﷺ غارِ حرامیں قیام پذیر تھے کہ اچانک جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے حاضر ہو کر عرض کی پڑھیئے آپنے فرمایامیں نہیں پڑھتاتو فرشتے نے آپکو زور سے دبایا، پھر عرض کی پڑھیئے تو آپنے فرمایامیں نہیں پڑھتا فرشتے نے دوبارہ زور سے دبایا، پھر عرض کی پڑھیے تو آپنے فرمایامیں نے نہیں پڑھتاتو فرشتے نے تیسری بار زور سے دبایا، پھر عرض کی پڑھیئے اپنے رب کے نام سے جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے پیدا کیا، آپکارب بہت مہربان ہے۔ پس یہ آیات سن کر غار حرا سے کانپتے دل کیساتھ واپس ہوئے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنھا کے پاس آکر فرمایا کہ مجھے کمبل اُڑھاؤ، مجھے کمبل اُڑھاؤ۔ کمبل اُڑھانے کے بعد جب آپکاخوف کم ہوا تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنھا کو مکمل واقعہ سنایا اور فرمایا کہ مجھے اپنی جان کاخوف ہے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنھا نے آپکو دلا سادیا کہ اللہ تعالیٰ آپکو کبھی رسوا نہیں کریگا کیونکہ آپ ﷺ اخلاقِ حسنہ کے مالک ہیں، کنبہ پرور ہیں، بے کسوں کا بوجھ اپنے سر پر رکھتے ہیں، مفلسوں کیلئے کماتے ہیں، مہمان نوازی میں بے مثال ہیں، مشکل وقت میں آپ حق کا ساتھ دیتے ہیں، لہٰذا ایسے اوصاف والا انسان ذلت نہیں پاسکتا۔

س7۔ پہلی وحی کا تفصیلی واقعہ سن کر ورقہ بن نوفل نے کیا کہا؟

ج۔ یہ وہی رازدان فرشتہ ہے جسکو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کیطرف بھیجا تھا۔ کاش میں آپکے ابتدائی عہدِ نبوت میں جوان ہوتا، کاش میں زندہ ہوتا جب آپکی قوم آپکو نکالے گی۔ تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ کیا وہ مجھے نکالیں گے؟ تو اس نے کہاہاں، کوئی بھی ایسا مرد حق کیساتھ نہ آیا جسکو نہ نکالا گیا ہو۔ اگر میں آپکی نُبوّت کے پھیلنے کا دن پالوں تو آپکی بھرپور مدد کروں گا۔

س8۔ سُوْرَۃُ مدّثّر کے نزول کے وقت کے احوال؟

ج۔ حضور ﷺ نے زمانۂ وحی کے رکنے کے متعلق فرمایا کہ 1 دن میں جارہا تھا کہ اچانک آسمان سے آواز سنی پس میں نے آسمان کیطرف دیکھا تو وہی غارِ حرامیں آنیوالا فرشتہ آسمان وزمین کے درمیان کرسی پر بیٹھا ہے۔ مجھ پر رعب طاری ہوا، میں نے گھر آکر کہا کہ مجھے چادر اُڑھاؤ۔ پھر اللہ تعالیٰ نے سُوْرَۃُ مدّثّر کی ابتدائی آیات نازل کیں۔ اسکے بعد وحی کثرت سے آنے لگی۔

س9۔ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ کا شانِ نُزول؟

ج۔ حضور ﷺ بوقتِ نُزولِ قرآن سختی محسوس فرمایا کرتے۔ ان میں سے 1 یہ تھا کہ آپ اپنے ہونٹوں کو ہلاتے، ابنِ عباس رضی اللہ عنھما نے کہا میں بھی انکو حرکت دیتا ہوں جیسے حضور ﷺ نے ہونٹوں کو حرکت دی۔ سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے کہا میں

بھی انکو حرکت دیتا ہوں جیسے میں نے ابنِ عباس رضی اللہ عنہ کو حرکت دیتے ہوئے دیکھا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا پھر یہ آیت اتری۔ یعنی قرآن آپکے دل میں جما دینا اور پڑھا دینا، اسکے بعد مطلب سمجھا دینا ہمارے ذمے ہے۔ چنانچہ اسکے بعد جب انکے پاس حضرت جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ و السّلام وحی لیکر کر آتے تو حضور ﷺ سنتے، جب وہ چلے جاتے تو حضور ﷺ اسکو اسی طرح پڑھتے جیسے حضرت جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ و السّلام نے پڑھا تھا۔

س10۔ ماہِ رمضان میں حضور ﷺ کے معمولات؟

ج۔ حضور ﷺ سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں حضرت جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ و السّلام سے ملتے تو بہت زیادہ سخاوت فرماتے۔ حضرت جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ و السّلام رمضان کی ہر رات میں آپ سے ملاقات کرتے اور قرآن کا دَور کرتے۔ حضور ﷺ لوگوں کو بھلائی پہنچانے میں بارش لانیوالی ہوا سے بھی زیادہ سخاوت فرماتے۔

س11۔ حضور ﷺ کی نعت میں ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے کیا بیان کیا؟

ج۔ حضور ﷺ بڑے عالی نسب والے ہیں، انکے مُتّبِعین روزانہ بڑھتے جارہے ہیں، انہوں نے کبھی لڑائی و وعدہ خلافی نہ کی، وہ اللہ تعالٰی کی عبادت کرنے، نماز پڑھنے، سچ بولنے، پرہیز گاری اور صلہ رحمی کا حکم دیتے ہیں۔

س12۔ شاہِ روم ہرقل کو نجومیوں نے خاتم النّبیین ﷺ کی کونسی علامات بیان کیں؟

ج۔ اس علاقے کے لوگ ختنہ کرواتے ہیں، انہوں نے سوچا تو پتہ چلا کہ یہودی بھی ختنہ کرواتے ہیں، تو انکے سوال پر بتایا گیا کہ حضور ﷺ پیدائشی ختنہ شدہ ہیں۔ دوسری نشانی یہ بتائی کہ اس علاقے میں پہاڑ ہونگے، تو انہیں پتہ چلا کہ یہ حجازِ مقدس یعنی مکہ مکرّمہ ہے۔

س13۔ شاہِ روم ہرقل نے ابوسفیان سے کیے گئے سوالات کی کیا حکمت بیان کی؟

ج۔ میں نے جب نسب کے متعلق پوچھا تو بتایا گیا کہ وہ ہم میں اچھی نسب والے ہیں، جو نبی ہوتا ہے وہ اپنی قوم میں سب سے اچھے نسب والوں میں ہوتا ہے۔ میں نے پوچھا کہ ان سے پہلے کسی اور نے دعوٰیِ نُبوّت کیا تو بتایا گیا نہیں۔ میں نے پوچھا انکے آباؤ اجداد میں سے

کوئی بادشاہ تھاتوجواب ملا نہیں کیونکہ اگر بادشاہ ہوتاتو یہ بادشاہی ملنے کی وجہ سے نُبوت کا دعوی کرتے۔ میں نے پوچھاوہ جھوٹ بولتے ہیں توجواب ملا نہیں کیونکہ جو جھوٹ نہیں بولتاوہ اللہ پر کیسے جھوٹ باندھے گا۔ میں نے پوچھا کہ ضعیف لوگ انکی پیروی کرتے ہیں یا امیر توجواب ملا ضُعَفاء، اکثر انبیاءعلیہم الصّلوٰۃو السّلام کی پیروی ضُعَفاءنے کی۔ میں نے پوچھا کہ انکے مُتّبِعین زیادہ ہورہے ہیں یا کم تو جواب ملا زیادہ۔ میں نے پوچھاانکے دین سے کوئی مرتد ہوایانہیں توجواب ملا نہیں۔ میں نے پوچھاوہ کس چیز کا حکم دیتے ہیں توجواب ملا کہ وہ اللہ عزّوجلّ کی عبادت کرنے، اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانے اور بُتّوں کی عبادت سے رکنے کا حکم ارشاد فرماتے ہیں۔

کتاب الایمان

س14۔ایمان کی کمی وزیادتی کے متعلق امام بخاری کاموقف اوردلائلِ قرانیہ؟

ج۔ امام بخاری کے ہاں ایمان میں کمی بیشی ہوسکتی ہے انکی دلیل وَزِدْنٰھُمْ ھُدًی۔ جبکہ ہمارے ہاں کمیت یعنی وزن کے اعتبار سے ایمان میں کمی بیشی نہیں ہوسکتی بلکہ کیفیت کے اعتبار سے کمی بیشی ہوسکتی ہے یعنی پہلے ایمانی قوّت کمزور تھی لیکن اب ایمانی قوّت مضبوط ہے۔

س15۔ ترجمۃالباب دعائکم ایمانکم کو مدلل کریں؟

ج۔امام نوَوی فرماتے ہیں کہ کثیر نسخوں میں بغیرواؤ اور بغیر نئے باب کے یونہی واقع ہواہے، دعا عمل ہے اور اسکی تفسیر میں عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس دعاسے مراد ایمان ہے اور یہ عمل کیساتھ ہوتی ہے تواسکا مطلب یہ ہوا کہ تم دعامانگتے ہوتواس سے تمہاراایمان بڑھتاہے۔

س16۔حدیث سے مہاجر اور مؤمنِ کامل کی علامت؟

ج۔ مؤمن کامل وہ جسکی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں، مہاجروہ جس نے اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو چھوڑ دیا۔

س17۔ حدیث سے حُبِّ رسول ﷺ وحُبِّ مسلم کے متعلق مؤمن کامل کی 2علامات؟

ج۔ علامتِ حُبِّ رسول کے متعلق حضور ﷺ نے فرمایااسکی قسم جسکے قبضے میں میری جان ہے، تم میں سے کوئی اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتاجب تک میں اسکے نزدیک اسکے والدین اور اولاد سے زیادہ پیارانہ ہو جاؤں۔ علامتِ حُبِّ مسلم کے متعلق فرمایاتم میں سے کوئی اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتاجب تک وہ اپنے بھائی کیلئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتاہے۔

س18۔ ایّ الاسلام افضل و ایّ الاسلام خیر کی تفصیل؟

ج۔ افضل الاسلام یہ ہے کہ مسلمان کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان سلامت رہیں، خیر الاسلام یہ ہے کہ کھاناکھلانا، ہر ایک کو سلام کرنا جسکو تو جانتاہو یانہ جانتاہو۔

س19۔ حلاوتِ ایمان پانے کانبوی نسخہ؟

ج۔ اللہ ورسول ﷺ سب سے زیادہ محبوب ہوں، رضاءِالٰہی کیلئے محبت کرے، کفر میں جانا آگ میں جانے سے زیادہ ناپسند کرے۔

س20۔ بیعتِ عقبہ میں کونسے عہدوپیمان لیے گئے؟

ج۔ شرک، بہتان، زنا، قتلِ اولاد، چوری، نیکی کے معاملے میں حکم عدولی نہ کرنے پر بیعت لی گئی۔ جو یہ وعدہ پورا کریگاتواسکا اجر اللہ عزّوجلّ پر ہوگا۔ جو پورانہیں کرے گااسکو دنیامیں سزاہوگی اور وہ اسکا کفارہ ہوگا۔ جو ان میں سے کوئی 1 کام کرے تو اللہ عزّوجلّ چاہے اسے عذاب دے یاچاہے تو معاف کرے۔

س21۔ حدود کاجاری ہونا گناہوں کا کفارہ بننے یانہ بننے میں اختلافِ مذاہب؟

ج۔ شوافع وحنابلہ کے ہاں حدود کاجاری ہونا گناہ کا کفارہ ہے، احناف ومالکیہ کے ہاں حدود کے جاری ہونے کے بعد اگر توبہ کرلے تو کفارہ ہے ورنہ آخرت میں بھی عذاب ہوگا۔

س22۔ انا اعلمکم باللہ کی تفصیل؟

ج۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے بارگاہ رسالت میں عرض کی کہ ہم آپ ﷺ کیطرح نہیں، ہم عبادت کرتے ہیں لیکن آپ کیوں کرتے ہیں حالانکہ اللہ عزّوجلّ نے آپکے صدقے اگلے پچھلوں کے گناہ معاف فرمادیے، اگر آپ عبادت نہ کریں تو کوئی حرج نہیں۔ حضور ﷺ ناراض ہوئے حتٰی کہ ناراضگی آپکے چہرے سے واضح ہو گئی، تو آپ ﷺ نے فرمایااِنَّ اَتقاکم و اَعلَمَکم باللہ اَنَا۔

س23۔ معتزلہ، خوارج، مرجیہ کے رد پر وہ حدیث جو اہل سنت کی دلیل ہے؟

ج۔ جب جنت والے جنت میں اور دوزخ والے دوزخ میں داخل ہو جائیں گے تو اللہ عزّوجلّ فرمائے گا کہ جسکے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہے تو اسکو آگ سے نکال لاؤ۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جسکے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہو گا، اگر چہ وہ کتنا بڑا ہی گنہگار کیوں نہ ہو آخر کار وہ جہنم سے نکالا جائیگا۔ مرجئہ کہتے ہیں کہ ایمان لانا کافی ہے، اعمال ضرورت نہیں، اسطرح انکارد ہو گیا۔ معتزلہ وخوارج کہتے ہیں کہ جو کبیرہ گناہ کرنیوالا ہے وہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا تو انکا بھی رد ہو گیا۔

س24۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایمانی شان؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ 1 رات میں نے خواب دیکھا کہ کچھ لوگوں کو میرے سامنے پیش کیا گیا جنھوں نے مختلف سائز کی قمیصیں پہن رکھی تھیں۔ تو کچھ لوگوں کی قمیص سینے تک لیکن حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو جب میرے سامنے پیش کیا گیا تو انکی قمیص اتنی لمبی تھی کہ زمین پر گھسٹ رہی تھی تو اسکو انکے ایمان سے تعبیر کیا گیا یعنی انکا ایمان اتنا کامل و مضبوط ہے۔

س25۔ اصح الاسانید کی مثال؟

ج۔ 1: مالك بن انس عن ابنِ شهاب عن سالم عن ابيه، 2: زهري عن سالم عن ابيه، 3: محمّد بن سيرين عن عبيدة عن على، 4: ابراهيم عن علقمة عن ابنِ مسعود۔

س26۔ ان الایمان ھو العمل کے ضمن میں مختلف موقف بمع دلیل؟

ج۔ ائمۂ ثلاثہ و امام بخاری کے ہاں ایمان کیلئے عمل شرط ہے، انکی دلیل کہ حضور ﷺ سے افضل عمل کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا اللہ ورسول عزّوجلّ و ﷺ پر ایمان لانا۔ جبکہ امام اعظم کے ہاں ایمان کے کامل و اکمل ہونے کیلئے عمل شرط ہے۔

س27۔ حدیث سے ایمان و اسلام میں فرق کرنے والوں کی دلیل؟

ج۔ حقیقی اعتبار سے یہ دونوں مترادف ہیں۔ بسا اوقات اعتباری فرق کیا جاتا ہے کہ مومن سے مراد دل سے تصدیق کرنے والا اور مسلمان سے مراد شریعت کے ظاہری اعمال بجالانے والا۔ لیکن ایمان اسلام کے بغیر اور اسلام ایمان کے بغیر نہیں ہوتا۔ نزھۃ القاری میں ہے کہ ظاہری پیروی اسلام جبکہ باطنی پیروی ایمان ہے۔

س28۔ کفرانِ نعمت اور کفرِ خدا میں فرق؟

ج۔ کفرانِ نعمت یہ ہے کہ کسی بھی نعمت کی ناشکری کرنا اور وہ نعمت چاہے کسی بھی صورت میں ہو جیسا کہ حدیث پاک میں آیا جب تو اپنی بیوی کیساتھ عمر بھر بھلائی کرتا رہے اور 1 دفعہ کوئی ایسی بات کرے جو اسکے مزاج کیخلاف ہو تو وہ کہتی ہے کہ میرے ساتھ کبھی بھلائی کی ہی نہیں ہے تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ شبِ معراج میں نے زیادہ عورتوں کو جہنم میں دیکھا۔ کفرِ خدا یہ ہے کہ خدا کیساتھ کسی کو شریک بنانا یا پھر خدا کا انکار کر دینا۔

س29۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا اپنے غلام کیساتھ حسن سلوک اور پس منظر؟

ج۔ حضرت ابوذر غفاری نے 1 دفعہ حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہما کو نامناسب الفاظ کہے تو انکو برا لگا اور انہوں نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں شکایت کی تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ ابوذر میں ابھی تجھ میں جاہلیت کی بو محسوس کر رہا ہوں۔ غلام کو وہی کھلاؤ پلاؤ جو خود کھاتے پیتے ہو، وہی پہناؤ جو خود پہنتے ہو، اسکے بعد حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ 1 دفعہ کہیں جا رہے تھے تو راستے میں کسی نے دیکھ کر پوچھا کہ ابوذر کیا بات ہے کہ جیسا قیمتی لباس خود پہنا ہے ویسا ہی اپنے غلام کو پہنایا ہوا ہے، تو اس پر آپنے اسکا پسِ منظر بیان کر دیا۔

س30۔ حضرت ابو بکرہ اور احنف کا مکالمہ اور ثابت ہونیوالے فقہی احکام؟

ج۔ حضرت ابو بکرہ اور احنف کا مکالمہ یہ ہے کہ احنف بن قیس جنگِ صفین میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی مدد کو جا رہے تھے تو راستے میں انکی ملاقات ابو بکرہ سے ہوئی تو انہوں نے پوچھا کہاں جا رہے ہو؟ تو آپنے فرمایا کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی مدد کیلئے جا رہا ہوں تو فرمایا کہ یہیں سے لوٹ جاؤ کیونکہ میں نے حضور ﷺ کا یہ فرمان سنا ہے کہ قاتل و مقتول دونوں جہنمی ہیں۔ حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی کہ یارسول اللہ ﷺ قاتل کی تو سمجھ آتی ہے مقتول کی نہیں۔ تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ وہ بھی تو اسکو

مارنے پر امادہ تھا، یہاں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جب مسلمان آپس میں لڑتے ہیں تو اس وقت دونوں 1 دوسرے کو نقصان پہنچانے کے ارادے پر ہوتے ہیں اسطرح وہ گنہگار ہوتے ہیں اور یہ ابو بکرہ رضی اللہ عنہ کا اپنا استدلال تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی آپسی لڑائی میں جتنے لوگ فوت ہوئے سب کو شہید کہا گیا، سب پر شہید کا اطلاق ہوتا ہے۔ اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے کبھی بھی حضرت علی رضی اللہ عنہ یا انکے رُفقاء کیخلاف کمزور بات نہ کی اور نہ ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کی۔

س 31۔ منافقِ عملی کی علامات اور اسمیں وارد احادیث کے درمیان مطابقت؟

ج۔ تطبیق یہ کہ پہلی حدیث میں صرف منافقِ عملی کی 3 علامات بیان ہوئیں کہ وہ جھوٹ بولے گا، وعدہ خلافی کریگا، امانت میں خیانت کریگا، جبکہ دوسری حدیث میں ہے کہ جس میں 4 نشانیاں ہوں وہ پکا منافق ہے تو اسمیں پکا منافق کے الفاظ استعمال کیے گئے یعنی امانت میں خیانت کریگا، جھوٹ بولے گا، وعدہ خلافی کریگا، جب جھگڑا کریگا تو گالم گلوچ کریگا۔

س32۔ ماہِ رَمَضان کے متعلق احادیث اور اسکے مختلف استدلالات؟

ج۔ ماہِ رَمَضان کے متعلق حدیث پاک یہ ہے: من قام رمضان ایمان و احتسابا، غفر لہ ما تقدم من ذنبہ۔ پہلا استدلال شبِ قدر پر کہ جو شبِ قدر میں حالتِ ایمان پر نوافل پڑھے گا اللہ عزّوجلّ اسکے سابقہ تمام گناہ معاف فرمادے گا۔ دوسرا استدلال نمازِ تراویح پر کہ جو رمضان میں حالتِ ایمان پر قیام کرے تو اللہ عزّوجلّ اسکے سابقہ تمام گناہ معاف فرمادے گا۔

س33۔ امام بخاری کا مَوَقّف اَلدِّینُ یُسۡرٌ کو قرآن و حدیث سے ثابت کریں؟

ج۔ امام بخاری کے موقف پر قرآن کریم کی 2 آیات ہیں، لا اکراہ فی الدین، لایکلف اللہ نفسا الا وسعھا۔ حدیث پاک ہے کہ دین آسان ہے اور جو دین میں سختی اختیار کرتا ہے دین اس پر غالب آجاتا ہے، پس سیدھے رہو، میانہ روی اختیار کرو، ایک دوسرے کے نزدیک رہو، دوسروں کو خوشخبری والی آیات و روایات سناؤ، صبح و شام اور رات کے کچھ حصّے میں نفلی عبادت کے ذریعے مدد حاصل کرو یعنی اسکے فضائل بیان کرو اور اللہ عزّوجلّ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرو۔

س34۔ سُوۡرَۃُ بقرہ کی آیت نمبر 143 کا پس منظر؟

ج۔ مدینے آنے کے بعد مسلمان بیت المقدس کیطرف منہ کر کے نماز پڑھا کرتے تھے، ہجرت کے بعد یہودی اس پر طعنہ دیتے تھے کہ باقی ہر چیز میں ہمارے مخالفت کرتے ہو جبکہ نماز ہمارے قبلہ کیطرف منہ کر کے پڑھتے ہو، تو حضور ﷺ کی خواہش تھی کہ ہمارا قبلہ بیت اللہ بنا دیا جائے۔ تو 1 دفعہ نماز میں حضور ﷺ بار بار اپنی نگاہوں کو آسمان کیطرف اٹھا کر دیکھ رہے تھے تو اللہ عزّوجلّ نے وحی نازل فرمائی کہ اپنا منہ بیت اللہ کیطرف کر لو، تو نماز میں ہی حضور ﷺ تحویلِ قبلہ کرتے ہوئے قبلہ کیطرف گھوم گئے۔ یہودیوں کو بڑا تعجب ہوا حالانکہ وہ یہ پسند کرتے تھے کہ مسلمان اِسی قبلہ کیطرف منہ کر کے نماز پڑھیں، اس بنا پر انہوں نے اسکا انکار کیا۔

س35۔ 1 نیکی اپنے اندر کتنا اجر رکھتی ہے، حدیث سے بیان کریں؟

ج۔ 1 نیکی اپنے اندر 10 گنا سے 700 گنا تک اجر رکھتی ہے، اور اگر اللہ عزّوجلّ چاہے تو اس سے بھی بڑھا دے۔

س36۔ حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ کا واقعۂ قبولِ اسلام؟

ج۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپنے حضور ﷺ کی ظاہری زندگی میں ہی اسلام قبول کیوں نہ کیا۔ تو آپنے فرمایا کہ میرا والد مجھے پڑھنے کیلیئے کتب لا کر دیتا تو میں وہ پڑھتا رہتا، 1 دفعہ انہوں نے مجھے سنبھال کر رکھنے کیلیئے کتب دیں اور کہا کہ انکو پڑھنا نہیں۔ والد کی وفات کے بعد مجھے تجسس ہوا کہ آخر ان میں کیا ہے، جب میں نے انکو کھول کر پڑھا تو اُن کتب میں اللہ عزّوجلّ کے آخری نبی حضرت محمد ﷺ کی نعت و نشانیاں بیان کی گئی تھی، جس سے مجھے علم ہوا کہ یہ وہی اللہ عزّوجلّ کے آخِری نبی ہیں جنکے چرچے اس دنیا میں ہیں اور ہماری کتب میں بھی انکی باتیں مذکور ہیں۔

س37۔ روایاتِ ضمام بن ثعلبہ کا خلاصہ؟

ج۔ حضور ﷺ سے اس نے اسلام کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ دن اور رات میں 5 نمازیں پڑھو، اسنے عرض کی کہ اسکے علاوہ کوئی اور چیز؟ فرمایا کہ کوئی نہیں مگر نفل پڑھنا تمہارے لیے بہتر ہے۔ پھر فرمایا کہ رمضان کے روزے رکھو تو اسنے عرض کی کہ اسکے علاوہ کوئی اور چیز؟ فرمایا کچھ نہیں مگر نفل روزے رکھنا بہتر ہے۔ پھر زکوۃ کا فرمایا تو اسنے عرض کی کہ یارسول اللہ ﷺ اسکے علاوہ کوئی چیز؟ تو فرمایا کچھ نہیں مگر نفلی صدقات دینا بہتر ہے۔ پھر وہ شخص لَوٹ گیا اور اسنے کہا اللہ عزّوجلّ کی قسم میں نہ اس سے زیادہ کروں گا نہ اس سے کم۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا اگر یہ اس بات میں سچا ہے تو یہ کامیاب ہو گیا۔

س38۔ قیراط کی مختلف مقادیر پر مختلف روایات؟

ج۔ جس نے آپ ﷺ پر 1 مرتبہ درود پاک پڑھاتو اس کیلئے 1 قیراط اجر لکھا جاتا ہے، اور 1 قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔ جس نے مسلمان کی نمازِ جنازہ ادا کی تو اس کیلئے 1 قیراط اجر ہے، اور جو تدفین تک گیاتو اس کیلئے دو قیراط اجر ہے۔ یہ بھی روایت ہے کہ جس نے اپنے گھر میں کتار کھا، وہ نہ حفاظت کیلئے تھا اور نہ ہی کسی معقول وجہ کیلئے تو اسکے اعمال نامے سے ہر روز 1 قیراط اجر کم ہوتا ہے۔ لغت کیمطابق اگر چاول کے 12 دانے ہوں تو یہ بھی 1 قیراط ہے۔ تطبیق یہ ہے کہ جب کریم ذات کیطرف سے اجر کم ہو تو چھوٹی مقدار مراد ہوتی ہے اور جب اجر عطا ہو تو بڑی مقدار ہوتی ہے۔

س39۔ سُوْرَۃُ آل عمران کی آیت نمبر 135 کا شانِ نزول؟

ج۔ تیہان نامی کھجور فروش کے پاس کھجور لینے کیلئے حسین عورت آئی، دکاندار نے کہا کہ اس سے بہترین کھجوریں گھر ہیں، یہ کہہ کر اسکو گھر لے گیا اور وہاں جاکر اسکا بوسہ لیا اور اپنے ساتھ چمٹایا، تو اس عورت نے کہا اللہ جلّ جلالُہ سے ڈر، یہ سنتے ہی وہ شرمندہ ہوا اور حضور ﷺ کی خدمت میں سارا ماجرہ عرض کیا، تو یہ آیت نازل ہوئی۔

س40۔ مشمولاتِ حدیثِ احسان؟

ج۔ حضور ﷺ سے 1 شخص نے ایمان کے متعلق پوچھاتو فرمایا کہ اللہ عزّوجلّ، رسولوں، فرشتوں، بعث بعد الموت اور آخرت پر ایمان لانا۔ اسلام کے متعلق پوچھاتو فرمایا کہ اللہ عزّوجلّ کی عبادت کرنا، اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا، فرض نماز قائم کرنا، رمضان کے روزے رکھنا، فرض زکوۃ ادا کرنا۔ احسان کے متعلق پوچھاتو فرمایا کہ اللہ عزّوجلّ کی عبادت اس انداز سے کر کہ تو اللہ عزّوجلّ کو دیکھ رہا ہے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو پھر اللہ عزّوجلّ تجھے ضرور دیکھ رہا ہے۔ قیامت کے متعلق پوچھاتو فرمایا کہ مسئول سائل سے زیادہ جاننے والا نہیں۔ پھر فرمایا کہ اسکی کچھ نشانیاں ہیں جیسا کہ 1 لونڈی اپنے آقا کو جنے گی، ننگے پاؤں اونٹ چرانیوالے بڑی بڑی عمارتیں بنانے میں ایک دوسرے کا مقابلہ کریں گے، پھر آپ ﷺ نے سُوْرَۃُ لقمان کی آیت پڑھی کہ 5 چیزوں کو اللہ عزّوجلّ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ پھر وہ شخص چلا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ جبرائیل علیہ الصّلوۃ و السّلام تھے اور لوگوں کو دین سکھانے آئے تھے۔

س41۔ مشتبہات کیا ہیں اور اس پر شریعت کی رہنمائی؟

ج۔ حلال و حرام کے متعلق واضح طور پر بتادیا گیا جبکہ ان دونوں کے درمیان کچھ امور مُشتبہ ہیں جنکے حلال و حرام ہونے کے متعلق بہت سے لوگ نہیں جانتے،توان چیزوں سے اجتِناب مشتبہات سے بچنا کہلاتا ہے۔ شریعت اسکے متعلق رہنمائی فرماتی ہے کہ جسکے متعلق تم شبہ میں پڑ جاؤتو اسے چھوڑ دو اور جو ایسے مشتبہ چیزوں سے بچے گا وہ اپنا دین اور عزت محفوظ کرلے گا۔

س42۔ وفدِ عبد القیس کو کیے جانیوالے اوامر ونواہی؟

ج۔ حضور ﷺ نے وفدِ عبد القیس کو اللہ عزّوجلّ پر ایمان لانے،ادائیگئِ نَماز،ادائیگئِ روزہ،ادائیگئِ زکٰوۃ اور غنیمتوں میں سے خمس کی ادائیگی کا حکم فرمایا،اور حَنتَم،دُبّاء،نَقیر،مُزفّت سے منع فرمایا۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ان احکام کو بیان کرنے کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا کہ انکو یاد کرلو اور اپنے علاقے کے دوسرے لوگوں تک پہنچاؤ۔

س43۔ اہلِ خانہ پر خرچ کرنے کی دینی و دنیاوی برکتیں؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص حصولِ ثواب کی نیت سے اپنے گھر والوں پر مال خرچ کرتا ہے تو یہ عمل اس کیلئے صدقہ شمار ہوتا ہے۔ دوسری جگہ فرمایا کہ حصولِ رضائے الٰہی کیلئے تم جو بھی خرچ کرتے ہو اسکا تمہیں اجر دیا جائیگا حتیٰ کہ اگر تم صرف حصولِ رضائے الٰہی کیلئے اپنی بیوی کو کھانا کھلاتے ہو تو تمہیں اسکا بھی اجر دیا جائیگا۔

س44۔ جریر بن عبد البَجَلیؓ کا خطبہ کونسی نصیحتوں پر مشتمل تھا؟

ج۔ اللہ عزّوجلّ سے ڈرتے رہو جو 1 ہے،اسکا کوئی شریک نہیں۔ دوسرے امیر کے آنے تک وقار اور سکون کیساتھ رہو یعنی لڑائی جھگڑا نہ کرنا،اپنے سابقہ امیر کی کوتاہیوں سے درگزر کرو کیونکہ اللہ عزّوجلّ معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے۔ پھر فرمایا کہ میں نے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلامی تعلیمات پر گامزن رہنے پر بیت لینے کی درخواست کی تو آپ نے یہ شرط عائد کی کہ میں ہر مسلمان کا خیر خواہ رہوں گا۔

کتاب العلم

س45۔ مشمولاتِ کتاب العلم کیا ہیں؟

ج۔ اس میں 102 احادیث اور 22 آثارِ صحابہ ہیں۔ اس میں علم سیکھنے کے فضائل ہیں۔ اسلام کے بنیادی عقائد وارکان کا علم موجود ہے۔ جو عقل سے حاصل ہو وہ علم ہے، جو حواس سے حاصل ہو وہ شعور ہے۔ اسبابِ علم 3 ہیں، عقل، حواسِ خمسہ، خبرِ صادق۔

س46۔ حدّثنا، اخبرنا، انبأنا، کتب الینا میں فرق؟

ج۔ حدثنا سے مراد استاد پڑھے اور شاگرد سنے، اخبرنا سے مراد شاگرد پڑھے اور استاد سنے، انبأنا سے مراد استاد کے سامنے حدیث بیان کی گئی اور وہ اُسے ٹھیک قرار دے۔ کتب الینا سے مراد شیخ حدیث لکھ کر بھیجے یا تحریری حدیث کی اجازت دے دے۔

س47۔ ذہنی آزمائش کا ثبوت اور اس پر ہونیوالا اعتراض وجواب؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ 1 درخت ہے جسکے پتّے نہیں گرتے اور وہ مسلمان کی مثل ہے وہ کیا ہے؟ تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے دل میں آیا کہ وہ کھجور کا درخت ہے لیکن انہوں نے جلیل القدر صحابہ کرام کی موجودگی میں حیا کی بنا پر نہ کہا۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا کہ وہ کھجور کا درخت ہے۔ اس پر اعتراض یہ کہ حدیث میں پہیلی پوچھنے سے منع فرمایا ہے، اسکا جواب یہ ہے کہ اگر استاد شاگرد سے امتحاناً سوال کرے تو جائز ہے مگر جواب نہ ملنے پر اسی مجلس میں جواب بتادیں۔ اور اگر تکبر، بڑائی یا دوسرے کو نیچا کرنے کیلئے سوال کیا تو ناجائز ہے۔

س48۔ دیہاتی نے مبلغ کی کونسی باتوں کی تصدیق حضور ﷺ سے کروائی؟

ج۔ کیااللہ عزّوجلّ نے آپکو تمام انسانوں کیطرف رسول بنا کر بھیجا، کیااللہ عزّوجلّ نے روزانہ 5 وقت نماز پڑھنے کا حکم فرمایا، کیااللہ عزّوجلّ نے رمضان کے روزے رکھنے کا حکم فرمایا، کیااللہ عزّوجلّ نے امیروں سے زکوٰۃ وصول کر کے غریبوں میں تقسیم کرنے کا حکم فرمایا۔ حضور ﷺ کے جواب دینے پر وہ دیہاتی آپ ﷺ پر ایمان لایا۔

س49۔ روایات سے مکاتبہ و مناولہ کا مدلّل مفہوم؟

ج۔اس سے مراد 1 شہر سے دوسرے شہر کیطرف دعوتِ اسلام کیلئے خط لکھنا ہے۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کے متعدّد نسخے تیار کروا کر مختلف شہروں میں بھجوائے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور امام مالک کے ہاں ایسا کرنا جائز ہے۔ 1 روایت یہ کہ حضور ﷺ نے کسی کیطرف خط لکھنا چاہا تو عرض کی گئی کہ وہ بغیر مہر والے خط نہیں پڑھتے تو آپنے چاندی کی انگوٹھی تیار کروائی جس پر محمد رسول اللہ نقش تھا۔ دوسری روایت میں ہے کہ حضور ﷺ نے حاکمِ بحرَین کے پاس خط بھیجا تو اسنے وہ خط شاہِ ایران کِسریٰ کے پاس بھیجا تو اسنے وہ خط مبارَک پھاڑ ڈالا، تو حضور ﷺ نے اُسکی سلطنت کے خلاف دعا فرمائی، ایسا ہی ہوا کہ اُسکا بیٹا اس پر مسلّط ہوا اور اُسکی سلطنت ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی۔

س50۔ حضور ﷺ کی حجۃ الوَداع کے موقع پر کی گئی نصیحتیں؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا تمہارا خون، مال اور عزت آپس میں اسی طرح حرام ہے جیسے یہ حرمت والے مہینے اور شہر میں تمہارے آجکے دن کی حرمت۔ پس حاضرین کو چاہیے کہ اس پیغام کو غائبین تک پہنچائیں کیونکہ ممکن ہے کہ غائبین میں سے کوئی حاضرین سے بہتر طور پر اس فرمان کو یاد رکھے۔

س51۔ قرآنی آیت سے اہمیتِ علم و عُلَماء؟

ج۔ 1 جگہ فرمایا کہ بیشک اللہ کے بندوں میں سے علَماء ہی اس سے ڈرتے ہیں، دوسری جگہ فرمایا کہ ان چیزوں کو نہیں سمجھتے مگر علم والے، تیسری جگہ فرمایا کہ قیامت کے دن کفار کہیں گے اگر ہم سنتے اور سمجھتے تو جہنمی نہ بنتے، چوتھی جگہ فرمایا کہ کیا علم والے اور جاہل برابر ہیں

س52۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی ہر جمعرات کو بیان ہونیوالے علمی نکات اخذ کریں؟

ج۔ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ نے جمعرات کا دن وعظ و نصیحت کیلئے مقرر کیا تھا،ان سے عرض کی گئی کہ آپ روزانہ وعظ فرمایا کریں تو فرمایا کہ مجھے یہ پسند نہیں کہ تم تنگ ہو جاؤ اور میں تمہاری فرصت کا وقت تلاش کروں، جیسا کہ حضور ﷺ ہماری اکتاہٹ کے اندیشے کی بنا پر رعایت فرماتے۔ اس سے ثابت ہوا کہ نفلی عبادات کیلئے وقت مقرّر کرنا جائز ہے اور یہ شرعی نہیں بلکہ اختیاری ہے۔

س53۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے حالات و مرویّات؟

ج۔ حضور ﷺ کی زوجیت میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی بہن آئیں۔ آپ کاتبِ وحی صحابی ہیں۔ حضور ﷺ نے آپ کیلئے دعا فرمائی کہ اے اللہ عزّوجلّ معاویہ کو ہدایت دے، ہدایت یافتہ بنا،لوگوں کو انکے ذریعے ہدایت دے اور انکے جسم پر آگ حرام فرما۔ آپ بڑے منصف سیاستدان تھے۔ آپ 20 سال شام کے گورنر رہے اور 20 سال بادشاہت کی۔78 سال کی عمر میں فالج کے مرض میں ظاہری وفات ہوئی۔انکی مرویّات میں سے یہ ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایااللہ عزّوجلّ جس کیساتھ بھلائی کا ارادہ فرمائے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا فرماتا ہے اور میں قاسم ہوں اور اللہ عزّوجلّ عطا کرنیوالا ہے اور یہ امت حکمِ الٰہی پر قائم رہے گی۔ جو انکی مخالفت کرے گا انہیں نقصان نہ پہنچا سکے گا، حتیٰ کہ حکمِ الٰہی یعنی قیامت آجائے۔

س54۔رشک و حسد کیا ہے، نیز قابلِ رشک افراد پر حدیث؟

ج۔ مسلمان کو دی گئی نعمت دیکھ کر اسکی سلامتیِ نعمت کیساتھ اپنے لیے اُسکی مثل حصولِ نعمت کی دعا کرنا رشک ہے۔ جبکہ مسلمان کو دی گئی نعمت دیکھ کر اسکے زوالِ نعمت کیساتھ اپنے لیے اُسکی مثل حصولِ نعمت کی خواہش کرنا حسد ہے۔

قابل رشک افراد پر حدیث یہ کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ 2افراد پر رشک کیا جائے۔ پہلا وہ شخص جسکو اللہ تعالی نے مال دیا ہو اور وہ راہ خدا میں خرچ کرے،اور دوسرا وہ شخص جسکو اللہ تعالی نے حکمت دی ہو اور وہ اس سے فیصلے کرے اور لوگوں کو حکمت سکھائے۔

س55۔واقعۂِ حضرات خضر و موسٰی علیہما الصّلوٰۃ والسّلام پر قرآنی آیات؟

ج۔سُوْرَۃُ الکہف کی آیت نمبر 60 تا 82۔

س56۔ کم عمر صحابہ کے نام اور انکی مرویّات؟

ج۔ کم عمر صحابہ کرام میں حضرت ابنِ عباس، ابنِ عمر، محمود بن ربیع رضی اللہ عنھم شامل ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ میں 1 مرتبہ دراز گوش پر سوار ہو کر آیا، میں قریب البلوغ تھا۔ حضور ﷺ بغیر سُترے کے مِنٰی میں نماز پڑھا رہے تھے، میں نے دراز گوشت کو چرنے کیلئے چھوڑ دیا اور صفوں کے سامنے سے گزر کر صف میں شامل ہو گیا مگر کسی نے مجھے نہیں ٹوکا۔ حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ 1 مرتبہ بیمار ہوئے تو انکی خالہ انکو حضور ﷺ کے پاس لے آئیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ حضور ﷺ نے 1 ڈول سے پانی لیکر میرے چہرے پر کلی فرمائی اور اس وقت میں 5 سال کا تھا۔

س57۔ نبوی مثالوں سے فضیلتِ علم و عُلَماء؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اسکی مثال موسلا دھار بارش کی مانند ہے جو عمدہ زمین پر برسے تو زمین اسکے پانی کو جذب کر لیتی ہے اور وہاں گھاس اور سبزہ اُگ جاتا ہے، اگر زمین سخت ہو تو وہاں پانی جمع ہو جاتا ہے جسکے ذریعے اللہ تعالی لوگوں کو نفع عطا کرتا ہے، لوگ وہ پانی پیتے، پلاتے، زراعت میں استعمال کرتے ہیں۔ لیکن اگر زمین کسی چٹیل میدان کی شکل میں ہو تو وہاں نہ پانی جمع ہو سکتا ہے اور نہ ہی کچھ اُگ سکتا ہے۔ بالکل یہی مثال اس شخص کی ہے جو اللہ کے دین کا علم حاصل کرلے تو اللہ تعالی اسے میری تعلیمات کے ذریعے نفع عطا کرتا ہے، اور جو ان تعلیمات کیطرف کوئی توجہ نہ دے تو اللہ تعالی نے مجھے جس ہدایت کیساتھ مبعوث کیا، وہ اسے قبول نہ کرنیوالا ہے۔

س58۔ علمی قلّت سمیت علاماتِ قیامت؟

ج۔ علم کم ہو جائیگا، جہالت بڑھ جائیگی، زنا عام ہو جائیگا، عورتیں زیادہ جبکہ مرد کم رہ جائینگے، حتٰی کہ 50 عورتوں کا نگران 1 مرد ہو گا۔

س59۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی علمی فضیلت کو حدیثِ منامی میں کسطرح بیان کیا گیا؟

ج۔ حضور ﷺ نے 1 دن خواب دیکھا کہ میرے سامنے دودھ کا پیالہ پیش کیا گیا۔ میں نے پیا حتٰی کہ اسکی لذّت مجھے اپنے ناخنوں سے نکلتی ہوئی محسوس ہوئی، پھر میں نے بچا ہوا دودھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیا۔ صحابہ کرام نے اسکی تعبیر پوچھی تو فرمایا علم۔

س60۔ ترتیبِ اُمورِ حج کے متعلّق مذاہبِ اربعہ اور حنَفی موقف کی ترجیح؟

ج۔ احناف کے ہاں مناسکِ حج میں ترتیب قائم رکھنا واجب ہے جبکہ شوافع کے ہاں واجب نہیں بلکہ سنّت ہے۔

دلیلِ شوافع یہ ہے کہ حضور ﷺ حجۃ الوَداع کے موقع پر مِنٰی میں ٹھہرے ہوئے تھے تاکہ لوگ آپ سے مسائلِ حج پوچھیں۔ 1 شخص نے آکر عرض کی کہ میں نے بے توجّہی میں قربانی سے قبل سر منڈوالیا تو فرمایا کوئی حرج نہیں اب قربانی کرلو۔ دوسرے نے عرض کی کہ میں نے رمی سے قبل قربانی کرلی تو فرمایا کہ کوئی حرج نہیں اب رمی کرلو۔ احناف نے جواب دیا کہ وہ ابتدائی زمانہ تھا، اُنکی رعایت فرماتے ہوئے حضور ﷺ نے رخصت عنایت فرمائی۔ پہلی دلیلِ احناف یہ کہ قرآن میں ارشاد ہے وَ لَا تَحۡلِقُوۡا رُءُوۡسَکُمۡ حَتّٰی یَبۡلُغَ الۡهَدۡیُ مَحِلَّهٗ۔ دوسری دلیل کہ ارکان کی تقدیم و تاخیر سے دم لازم آتا ہے، تو اس سے وجوبِ ترتیب ثابت ہوتا ہے۔ تیسری دلیل کہ اگر ترتیب واجب نہ ہوتی تو صحابہ رضی اللہ عنہم سوال ہی نہ کرتے، انکے سوال سے بھی وجوبِ ترتیب ثابت ہوتا ہے۔

س61۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے منقول روایتِ صلٰوۃ الکسوف سے ثابت شدہ علمی و فقہی نکات؟

ج۔ صلٰوۃ الکسوف سے حضور ﷺ کی علمی شان کا اظہار ہے کہ حضور ﷺ پر تمام احوالِ قبر منکشف کردیے گئے، حتٰی کہ آپنے جنّت و جہنّم کو ملاحظہ فرمایا۔ فقہی طور پر یہ ثابت ہوتا ہے کہ جماعتِ نفل جائز ہے کیونکہ حضور ﷺ نے صلٰوۃ الکسوف جماعت کیساتھ پڑھائی، اس سے سوالات و امتحانِ قبر کا حق ہونا ثابت ہوتا ہے۔ اس کیساتھ حضور ﷺ نے فتنوں کی خبر بھی ارشاد فرمائی۔

س62۔ ثبوتِ رضاعت میں اربابِ شہادت کے متعلّق مذاہبِ اربعہ؟

ج۔ ثبوتِ رضاعت میں شہادت کے متعلّق امام احمد کے ہاں 1 عورت کی گواہی، امام مالک کے ہاں 2 عورتوں کی گواہی یا دودھ پلانے میں مشہور 1 عورت کی گواہی، امام شافعی کے ہاں 4 عورتوں کی گواہی، امامِ اعظم کے ہاں 2 مرد اور 2 عورتوں کی گواہی معتبر ہے۔

س63۔ لُقطہ اٹھانے اور اُسکی تشہیر کے متعلّق فقہی جزئیّات؟

ج۔ امام مالک کے ہاں لقطہ اٹھانا ناجائز۔ امام شافعی کے 2 اقوال ہیں واجب، مستحب۔ امام احمد بن حنبل کے ہاں نہ اٹھانا بہتر ہے۔ امام اعظم کے ہاں مالک کو دینے کی نیت سے اٹھانا مستحب، ضائع ہونے کا ظنِ غالب ہو تو اٹھانا جائز، اپنے لیے اٹھانا ناجائز ہے۔

س64۔ حدیث سے حضرت عمر اور انکے پڑوسی حضرت عتبان رضی اللہ عنہما کا شوقِ علمِ دین؟

ج۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور میرے انصاری پڑوسی حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ نے (جو کہ مدینے کے گاؤں کے قبیلۂ بنوامیہ بن زید سے تعلّق رکھتے تھے) حُصولِ علم دین کیلئے باری مقرّر کی تھی کہ 1 دن میں حضور ﷺ کے پاس حاضر ہو کر وحی وغیرہ کی خبر اُنکو دونگا اور دوسرے دن وہ حاضر ہو کر وحی وغیرہ کی خبر مجھے دینگے۔ 1 دن واپسی پر انہوں نے میرا دروازہ زور سے کھٹکھٹا کر کہا کیا عمر رضی اللہ عنہ ہیں؟ میں خوفزدہ ہو کر باہر نکلا تو انہوں نے کہا بڑا معاملہ پیش آیا ہے۔ میں اپنی بیٹی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا تو وہ رو رہی تھی، تو میں نے کہا کیا حضور ﷺ نے طلاق دی ہے انہوں نے کہا میں نہیں جانتی۔ پھر میں نے کھڑے ہو کر حضور ﷺ سے عرض کی کہ آپنے اپنی زوجہ کو طلاق دی ہے؟ فرمایا نہیں، میں نے کہا اللہ اکبر۔

س65۔ لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ أَشْيَآءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ کا پسِ منظر؟

ج۔ 1 بار حضور ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا" جسکو جو دریافت کرنا ہو وہ کرے۔ حضرت عبد اللہ بن حذافہ سہمی رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر دریافت کیا کہ میرا باپ کون ہے؟ ارشاد فرمایا" حذافہ۔ پھر فرمایا اور پوچھو، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُٹھ کر ایمان و رسالت کا اقرار کر کے معذرت کی۔ حضرت عبد اللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کی والدہ نے اُن سے شکایت کی کہ "تو بہت نالائق بیٹا ہے، تجھے کیا معلوم کہ زمانۂ جاہلیت کی عورتوں کا کیا حال تھا؟ خدانخواستہ تیری ماں سے کوئی قصور ہوا ہوتا تو آج وہ کیسی رسوا ہوتی۔ تو حضرت عبد اللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر حضور ﷺ کسی حبشی غلام کو میرا باپ بتادیتے تو میں یقین کر لیتا۔

س66۔ سلام و کلام میں تکرار کی حدّ و حکمت؟

ج۔ حضور ﷺ جب کلام فرماتے تو 3 بار دہراتے حتی کہ اچھی طرح سمجھ آجاتی، اسی طرح آپ ﷺ جب کسی قوم میں تشریف لاتے تو 3 مرتبہ سلام ارشاد فرماتے۔

س67۔ دُگنا اجر لینے والے کون؟

ج۔ 1: جو اہلِ کتاب اپنے نبی پر ایمان لایا اور حضور ﷺ پر بھی ایمان لایا۔ 2: جو غلام اللہ تعالی اور اپنے آقا کے حقوق مکمل طور پر ادا کرے۔ 3: جو اپنی کنیز سے صحبت کرتا ہو اور اسے اچھی تعلیم و تربیت دینے کے بعد آزاد کر کے اس سے شادی کر لے۔

س68۔ شَفاعت کے حقدار و انداز؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن میری شَفاعت کا سب سے زیادہ مستحق وہ ہو گا جو خلوص کیساتھ یہ اعتراف کرے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اندازِ شَفاعت میں سے چند یہ ہیں کہ حضور ﷺ کی شَفاعت سے کئی لوگ بِلا حساب و کتاب بخشے جائیں گے، تو کئی حساب کے بعد بخشے جائیں گے، تو کئی جہنم سے نکالے جائیں گے۔

س69۔ حفظِ علمِ حدیث کیلئے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی کوششیں؟

ج۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابو بکر بن حزم رحمۃ اللہ علیہ کو لکھا کہ صرف حضور ﷺ کی حدیث جہاں سے ملے اُسے قبول کر کے لکھ لو کیونکہ مجھے علم و علَماء کے رخصت ہونے کا اندیشہ ہے۔ لوگوں کو چاہیے کہ علم پھیلائیں تاکہ جاہل بھی علم حاصل کریں۔ علم چھپانے سے ضائع ہوتا ہے۔

س70۔ صورتِ رفعِ علم اور اسکے بعد پیدا ہونے والی صورتحال؟

ج۔ صورتِ رفعِ علم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ علَماء کو اُٹھالے گا، حتیٰ کہ جب کوئی عالِمِ دین باقی نہ رہے گا تو لوگ جُہلاء کو اپنا پیشوا بنالیں گے، جن سے مسائل پوچھیں گے اور وہ علم نہ ہونے کے باوجود فتویٰ دیں گے اور خود گمراہ ہونے کیساتھ دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

س71۔ بچوں کی وفات پر والدین کیلئے خوشخبری؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جسکے 3 بچے فوت ہو جائیں تو وہ بچے اسکے اور جہنم کے درمیان رکاوٹ بن جائیں گے، تو عرض کی گئی جسکے 2 ہوں تو فرمایا اگرچہ 2 ہوں۔

س72۔ سورۂ انشِقاق کی آیت نمبر 8 میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا سوال اور حضور ﷺ کا جواب؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جسکا حساب لیا گیا وہ عذاب میں مبتلا ہو گا۔ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی کہ اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا فَسَوۡفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیۡرًا۔ فرمایا اس سے مراد اللہ کی بارگاہ میں پیش ہونا ہے، تو جسکا سخت حساب لیا گیا وہ ہلاک ہو گیا۔

س73۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ، قاضی ابو شریح رضی اللہ عنہ، عمرو بن سعید کے حالات؟

ج۔ حضرت عبداللہ بن زبیر کے والد حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنھم ہیں جو کہ حضور ﷺ کے پھوپھی زاد بھائی اور حضرت اسماء بنت ابو بکر رضی اللہ عنھما کے بیٹے ہیں۔ بعدِ ہجرتِ مدینہ پیدا ہونے والی پہلی شخصیت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ہیں۔ 64ھ میں مکہ میں اپنی خلافت کا اعلان کیا اور 73ھ تک وہاں رہے۔ عبد الملک بن مروان کے حکم پر حجاج بن یوسُف نے انکو شہید کروایا۔

قاضی ابو شریح رضی اللہ عنہ کا نام خویلد بن عمرو ہے۔ آپ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں قاضی مقرر ہوئے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دور میں چیف جسٹس مقرر ہوئے۔ آپ نہایت منصف قاضی تھے۔ آپنے 68 سال عمر پائی۔ جب عمرو بن سعید نے مکہ پر چڑھائی کا ارادہ کیا تو آپنے اُسے روکتے ہوئے فرمایا کہ میں نے فتحِ مکہ کے اگلے دن حضور ﷺ کا یہ فرمان سنا اور اُسے ہمیشہ یاد رکھا کہ مکہ حرم ہے اور اسے اللہ نے حرم بنایا ہے نہ کہ لوگوں نے۔

عمرو بن سعید تابعی تھا۔ یہ مدینے کا گورنر تھا لیکن ٹھیک نہیں تھا، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے جب مکہ میں اپنی خلافت کا اعلان کیا تو اس نے مکہ پر چڑھائی کرنے کیلیئے لشکر بھیجنے کا ارادہ کیا تو قاضی ابو شریح رضی اللہ عنہ کے روکنے پر اسنے کہا کہ چور، مغرور، ملزم وغیرہ کے خلاف مدینہ میں کاروائی کرنا درست ہے۔

س74۔ فتحِ مکہ پر حرمتِ مکہ کے متعلّق حضور ﷺ کا خطبہ؟

ج۔ تمہاری جان واموال بھی اسی طرح محترم ہیں جیسے آجکا دن اور مہینہ محترم ہے۔

س75۔ طُرُقِ معرفتِ حدیث موضوع؟

ج۔ واضع خود بیان کردے، حالتِ راوی دلالت کرے، نصِّ قرآنی کیخلاف ہو، سنّتِ متواترہ کیخلاف ہو، اجماعِ قطعی کیخلاف ہو، حضور ﷺ سے ایسی بات کا صدور محال ہو۔

س76۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی روایتِ حدیث میں محتاط رہنے کی وجہ؟

ج۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ روایتِ حدیث میں اس بنا پر محتاط رہتے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر عمداً جھوٹ باندھا اسے جہنم میں اپنے مخصوص مقام تک پہنچنے کی تیاری کر لینی چاہیے۔

س77۔ مشمولاتِ صحیفۂ حضرت علی رضی اللہ عنہ ؟

ج۔ حضرت ابو جعفر نے حضرت علی رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ آپکے پاس کتاب اللہ کے علاوہ کوئی اور تحریر ہے ؟ فرمایا ہاں۔ اس میں دیت اور آزادیٔ قیدی سے متعلق چند احکامات ہیں اور یہ اصول ہے کہ کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے قتل نہیں کیا جاسکتا۔

س78۔ قتل کے بدلے قتلِ مسلم میں مذاہبِ اربعہ ؟

ج۔ تمام کے ہاں حربی کافر کے بدلے کسی مسلمان کو قتل نہیں کیا جائیگا۔ احناف کے ہاں ذمی کافر کے بدلے میں مسلمان کو قتل کیا جائیگا جبکہ شوافع ومالکیہ کے ہاں ذمی کافر کے بدلے مسلمان کو قتل نہیں کیا جائیگا۔

س79۔ کثیر الرّوایات کن کو اور کیوں کہتے ہیں؟

ج۔ کثیر الرّوایات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کہا جاتا ہے، کیونکہ سب سے زیادہ روایات انہی سے ہیں۔ آپنے فرمایا کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ احادیث لکھنے کی وجہ سے مجھ سے علمِ حدیث میں آگے بڑھ گئے۔

س80۔ حدیثِ قرطاس کے متعلّق مؤقفِ اہلسنّت ؟

ج۔ حضور ﷺ نے لکھنے کیلئے کتاب مانگی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی کہ آپکی طبیعت ناساز ہے، طبیعت کی وجہ سے بیماری میں شدت تھی، اسلیے آپنے دینے سے معذرت کی اور فرمایا کہ ہمارے لیے قرآن کافی ہے۔

س81۔ رُبَّ کاسِیَۃٍفی الدّنیا کے مختلف مفاہیم ؟

ج۔ بروزِ قیامت لوگوں کے جسم پر کپڑے اور جوتے نہ ہونگے، وہ ننگے بدن میدانِ محشر میں لائے جائینگے جبکہ کچھ کے بدن پر لباس ہوگا۔ دوسرا مفہوم یہ کہ دنیا میں باریک لباس پہننے والی عورتیں بروزِ قیامت ننگی ہونگیں۔

س82۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے حضور ﷺ کے رات کے کونسے معمولات نقل کیے ؟

ج۔ حضور ﷺ بعدِ نمازِ عشاء گھر تشریف لاکر 4 رکعت نماز ادا کر کے سوگئے، رات کو بیدار ہونے پر کھڑے ہو کر 5 رکعتیں ادا کیں، پھر 2 رکعتیں اور ادا فرمائیں۔ پھر سوگئے، پھر صبح اٹھ کر نمازِ فجر پڑھانے کیلئے تشریف لے گئے۔

س83۔ تعدادِ مرویّاتِ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور آپکے کثیر الروایہ ہونے کی دلیل؟

ج۔ آپکی مرویّات سب سے زیادہ ہیں جنکی تعداد 5,178 ہے، اور آپکے کثیر الروایہ ہونے کی دلیل یہ کہ انصار اپنی فصلوں اور کھیتیوں میں کام کرنے کیلئے نکل جاتے اور مہاجرین بازار کے کاموں میں مشغول ہو جاتے جبکہ آپ کھانا کھانے کے علاوہ ہر وقت حضور ﷺ کیساتھ رہا کرتے کیونکہ آپکو حدیث سیکھنے کا بہت شوق تھا۔

س84۔ حضرت موسیٰ نے حضرت خِضَر علیہما الصّلوٰۃ والسّلام سے ملاقات کے دوران کونسے عجائبات دیکھے؟

ج۔ 1: دریا کے کنارے سفر کرتے ہوئے کشتی پر بیٹھے تو کشتی والے نے کرایہ نہ لیا جبکہ حضرت خضر علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے کشتی کا پھٹّا اکھاڑ دیا۔ 2: راستے میں جاتے ہوئے حضرت خضر علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے 1 بچے کی گردن مڑوڑ کے مار دیا۔ 3: گاؤں والوں کے کھانا نہ دینے کے باوجود حضرت خضر علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے دیوار سیدھی کرنے پر اجرت نہ لی۔

س85۔ عبادت میں نیت کی اہمیت؟

ج۔ حضور ﷺ سے 1 شخص نے سوال کیا کہ کوئی اپنی ذاتی ناراضگی یا حمایت کی وجہ سے جنگ میں شریک ہوتا ہے تو کیا یہ بھی راہ خدا میں جہاد ہے، تو فرمایا جو دینِ اسلام کی سربلندی کے لیے جہاد میں شریک ہو وہی در حقیقت راہِ خدا میں جہاد کرتا ہے۔ اس سے پتا چلا کہ خالص رضائے الٰہی کی نیت سے جو نیک کام کیا جائیگا اس پر ثواب ملیگا۔

س86۔ سُوْرَۃُ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 85 کا شانِ نزول؟

ج۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ کے غیر آباد حصے میں حضور ﷺ کیساتھ چل رہا تھا اور آپ (چلتے ہوئے) 1 چھڑی سے ٹیک لگاتے تھے، اس دوران یہودیوں کے 1 گروہ کے پاس سے گزر ہوا تو ان میں سے بعض نے کہا کہ ان سے روح کے بارے میں دریافت کرو اور دوسرے بعض نے کہا کہ ان سے دریافت نہ کرو کیونکہ ہو سکتا ہے کہ وہ ایسی بات کہہ دیں جو تمہیں پسند نہ آئے۔ بعض نے کہا کہ ہم ضرور پوچھیں گے، تو 1 شخص نے کھڑے ہو کر کہا کہ اے ابوالقاسم ﷺ! روح کیا ہے؟ حضور ﷺ خاموش ہو گئے تو میں نے کہا کہ آپ کیطرف وحی کی جارہی ہے، میں کھڑا رہا اور جب وہ کیفیت ختم ہوئی تو فرمایا اور تم سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں، تم فرماؤ کہ روح میرے رب کے حکم سے 1 چیز ہے اور تمہیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔

س87۔ بیت اللہ اور حطیم کے تعلُق کو واضح کرتے ہوئے نماز و طواف کا حکم؟

ج۔ حطیم دراصل کعبہ ہی کا حصہ ہے۔ احناف کے ہاں حطیم کے اندر سے طواف کرنے پر طواف نہ ہوگا بلکہ دم لازم آئیگا، جبکہ شوافع و مالکیہ کے ہاں ہو جائیگا۔ اگر کوئی اسطرح حطیم کیطرف رخ کر کے نماز پڑھے کہ کعبہ کا کوئی جزء اسکے سامنے نہ ہو تو اسکی نماز نہ ہو گی۔

س88۔ حضرت مُعاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے توسُّط سے شہادتین کے اقرار پر ملنے والی فضیلت؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے مُعاذ رضی اللہ عنہ جب کوئی اس بات کا اقرار کرلے کہ اللہ تعالی کا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں تو اس پر جہنَّم کی آگ حرام ہو گئی۔

س89۔ ترجمۃ الباب حیاء فی العلم کو اُمِّ سُلَیم رضی اللہ عنہا سے واضح کریں؟

ج۔ حضور ﷺ سے اُمِّ سُلَیم رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ کیا عورتوں کو بھی احتِلام ہوتا ہے تو اس پر اُمِّ سلَمہ رضی اللہ عنہا نے اپنا منہ چھپایا، تو فرمایا کیا یہ نہیں دیکھتی کہ بچہ اپنی ماں کے مشابہ ہوتا ہے، یعنی عورتوں کو بھی اسطرح احتِلام ہوتا اور پانی خارج ہوتا ہے۔

س90۔ تعارُفِ مقداد رضی اللہ عنہ، اور آپنے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ترجمانی میں کونسا سوال کیا؟

ج۔ حضرت مقداد حضرت علی رضی اللہ عنہما کے شاگرد اور جلیل القدر صحابی ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مذی آتی تھی، تو آپنے اِنکو حضور ﷺ سے سوال کرنے کیلئے کہا تو حضور ﷺ نے جواب ارشاد فرمایا کہ مذی میں وضو ہے غسل نہیں۔

س91۔ تعدادِ میقاتِ حرم؟

ج۔ 1: ذوالحُلَیفہ مدینے والوں کی، 2: ذات العِرق عراقیوں کی، 3: جُحفہ شامیوں کی، 4: یلملم یمنیوں کی، 5: قرن نجدیوں کی میقات ہے۔

س92۔ مرد و عورت کے احرام والے لباس میں فرق؟

ج۔ احرام میں مرد کیلیئے 2 بغیر سلی ہوئی چادریں جبکہ عورت روزمرہ کے معمولات کیمطابق لباس پہنے گی۔

کتاب الصّلوٰۃ

س93۔ حضور ﷺ کی شبِ معراج انبیاء کرام علیھم الصّلوۃ و السّلام سے ملاقات اور نماز کے احوال؟

ج۔ حضور ﷺ حضرت جبرائیل علیہ الصّلوۃ و السّلام کیساتھ شبِ معراج پہلے آسمان پر گئے تو دیکھا کہ 1 صاحب بیٹھے ہیں انکے دائیں اور بائیں روحیں ہیں، دائیں طرف والوں کو دیکھ کر ہنستے اور بائیں طرف والوں کو دیکھ کر روتے ہیں۔ حضور ﷺ کو دیکھ کر فرمایا کہ نیک نبی اور نیک بیٹے کو خوش آمدید۔ حضرت حضرت جبرائیل علیہ الصّلوۃ و السّلام نے عرض کی یہ حضرت آدم علیہ الصّلوۃ و السّلام ہیں۔ انکے دونوں جانب انکی اولادیں ہیں، دائیں طرف والے جنتی اور بائیں طرف والے جہنمی ہیں۔ حضور ﷺ نے آسمانوں میں حضرت آدم، ادریس، موسیٰ، عیسیٰ، اور چھٹے آسمان پر حضرت ابراہیم علیھم الصّلوۃ و السّلام سے ملاقات کی۔ دیدارِ الٰہی سے مشرف ہو کر حضرت موسیٰ علیہ الصّلوۃ و السّلام سے ملے تو آپنے عرض کیا کہ رب نے آپکی امت پر کیا فرض فرمایا؟ فرمایا 50 نمازیں، تو حضرت موسیٰ علیہ الصّلوۃ و السّلام نے عرض کی آپکی امت اسکی طاقت نہیں رکھتی۔ یہ سن کر حضور ﷺ بارگاہِ الٰہی میں کم کروانے گئے تو 5 کم ہو گئیں اس پر حضرت موسیٰ علیہ الصّلوۃ و السّلام نے وہی عرض کی تو آپ پھر کم کروانے گئے، یہ سلسلہ چلتا رہا حتٰی کہ 5 رہ گئیں۔ حضرت موسیٰ علیہ الصّلوۃ و السّلام نے پھر وہی عرض کی لیکن حضور ﷺ نے فرمایا اب مجھے حیا آتی ہے۔

س94۔ زِیدَ فی صلوۃ الحضر کا پسِ منظر؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اللہ تعالی نے ابتداءً 2، 2 رکعتیں سفر اور حضر میں فرض کیں۔ پس سفر کی نماز 2 رکعت ہی رکھی گئی جبکہ حضر کی نماز میں زیادتی کر دی گئی۔

س95۔ 1 کپڑے میں نماز پڑھنے کے مختلف طریقے؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو 1 کپڑے میں نماز پڑھے وہ چادر کے کناروں کو مختلف سمت میں کندھوں کے اوپر گردن کے پیچھے باندھے۔ حضور ﷺ کا یہ بھی فرمان ہے کہ کوئی اسطرح 1 کپڑا اوڑھ کر نماز نہ پڑھے کہ اسکے کندھوں پر کپڑا نہ ہو اور حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر چھوٹی چادر ہو تو اسکا تہبند باندھ لیا کرو۔

س96۔ کفار کے تیار یا استعمال شدہ کپڑے پہن کر نماز پڑھنا کیسا؟

ج۔ امام حسن بصری کے ہاں کوئی حرج نہیں، جبکہ امام مالک کے ہاں مکروہ ہے۔

س97۔ تعمیرِ کعبہ کے موقع پر حضور ﷺ کے بے ہوش ہونے کی وجہ؟

ج۔ تعمیرِ کعبہ کے موقع پر حضور ﷺ کی عمر 15 سال تھی۔ آپکے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے آپکو مشورہ دیا کہ آپ چادر اتار کر کندھے پر رکھ لیں۔ یہ مشورہ آپ کیلیئے نا قابلِ برداشت تھا جسکی وجہ سے آپ بے ہوش ہو گئے، کیونکہ اللہ تعالی نے کبھی بھی آپکا ستر ظاہر نہ فرمایا حتٰی کہ آپ ختنہ شدہ پیدا ہوئے تاکہ آپکی ستر پوشی رہے۔

س98۔ تعریفِ صَمّاء، احتِباء، لِمّاس، نِباذ؟

ج۔ تہبند باندھ کر اگلا یا پچھلا پلّو کندھوں پر ڈالنا یعنی جیسے شلوار کے پائنچے گھٹنوں سے اوپر اٹھانا جس سے بے پردگی ہو، صَمّاء کہلاتا ہے۔ دونوں گھٹنے کھڑے کر کے سرین پر بیٹھنا جس سے ستر ظاہر ہونے کا امکان ہو، احتِباء کہلاتا ہے۔ چھو کر بیع کرنا لمّاس کہلاتا ہے۔ اور کپڑا پھینک کر بیع کرنا نِباذ کہلاتا ہے۔

س99۔ حجِ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے موقع پر ہونے والے اعلانات؟

ج۔ کوئی مشرک خانہ کعبہ کا طواف نہ کرے، کوئی برہنہ طواف نہ کرے، کفار و مشرکین کیساتھ جو عہد تھے ان سے اعلانِ براءت ہے۔

س100۔ ران کے ستر ہونے یا نہ ہونے میں حدیث سے وضاحت؟

ج۔ حضور ﷺ 1 دفعہ آرام فرما رہے تھے تو ران سے کپڑا ہٹا ہوا تھا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حاضر خدمت ہونے پر آپنے کپڑا درست فرما لیا جس سے معلوم ہوا کہ ران بھی ستر کا حصہ ہے۔

س101۔ تعارُفِ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا اور احوالِ نکاح؟

ج۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا جنگِ خیبر کے بعد قیدی بن کر آئیں۔ حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے عرض کی کہ مجھے کنیز عطا فرمائیں، تو فرمایا کہ 1 لے لو، تو آپنے حضرت صفیہ کا انتخاب کیا۔ حضور ﷺ سے عرض کی گئی کہ وہ بنو قریظہ و نُضَیر کی سردار ہیں، لہٰذا وہ آپکے لائق ہیں۔ حضور ﷺ نے حضرت دحیہ کلبی اور حضرت صفیہ رضی اللہ عنہما کو بلوا کر حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ سے کوئی اور کنیز لینے کو کہا۔ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کر کے نکاح فرمایا پھر شبِ زُفاف کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا جسکے پاس جو ہے وہ لے آئے، تو گھی، کھجور اور ستّو کو ملا کر ملیدہ بنایا گیا اور حضور ﷺ کا ولیمہ ہوا۔

س102۔ آزاد عورت کیلئے ستر عورت کی حد؟

ج۔ ہاتھ، پاؤں اور چہرے کے ٹکلی کے علاوہ بقیہ تمام ستر عورت ہے۔

س103۔ خمیصہ و انبجانیہ میں فرق؟

ج۔ جس چادر پر نقش و نگار ہو وہ خمیصہ ہے، جبکہ سادہ چادر کو انبجانیہ کہتے ہیں۔

س104۔ حضور ﷺ کو کمرے میں لٹکائے گئے پردے کیوں پسند نہ آئے؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے گھر میں 1 طرف تصاویر والا باریک کپڑے کا پردہ لٹکایا تھا، حضور ﷺ نے ان تصاویر کی بنا پر پردے کو ناپسند فرمایا۔

س105۔ سرخ لباس و ممنوعہ لباس کی شرعی حیثیت؟

ج۔ سرخ لباس پہننا جائز ہے کیونکہ حضور ﷺ نے دھاری دار سرخ لباس زیبِ تن فرمایا ہے۔ جو لباس عورتوں کیساتھ مشابہت رکھے وہ مرد کو پہننا منع ہے۔

س106۔ منبرِ رسول ﷺ کسطرح بنایا گیا اور اس پر نماز پڑھنے کا طریقہ کیا تھا؟

ج۔ منبرِ رسول ﷺ اَثل الغابہ سے بنا ہوا تھا۔ حضور ﷺ نے اس پر کھڑے ہو کر قبلہ کیطرف رخ کر کے تکبیر کہی پھر قرأت کی۔ پھر رکوع کیا جب رکوع سے سر اٹھایا تو چند قدم پیچھے ہٹے اور زمین پر سجدہ کیا، سجدہ کے بعد کھڑے ہو کر اسی منبر پر تشریف لائے اور قرأت کی، رکوع کر کے سر اٹھایا اور پھر پیچھے ہٹ کر زمین پر سجدہ کیا۔

س107۔ کشتی میں نماز پڑھنے کے مسائل؟

ج۔ حسن بصری نے فرمایا کہ اگر آپکے ساتھیوں کو تکلیف نہ ہو اور وہ کشتی کیساتھ گھوم سکیں تو کھڑے ہو کر ورنہ بیٹھ کر نماز ادا کریں۔

س108۔ پُل پر نماز پڑھنا کیسا؟

ج۔ پُل پر نماز پڑھنا جائز ہے اگر چہ اسکے نیچے گندگی بہہ رہی ہو۔

س109۔ حدیث سے بستر پر نماز پڑھنے کی وضاحت؟

ج۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بچھونے پر نماز ادا کی، آپکا بیان ہے کہ ہم حضور ﷺ کی اقتدا میں نماز ادا کیا کرتے تھے تو کوئی اپنی چادر پر سجدہ کرتا تھا، اس سے معلوم ہوا کہ بچھونے پر نماز پڑھنا جائز ہے۔

س110۔ قیام و سجود میں زمین کی گرمی اور سردی سے بچاؤ کی صورت؟

ج۔ حضرت حسن بصری نے فرمایا گرمی سے بچنے کیلئے لوگ ٹوپی اور عمامے پر سجدہ کرتے اور انکے دونوں ہاتھ آستینوں میں ہوتے تھے۔ دوسری حدیث میں ہے کہ شدّتِ گرمی کی وجہ سے لوگ چادر کا کنارہ سجدے کی جگہ پر رکھ لیتے۔ اور سردی سے بچنے کیلئے لچکدار جوتے، موزے، جرابیں استعمال کرتے تھے۔

س111۔ روایتِ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے رکوع و سجود میں کمی پر وعید؟

ج۔ آپنے 1 شخص کو دیکھا جو رکوع و سجدہ مکمل ادا نہیں کر رہا تھا، نماز کے بعد اس سے فرمایا کہ تم نے نماز ادا نہ کی، اور اگر اسی طریقے پر تمھیں موت آئی تو تم سنّتِ حضور ﷺ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مروگے۔

س112۔ حدیث پاک سے مرد و عورت کے سجدے میں فرق؟

ج۔ مرد سجدے میں اپنے پیٹ، رانوں اور بازوؤں کو جدا رکھے جبکہ عورت سجدے میں اپنے پیٹ رانوں اور بازوؤں کو ملا لے۔

س113۔ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ کے ضمن میں فقہی احکام؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو بظاہر کلمہ پڑھے، ہمارے قبلے کو منہ کرے، ہماری طرح نماز پڑھے، ہمارا ذبیحہ کھائے، تو وہ مسلمان ہے اور اسکا خون و مال ہم پر حرام ہے اور مسلمانوں کے حقوق اس کیلیئے بھی ہیں۔ لیکن اگر تصدیقِ قلبی نہیں یا وہ منافق ہے تو اسکا حساب اللہ تعالٰی پر ہے۔

س114۔ بوقتِ استنجاء، استقبال و استدبارِ قبلہ کا حکم؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا تم بیت الخلاء میں قبلے کیطرف منہ اور پیٹھ نہ کرو، بلکہ مشرق و مغرب کیطرف کرو۔ یہ اہلِ مدینہ و شام کیلیئے خاص ہے کیونکہ وہاں شمالاً جنوباً قبلہ ہے۔ جبکہ پاک و ہند والے بیت الخلاء میں شمالاً جنوباً منہ کریں کیونکہ یہاں مغرب کیطرف قبلہ ہے۔

س115۔ حضور ﷺ کے کعبہ کے اندر نماز پڑھنے یا نہ پڑھنے کے اختِلاف کو کسطرح حل کیا گیا؟

ج۔ حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپنے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حضور ﷺ نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی یا نہیں؟ تو کہا کہ کعبہ کے اندر دروازے کے بائیں طرف 2 ستونوں کے درمیان 2 رکعت پھر باہر آکر مقامِ ابراہیم پر 2 رکعت ادا فرمائیں۔ جبکہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے کعبہ کے اندر چاروں کونوں میں فقط دعا فرمائی اور باہر تشریف لاکر کعبہ کے سامنے 2 رکعت ادا فرمائیں۔ حلِ اختِلاف یہ ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی عمر چھوٹی تھی اور آپنے سن کر روایت بیان کی۔ جبکہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی عمر بڑی تھی اور آپنے حضور ﷺ کا فعل دیکھ کر روایت بیان کی کیونکہ آپ حضور ﷺ کیساتھ زیادہ وقت رہتے اس بنا پر آپکو حضور ﷺ کے افعال کا زیادہ علم تھا۔

س116۔ قرآنی آیات سے تحویلِ قبلہ کے واقعات؟

ج۔ حضور ﷺ نے 16 یا 17 ماہ بیت المقدس کیطرف رخ کر کے نماز ادا فرمائی۔ آپکی خواہش تھی کہ کعبہ قبلہ بنے تو یہ آیت نازل ہوئی، ہم تمہارے چہرے کا آسمان کیطرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں۔ پھر حضور ﷺ نے کعبہ کیطرف رخ کیا تو بیو قوف یہودی کہنے لگے، انہیں انکے قبلے سے کس نے پھیرا جس پر پہلے تھے تم فرماؤ مشرق و مغرب اللہ کیلئے وہ جسے چاہے سیدھے راستے کیطرف ہدایت دیتا ہے۔

س 117۔ نوافل میں استقبالِ قبلہ شرط نہ ہونے کی حدیثی دلیل؟

ج۔ حضور ﷺ اپنی سواری پر نفل نماز ادا فرماتے اس حال میں کہ سواری کا رخ کسی بھی طرف ہوتا جبکہ فرض نماز کیلئے سواری سے اتر کر قبلہ کیطرف رخ کر کے نماز ادا فرماتے۔

س 118۔ سجدۂ سہو کا نبوی واقعہ؟

ج۔ حضور ﷺ نے نماز ادا فرمائی اور اس میں کچھ اضافہ یا کمی ہو گئی تو سلام پھیرنے کے بعد آپ سے عرض کی گئی کہ نماز کے متعلق نیا حکم آیا ہے؟ حضور ﷺ کے پوچھنے پر عرض کی گئی کہ نماز میں کمی بیشی ہوئی ہے، تو حضور ﷺ نے پیر مبارک قبلہ کیطرف موڑ کر 2 سجدے کیے، پھر فرمایا اگر دورانِ نماز نیا حکم آتا تو میں ضرور بتاتا لیکن میں تمہارے جیسا انسان ہوں جسطرح تم بھولتے ہو میں بھی بھول جاتا ہوں۔ جب میں بھولوں تو تم یاد کرادیا کرو۔

س 119۔ 3 موافقاتِ حضرت عمر رضی اللہ عنہ؟

ج۔ 1: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ میرا ہاتھ پکڑ کر مقام ابراہیم پر لے گئے، میں نے عرض کی کیا ہم اس مقام کو مُصلّٰی نہ بنالیں؟ تو یہ آیت نازل ہوئی، وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِیْمَ مُصَلّٰی۔

2: حضور ﷺ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی کہ آپ ازواج مطہّرات رضی اللہ عنھن کو پردے کا حکم ارشاد فرمائیں کیونکہ ہر نیک و فاسق ان سے مخاطب ہوتا ہے، تو آیتِ حجاب نازل ہوئی۔

3: حضور ﷺ کی ازواج رضی اللہ عنہن جب رشک کی وجہ سے اکٹھی ہوئیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ اگر حضور ﷺ آپکو طلاق دے دیں تو اللہ تعالیٰ انکو بہتر و فرمانبردار بیویاں عطا فرمائے گا، تو یہ آیت نازل ہوئی، عَسٰی رَبُّهٗۤ اِنۡ طَلَّقَكُنَّ اَنۡ یُّبۡدِلَهٗۤ اَزۡوَاجًا خَیۡرًا مِّنۡكُنَّ۔

س120۔حكّ البُزاق من المسجد کو اقوال وافعالِ نبَویّہ سے مدلل کریں؟

ج۔ حضور ﷺ نے دیوارِ قبلہ پر بلغم دیکھا تو برا محسوس کیا، پھر دستِ اقدس سے صاف کرکے فرمایا جب کوئی نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ سے مناجات کرتا ہے اور رحمتِ الٰہی اس کیطرف متوجہ ہوتی ہے، وہ سَمتِ قبلہ ہرگز نہ تھوکے بلکہ بائیں یا نیچے کیطرف تھوکے۔ پھر آپنے چادر کے کنارے پر تھوکا اور اسے مَلا یعنی کرکے دکھایا۔

س121۔دورانِ نَماز تھوک آنے پر نبَوی تربیت کے مدَنی پھول؟

ج۔ حضور ﷺ جب مسجد میں تھوک، بلغم یا رینٹھ دیکھتے تو دستِ اقدس یا کنکر سے صاف فرمادیتے۔ صحابہ رضی اللہ عنھم کی تربیت یوں فرماتے کہ کوئی دورانِ نَماز سامنے نہ تھوکے کیونکہ رحمتِ الٰہی سامنے سے متوجہ ہوتی ہے اور دائیں طرف بھی نہ تھوکے کیونکہ وہاں فرشتے ہوتے ہیں، بلکہ پاؤں کے نیچے مِٹّی میں دبائے، بائیں طرف تھوکے یا چادر میں لے لے۔

س122۔ حضور ﷺ کا علمِ غیب و نگاہ کی طاقت؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ میرا رخ اسی طرف ہے، اللہ کی قسم تمہارا خشوع و رکوع مجھ سے پوشیدہ نہیں، میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔ اس سے ثابت ہوا کہ حضور ﷺ ظاہری حالت اور خشوع یعنی کیفیتِ قلب جانتے ہیں۔ علم غیب بھی ثابت ہوتا ہے۔

س123۔ تضمیر وگھڑ دوڑ کے متعلق اہلِ عرب کا رسم ورواج؟

ج۔ تضمیر سے مراد تربیت یافتہ گھوڑے۔ اہلِ عرب گھوڑوں کو گھڑ دوڑ کی تربیت دیتے۔ حضور ﷺ نے تربیت یافتہ گھوڑوں کا مقابلہ حَفیاء سے ثَنیّۃ الوَداع تک جبکہ غیر تربیت یافتہ گھوڑوں کا مقابلہ ثَنیّۃ سے مسجدِ بنو زُرَیق تک کرایا۔

س124۔ مساجد میں کھانا تقسیم کرنے پر حدیث؟

ج۔ حضور ﷺ کی بارگاہ میں بحرین سے مال آیا تو آپنے مسجد میں رکھنے کا حکم ارشاد فرمایا۔ آپکے پاس جو بھی آتا ہے اسے کچھ نہ کچھ عطا فرماتے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے آکر عرض کی کہ مجھے کچھ عطا کریں تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ جتنا چاہو لے لو تو انہوں نے اپنی چادر میں زیادہ سامان ڈال لیا مگر اٹھا نہ سکے۔ پھر کچھ کم کیا، پھر کم کیا حتٰی کہ اٹھا لیا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ مسجد میں سامان رکھ کر تقسیم کرنا جائز ہے۔

س125۔ لعان کا لغوی و اصطلاحی معنی اور احکام و اقسام؟

ج۔ لغوی معنٰی دور کرنا، لعنت کرنا یا رحمتِ الٰہی سے محروم ہونا۔ اصطلاحی معنی یہ ہے کہ جب خاوند اپنی بیوی کو کسی مرد کیساتھ دیکھے اور کوئی گواہ نہ پائے تو وہ دونوں 1 دوسرے پر قسم کھاتے ہیں۔ اسکا حکم یہ ہے کہ لعان حاکم کی کھلی کچہری میں دونوں کی موجودگی میں ہوگا۔ جب لعان ہو جائے تو بعض کے ہاں یہ طلاق ہے جبکہ بعض کے ہاں حاکم کا دونوں کو جدا کروانا طلاق ہے۔ لعان سے پیدا ہونے والا بچہ صرف ماں کی وراثت پائیگا نہ کہ باپ کی۔

س126۔ حضور ﷺ کی حضرت عِتبان رضی اللہ عنہ کے گھر ادا کی جانے والی نماز کے احوال؟

ج۔ حضور ﷺ حضرت عِتبان رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لائے اور فرمایا کہ گھر میں میرا کس جگہ نماز پڑھنا تمہیں پسند ہے۔ میں نے 1 طرف اشارہ کیا، حضور ﷺ نے تکبیر کہی، ہم نے آپکے پیچھے صف بنا کر 2 رکعت نماز ادا کی۔

س127۔ حضرت عِتبان بن مالک رضی اللہ عنہ کے گھر مسجدِ بیت بنانے کا پسِ منظر اور ہونے والی گفتگو؟

ج۔ آپ رضی اللہ عنہ بدری صحابی ہیں، آپکی نظر کمزور ہوئی تو حضور ﷺ سے عرض کی کہ میں قوم کو نماز پڑھاتا ہوں، جب بارش ہوتی ہے تو علاقہ پانی سے بھر جاتا ہے اور میں مسجد نہیں آپاتا۔ آپ میرے گھر تشریف لا کر نماز ادا فرمائیں تاکہ میں اسکو مصلّٰی بناؤں۔ حضور ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ دن چڑھے وہاں تشریف لائے اور پوچھا کہ کہاں نماز پڑھوں تو انہوں نے 1 طرف اشارہ کیا۔ حضور ﷺ نے وہاں 2 رکعت نماز ادا فرمائی۔ پھر حضور ﷺ کو کھانا پیش کیا گیا تو وہاں کئی لوگ جمع ہو گئے مگر مالک بن

دُخَیشِن / ابنِ دُخشُن نہ آیا۔ کسی نے کہاوہ منافق ہے تو حضور ﷺ کو یہ بات پسند نہ آئی اور فرمایاجو رضائے الٰہی کیلئے لا الہ الا اللہ کہے تو اس پر جہنم حرام ہے۔

س128۔ حضور ﷺ کونسے اُمور میں دائیں طرف کو ترجیح دیتے؟

ج۔ حضور ﷺ ہر ذیشان کام دائیں ہاتھ سے کرنا پسند فرماتے، حتیٰ کہ وضو کرنا، کنگھی کرنا، نعلین مبارک پہننا۔

س129۔ مسجد نبَوی کی ابتداء، تعمیر اور پیش آنے والے احوال؟

ج۔ حضور ﷺ جب مدینہ آئے تو وہاں بنو نجّار کا باغ تھا جسکو آپنے مسجدِ نبَوی کی جگہ کیلئے پسند فرمایا۔ پھر وہ جگہ خرید کر وہاں مسجد نبَوی تعمیر کروائی۔ وہاں مشرکین کی قبریں، کھنڈرات اور کھجور کے درخت تھے۔ حضور ﷺ کے حکم کیمطابق قبروں کو کھود دیا گیا، کھنڈرات برابر کر دیے گئے اور کھجور کے درخت کاٹ دیے گئے۔ مسجد کے دروازوں کی چوکھٹ پتھروں سے بنائی گئی۔ پتھر اٹھانے کے دوران حضور ﷺ کیساتھ تمام لوگ رِجز پڑھتے یعنی بھلائی صرف آخرت کی ہے پس تو انصار و مہاجرین کو بخش دے۔

س130۔ اونٹوں اور بکریوں کے باڑوں میں حکمِ نماز کے متعلق مذاہبِ اربعہ؟

ج۔ اونٹوں کے باڑے میں نماز مالکیہ و حنابلہ کے ہاں جائز، جبکہ احناف و شوافع کے ہاں اگر اونٹوں کا پیشاب جمع نہ ہو تو جائز ہے۔ بکریوں کے باڑے میں نماز بالاتفاق مباح ہے۔

س131۔ آگ اور ہیٹر کے سامنے نماز کا حکم؟

ج۔ آگ کے سامنے مکروہِ تنزیہی جبکہ ہیٹر کے سامنے جائز ہے۔

س132۔ وَلَا تَتَّخِذُوْهَا قُبُوْرًا کے مختلف مفاہیم؟

ج۔ 1: جسطرح قبروالے نماز نہیں پڑھتے اسطرح تم نماز ترک نہ کرو بلکہ نماز ادا کرو، 2: اپنے گھروں میں بھی نفل نماز ادا کیا کرو، 3: اپنے گھروں میں قبریں نہ بناؤ۔

س133۔ کفار کی عبادت گاہوں میں نماز پڑھنے کا حکم؟

ج۔ مکروہِ تحریمی

س134۔ تِرمِذی وماجہ کیمطابق نماز کے 7 ممنوع مقامات ؟

ج۔ بیت الخلا، بیت اللہ کی چھت، عوامی راستہ، حمام، ذبح خانہ، مویشی خانہ، کوڑاخانہ، قبرستان

س135۔ حضور ﷺ کا مقام مُعذَّب کے متعلق فرمان؟

ج۔ جب تم اس مقام سے گزرو توروتے ہوئے گزرو ورنہ نہ گزرو، کہیں ایسانہ ہو کہ انکو ملنے والا عذاب تمہیں ملے۔

س136۔ حدیث لَعْنَۃُ اللہِ عَلَی الْیَھُوْدِ وَ النَّصٰرٰی کا پسِ منظر ؟

ج۔ حضور ﷺ مرض الموت کے وقت منہ مبارک پر چادر لے لیتے، جب گھبراہٹ ہوئی تو ہٹا کر فرمایا کہ یہود و نصارٰی پر اللہ کی لعنت ہو، اللہ تعالیٰ یہود کو ہلاک کرے کہ انہوں نے اپنے انبیاء علیھم الصّلوٰۃ و السّلام کی قبروں کو سجدہ گاہ بنایا۔ حضور ﷺ صحابہ رضی اللہ عنھم کو اُنکی بد کرداری سے ڈراتے تھے۔

س137۔ حدیث میں یہود کو مقدم و مخصوص کرنے کی وجہ ؟

ج۔ کیونکہ کثیر انبیاء علیھم الصّلوٰۃ و السّلام یہود کیطرف آئے اور یہود نے اپنے انبیاء علیھم الصّلوٰۃ و السّلام کی قبروں کو سجدہ گاہ بنایا اور یہ بدعت انہوں نے ہی ایجاد کی، جبکہ نصارٰی کیطرف فقط حضرت عیسٰی علیہ الصّلوٰۃ و السّلام آئے اور وہ ابھی تک زندہ ہیں۔

س138۔ یزید الفقیر کی وجہ تسمیہ ؟

ج۔ کیونکہ انکی ریڑھ کی ہڈی میں اکثر درد رہتا تھا۔ یہ امام اعظم کے اساتذہ میں سے ہیں۔

س139۔ چند خصائصِ مصطفٰی ﷺ ؟

ج۔ حضور ﷺ تمام انسانوں کیطرف مبعوث کیے گئے، رعب کیساتھ 1 ماہ کی مسافت سے آپکی مدد کی گئی، آپ کیلئے تمام زمین کو مسجد اور پاک کرنیوالا بنایا گیا کہ امتی جب نماز کا وقت پائیں تو نماز پڑھ لیں، غنیمتیں حلال کر دی گئیں، شفاعت کا اختیار دیا گیا۔

س140۔ عرب قبیلے کی سیاہ فام کنیز کے ہار گم ہونے کا واقعہ حدیث سے بیان کریں؟

ج۔ عرب قبیلے کی سیاہ فام کنیز کو اسکے قبیلے والوں نے آزاد کیا لیکن وہ ان کیساتھ رہتی۔ اس قبیلے کی 1 عورت نے اپنا ہار اتار کر رکھا یا گر گیا اور چیل گوشت سمجھ کر لے گئی تو قبیلے والوں نے کنیز پر چوری کی تہمت لگا کر مکمل تلاشی لی حتٰی کہ ستر عورت کی بھی، لیکن ہار نہ ملا۔ اسی دوران چیل نے وہ ہار انکے درمیان پھینکا تو اسنے کہا یہ ہے وہ جسکی تم نے مجھے تہمت لگائی حالانکہ میں اس سے بَری الذِمّہ تھی۔ پھر حضور ﷺ کے پاس آکر وہ کنیز مسلمان ہو گئیں۔ ان کیلئے مسجد میں خیمہ بنایا گیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آکر ہر بار وہ اُس ہار کا تذکرہ کر کے فرماتیں کہ وہ ہار کا دن ہمارے رب کی عجیب نشانیوں میں سے ہے، اُسی نے مجھے ملکِ کفر سے نجات دی۔

س141۔ ابو تُراب کی وجہ تسمیہ اور پس منظر؟

ج۔ حضور ﷺ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر آئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو نہ پایا، پوچھا وہ کدھر ہیں؟ تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی انکی اور میرے درمیان کچھ رنجش ہوئی ہے اور وہ مجھ سے خفا ہو کر بغیر قیلولہ کیے نکل گئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا انکو تلاش کرو، تو کسی نے آکر عرض کی وہ مسجد میں لیٹے ہوئے ہیں۔ حضور ﷺ مسجد تشریف لائے، حضرت علی رضی اللہ عنہ ٹیک لگائے ہوئے تھے، اِنکی چادر اِنکے پہلو سے ڈھلک گئی تھی اور انکے بدن پر مٹی لگ گئی تھی، تو حضور ﷺ مٹی کو جھاڑنے لگے اور 2 بار فرمایا کھڑے ہو جاؤ اے ابو تراب۔

س142۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی زبانی اصحابِ صُفّہ رضی اللہ عنہم کی مالی حالت؟

ج۔ آپنے فرمایا کہ میں نے 70 اصحابِ صُفّہ رضی اللہ عنہم کو دیکھا، ان میں سے کسی کے پاس بھی چادر نہ تھی، فقط تہبند یا رات کو اوڑھنے کیلئے چادر ہوتی، وہ اسے اپنی گردنوں سے باندھتے تو کپڑا کسی کا نصف پنڈلی تو کسی کا ٹخنوں تک پہنچتا، وہ اسے اپنے ہاتھوں سے سمیٹے رہتے کہ کہیں انکا ستر عورت ظاہر نہ ہو جائے۔

س143۔ استحبابِ تحیۃ المسجد ثابت کریں؟

ج۔ حضور ﷺ جب سفر سے واپس لوٹتے تو سب سے پہلے مسجد میں نماز ادا فرماتے، حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد داخل ہو تو وہ بیٹھنے سے پہلے 2 رکعتیں پڑھے۔

س144۔ نمازی کسطرح فرشتوں کی دعائیں حاصل کر سکتا ہے؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب تک تم میں سے کوئی اس مصلّے پر بیٹھا ہو جس پر اس نے نماز ادا کی ہو اور اسکا وضو نہ ٹوٹا ہو تو ملائکہ اس کیلئے رحمت کی دعا اسطرح کرتے ہیں اے اللہ اسکی مغفرت فرما اور اس پر رحم فرما۔

س145۔ خلفائے ثلاثہ رضی اللہ عنھم کے ادوار میں مسجدِ نبوی کی توسیع کیسے ہوئی؟

ج۔ دورِ نبوی ﷺ میں مسجدِ نبوی کچی اینٹوں سے بنائی گئی، اسکی چھت کھجور کی چھال سے اور ستون کھجور کی لکڑی سے بنائے گئے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اس میں کوئی زیادتی نہ کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی بنیادوں پر ہی کچی اینٹوں، کھجور کی چھال اور اسکی لکڑیوں سے مسجدِ نبوی کی عمارت کو اور بڑھایا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مسجدِ نبوی کی عمارت کو نئے سرے سے بنا کر بہت زیادہ توسیع کی، آپ نے مسجد کی دیواریں اور ستون منقش پتھروں اور گچ سے جبکہ چھت ساگوان سے بنائے۔

س146۔ سورۂ توبہ کی آیت نمبر16، 17 میں کن اُمور کیطرف اِشارہ کیا گیا؟

ج۔ کفارِ قریش کے سرداروں کی جو جماعت بدر میں گرفتار ہوئی اور ان میں حضور ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ بھی تھے انکو صحابہ نے شرک پر عار دلائی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خاص حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ کے مقابلے میں آنے پر بہت سخت سُست کہا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم ہماری برائیاں بیان کرتے ہو جبکہ خوبیاں چھپاتے ہو۔ ان سے کہا گیا: کیا آپکی خوبیاں ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں، ہم مسجد حرام کو آباد کرتے ہیں، اسکی خدمت کرتے، حاجیوں کو سیراب کرتے، اسیروں کو رہا کراتے ہیں۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ کافروں کو مساجد آباد کرنے کا کوئی حق نہیں کیونکہ مسجد اللہ تعالٰی کی عبادت کیلئے آباد کی جاتی ہے۔ تو جو خدا ہی کا منکر ہو اور اس کیساتھ کفر کرے وہ کیا مسجد آباد کرے گا؟ کیونکہ ایمان کے بغیر کوئی عمل معتبر نہیں۔

س147۔ فضیلتِ حضرت عمار بن یاسر اور حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنھما؟

ج۔ مسجدِ نبوی بناتے وقت صحابہ رضی اللہ عنھم 1، 1 اینٹ جبکہ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ 2، 2 اینٹیں اٹھاتے۔ حضور ﷺ نے دیکھا تو آپ پر سے مٹی جھاڑتے ہوئے فرمانے لگے کہ تجھے باغیوں کی 1 جماعت شہید کرے گی تم انہیں جنت کی طرف بلاتے ہو جبکہ وہ

تمھیں جہنم کی طرف بلائے گی۔ آپ فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے حسان رضی اللہ عنہ، رسول اللہ ﷺ کیطرف سے مشرکوں کو اشعار میں جواب دو، اِنکو دعا دیتے ہوئے فرمایا کہ اے اللہ! روح القدس کیساتھ اسکی مدد فرما۔

س148۔ تاریخِ منبرِ رسول ﷺ ؟

ج۔ 1 عورت نے حضور ﷺ سے عرض کی یارسول اللہ ﷺ کیا میں آپ کیلئے ایسی چیز نہ بنادوں جس پر آپ بیٹھا کریں کیونکہ میرا غلام بڑھئی ہے تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر تو چاہے تو بنوادے۔ پس اس نے منبر بنوادیا۔

س149۔ اسلحہ رکھنے کے متعلق آدابِ نبوی؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو ہماری مساجد یا بازار سے گزرے تو اسے چاہیے کہ اپنے تیر کے پھل کو پکڑے تاکہ وہ اپنے ہاتھ سے کسی مسلمان کو زخمی نہ کردے۔

س150۔ مسجد میں جنگی مشقیں، بیع و شراء، اپنے حقوق کا مطالبہ اور صفائی کے متعلق احکامات پر حدیثی دلیل؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ 1 دن میں نے اپنے حجرے کے دروازے سے حضور ﷺ کو دیکھا تو حبشی لوگ مسجد میں نیزہ چلانے کی مشق کر رہے تھے، آپنے مجھے اپنی چادر میں چھپالیا تاکہ میں انکے کھیل دیکھ سکوں۔

جب بیع رِبا کے متعلق سورۂ بقرہ کی آیات نازل ہوئیں تو حضور ﷺ مسجد کیطرف نکلے اور لوگوں پر اُن آیات کی قرأت فرمائی، پھر تجارتِ خمر کو حرام فرمادیا۔ اس سے معلوم ہوا کہ مسجد میں تجارت ناجائز ہے۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے ابو حدرد سے مسجد میں قرض کا مطالبہ کیا تو دونوں کی آواز بلند ہوئی حتی کہ حضور ﷺ نے سن لیا، پھر اپنے حجرے کا پردہ ہٹاکر فرمایا اے کعب رضی اللہ عنہ، انہوں نے عرض کی لبیک یارسول اللہ ﷺ، فرمایا اپنے قرض میں سے کم کردو اور نصف کا اشارہ کیا۔ آپنے عرض کی، میں نے کم کردیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا اٹھو اور بقیہ قرض ادا کرو۔

1 سیاہ فام عورت یا شخص مسجد کی صفائی کرتا تھا پس انکا انتقال ہوگیا۔ حضور ﷺ نے اسکے بارے پوچھا تو عرض کی گئی کہ انکا انتقال ہوگیا ہے۔ فرمایا تم نے مجھے کیوں نہ بتایا، مجھے اسکی قبر پر لے چلو، پس حضور ﷺ اسکی قبر پر آئے اور نمازِ جنازہ ادا فرمائی۔

س 151۔ ثُمامہ بن اُثال رضی اللہ عنہ کا واقعۂِ قبولِ اسلام اور ثابت ہونیوالے شرعی احکام؟

ج۔ حضور ﷺ نے نجد کیطرف کچھ سوار بھیجے تو وہ بنو حنیفہ کے 1 شخص ثُمامہ بن اُثال کو پکڑ کر لائے اور مسجد کے 1 ستون کیساتھ باندھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا اسے چھوڑ دو۔ اسکے بعد انہوں نے مسجدِ نبوی کے قریب کھجور کے باغ میں غسل کیا۔ پھر مسجد میں آکر گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

س152۔ مساجد میں ضرورت مندوں کو رہائش دینے کا حدیثی دلیل سے جواز؟

ج۔ غزوہ خندق میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا 1 بازو زخمی ہوا تو حضور ﷺ نے مسجدِ نبوی میں خیمہ لگایا تاکہ انکی دیکھ بھال ہو سکے۔ مسجد میں بنی غفار کا بھی خیمہ تھا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا خون بہہ کر انکے خیمے میں گیا تو وہ ڈر گئے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا اسی زخم کی وجہ سے انتقال ہوا۔

س153۔ حضور ﷺ نے اپنی آخری عمر میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے کونسے فضائل بیان کیے؟

ج۔ حضور ﷺ مرضِ وصال میں سر پر پٹی باندھے باہر تشریف لائے اور منبر پر بیٹھ کر فرمایا کہ کوئی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بڑھ کر مجھ پر جان اور مال کے ذریعے احسان کرنے والا نہیں۔ اگر میں کسی کو گہرا دوست بناتا تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بناتا، لیکن اسلام کا رشتہ افضل ہے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی کھڑکی کے علاوہ مسجد کی تمام کھڑکیاں بند کر دی جائیں۔

س154۔ کعبہ کے اندر معاملاتِ حضور ﷺ بزبانِ حضرت بلال رضی اللہ عنہ؟

ج۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حضور ﷺ نے کعبہ کے اندر کہاں نماز ادا فرمائی تو انہوں نے فرمایا کہ 2 ستونوں کے درمیان۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے تعدادِ رکعات پوچھنا یاد نہ رہا۔

س155۔ کفار کا مسجد میں آنا کیسا؟

ج۔ ناجائز ہے، مگر ضرورت کی بنا پر جائز ہے جیسے صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے ثُمامہ بن اُثال کو مسجد کے ستون کیساتھ باندھا تھا۔

س156۔ مسجد میں آواز بلند نہ کرنے پر حدیثی دلیل؟

ج۔ حضرت سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں کھڑا تھا مجھے کسی نے کنکر مارا، دیکھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ اُن 2 مردوں کو میرے پاس لاؤ، جب وہ آئے تو اُن سے پوچھا کہ کہاں رہتے ہو؟ کہا طائف میں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تم مدینے کے ہوتے تو میں ضرور تمہیں سزا دیتا کیونکہ تم مسجدِ نبوی میں اپنی آواز بلند کر رہے ہو۔

س157۔ صلاۃ اللیل و صلاۃ الوتر کے متعلق حدیث؟

ج۔ حضور ﷺ منبر پر تشریف فرما تھے کہ کسی نے عرض کی کہ تہجُد کا طریقہ کیا ہے تو فرمایا2،2 کر کے پڑھو اور جب صبح ہونے لگے تو 1 رکعت پڑھ کر طاق یعنی وتر بنالو، اسطرح 3 رکعات وتر ہو جائیں گے۔

س158۔ حضور ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنھم کے عمل سے مسجد میں آرام کرنا ثابت کریں؟

ج۔ مسجد میں لیٹنا جائز ہے، کیونکہ 1 صحابی نے حضور ﷺ کو مسجد میں چت لیٹے ہوئے دیکھا، حضور ﷺ نے اپنا 1 پاؤں مبارک دوسرے پاؤں مبارک پر رکھا ہوا تھا۔ سعید بن مسیب نے کہا حضرت عمر اور عثمان رضی اللہ عنھم بھی مسجد میں آرام کر لیا کرتے تھے۔

س159۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی مسجد بیت کے احوال؟

ج۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر میں مسجدِ بیت بنائی ہوئی تھی جہاں وہ نماز پڑھتے اور تلاوت کیا کرتے تھے۔ مشرکین اور انکے بچے آپکو دیکھ کر حیران ہوتے تھے کیونکہ آپ بہت زیادہ نرم دل تھے، تلاوتِ قرآن کے وقت آپکے آنسو نہ رکتے تھے۔ قریش سے تعلق رکھنے والے مشرکین کو اندیشہ ہوا کہ آپکی تلاوت سن کر کہیں ہماری عورتیں اور بچے مسلمان نہ ہو جائیں۔

س160۔ جماعت، نماز کا انتظار اور مسجد کیطرف جانے کا ثواب کیا ہے؟

ج۔ مسجد میں جماعت سے نماز ادا کرنے پر 25 گنا زیادہ ثواب ملتا ہے۔ جو اچھی طرح وضو کرے اور نماز کیلئے مسجد جائے تو ہر قدم پر اس کیلئے 1 درجہ بلند اور 1 گناہ مٹایا جاتا ہے۔ اور جب تک انتظارِ جماعت میں مسجد میں بیٹھتا ہے تو حالتِ نماز میں شمار ہوتا ہے۔ جس جگہ نماز پڑھی وہیں بیٹھ جائے، تو جب تک اسکا وضو نہ ٹوٹے تو فرشتے اس کیلئے دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ اسکی مغفرت اور اس پر رحم فرما۔

س161۔ تشبیك الأصابع کے فقہی احکام؟

ج۔انتظارِ نَمازمیں تشبیک الأصابع مکروہِ تحریمی ہے کیونکہ حضورﷺ نے فرمایاجب تم میں سے کوئی شخص انتظارِ نَماز میں ہو تو 1 ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں نہ ڈالے کیونکہ یہ شیطان کیطرف سے ہے۔ البتہ انتظارِ نَماز کے علاوہ میں کوئی حرج نہیں کیونکہ حضورﷺ سے نماز کا سلام پھیرنے کے بعد تشبیک ثابت ہے۔

س162۔ حضورﷺ کیلئے سُترہ بنائے جانے کے احوال؟

ج۔ حضورﷺ جب کہیں نماز ادا فرماتے تو آپکے سامنے بطورِ سُترہ تلوار، تیر یا نیزہ گاڑا جاتا۔ امام کے آگے سُترہ ہونا مقتدیوں کیلئے کافی ہے، اور سُترے کے آگے سے گزرنا جائز ہے۔ سُترہ 1 ہاتھ لمبا اور 1 انگلی کی مقدار موٹا کسی بھی چیز کا ہو سکتا ہے۔

س163۔ نَمازی کے سامنے سے عورت کے گزرنے پر نماز نہ ٹوٹنے پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ تم نے عورتوں کو کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا، مجھے یاد ہے کہ میں بستر پر لیٹی ہوتی اور حضورﷺ تشریف لا کر چارپائی کے وسط کے سامنے کھڑے ہو کر نماز ادا فرماتے۔ مجھے یہ ناپسند تھا کہ میں آپکے سامنے رہوں، تو میں چارپائی کے پاؤں کی جانب سے کھسک کر اپنے لحاف سے باہر آجاتی۔

س164۔ اگر کوئی نمازی کے سامنے سے گزرے تو اسکو منع کرنے کی کونسی صورتیں مشروع ہیں؟

ج۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ خانہ کعبہ میں حالتِ تشہد میں تھے، آپنے ایک شخص کو پیچھے ہٹایا اور فرمایا اگر وہ نہ مانے اور لڑنا چاہے تو اس سے لڑو۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے سُترہ بنایا ہوا تھا، کسی نے گزرنا چاہا تو آپنے اسکو ہاتھ سے پیچھے ہٹایا، جب اسنے دوبارہ گزرنا چاہا تو آپنے اسے دھکہ دیا۔ پھر اس پر حدیث سنائی کہ جب کوئی شخص کسی چیز کا سترہ بنائے اور پھر کوئی اسکے آگے سے گزرنے کی کوشش کرے تو اسے چاہیے کہ اسے روکے اور اگر وہ شخص انکار کرے تو اس سے لڑائی کرے کیونکہ وہ شخص شیطان ہو گا۔

س165۔ نمازی کے سامنے سے گزرنے کی وعید؟

ج۔ حضورﷺ نے فرمایا کہ نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کو اگر معلوم ہو جائے کہ اسے کتنا گناہ ملے گا تو 40 تک رکے رہنا اس کیلئے گزرنے سے زیادہ بہتر ہے راوی کو شک ہوا کہ 40 سے مراد دن تھے، مہینے تھے، یا سال۔

س166۔ بیٹھے یا لیٹے شخص کیطرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا حکم؟

ج۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ مکروہ قرار دیتے کہ کوئی شخص کسی دوسرے کیطرف منہ کر کے نماز پڑھے۔ امام بخاری نے فرمایا یہ حکم تب ہے جب نمازی کی توجہ منتشر ہونے کا اندیشہ ہو، اگر اندیشہ نہیں تو کوئی حرج نہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں چارپائی پر چوڑائی کی سمت لیٹی ہوتی اور حضور ﷺ اسکے سامنے نماز پڑھتے۔ یوں حرج نہ ہونے کیصورت میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

س167۔ نَمازی کے سامنے سے کس چیز کے گزرنے پر نماز ٹوٹے گی؟

ج۔ نمازی کے سامنے سے کسی بھی چیز کے گزرنے پر نمازی کی نماز نہیں ٹوٹتی۔

س168۔ دورانِ نَماز بچے کو گود لینے کا شرعی حکم؟

ج۔ دورانِ نَماز عملِ قلیل کیساتھ بچے کو گود لینا جائز ہے، کیونکہ حضور ﷺ دورانِ نَماز جب کھڑے ہوتے تو حضرت اُمامہ رضی اللہ عنہا کو اٹھا لیتے، جب رکوع یا سجدے میں جاتے تو انکو زمین پر رکھ دیتے۔

س169۔ عورت کیساتھ بدن چھو جانے پر وضو اور نَماز کا حکم؟

ج۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھتے اور میں آپکے پہلو میں سوتی تھی، جب آپ سجدے میں جاتے تو آپکا کپڑا مجھے مس کرتا حالانکہ میں اس وقت حالتِ حیض میں ہوتی تھی۔ اس سے پتہ چلا کہ جب حائضہ کیساتھ جسم چھو جانے سے وضو اور نماز نہیں ٹوٹتی تو پاک عورت کیساتھ جسم چھو جانے سے بدرجہ اَولٰی نہیں ٹوٹتی۔

س170۔ دورانِ نَماز کونسے کفارِ قریش نے حضور ﷺ کو تنگ کیا اور اُنکا انجام کیا ہوا؟

ج۔ عمرو بن ہشام، عُتبہ بن ربیعہ، شَیبہ بن ربیعہ، ولید بن عتبہ، امیہ بن خلف، عُقبہ بن ابو معیط، اور عُمارہ بن ولید نے حضور ﷺ کو نماز میں تنگ کیا، آپ نے انکی ہلاکت کی دعا فرمائی تو غزوہِ بدر میں یہ سارے مارے گئے، پھر انکو کھینچ کر بدر کے گڑھے میں ڈال دیا گیا۔

کتاب التّہجُّد

س171۔ بوقتِ تہجد حضور ﷺ کی مانگی جانے والی دعا؟

ج۔ اے اللہ ہر طرح کی حمد تیرے لیے خاص ہے تو آسمانوں اور زمین کو اور ان میں موجود ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، آسمانوں اور زمین میں موجود ہر چیز کی بادشاہی تیری ہے، ان میں موجود ہر چیز کو روشن کرنے والا تو ہے، آسمانوں اور زمین کا مالک تو ہے، تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیرے ساتھ ملاقات حق ہے، تیرا فرمان حق ہے، جنت و جہنم حق ہے، انبیاءعلیہم الصّلوٰۃ و السّلام حق ہیں، حضرت محمد ﷺ حق ہیں، قیامت حق ہے۔ اے اللہ میں تیرے لیے اسلام قبول کرتا ہوں، تجھ پر ایمان لاتا ہوں، تجھ پر توکل کرتا ہوں، تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں، تیری ہی مدد کے ذریعے دشمنوں سے مقابلہ کرتا ہوں، تجھ سے ہی حکم سنتا ہوں، تو مجھے بخش دے، جتنے گناہ پہلے یا بعد میں چھپ کر یا اعلانیہ طور پر کیے ان سب کو بخش دے، تو ہی آگے اور پیچھے لانے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

س172۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے احوالِ خواب؟

ج۔ ابنِ عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں مسجد نبوی میں سویا کرتا تھا۔ 1 رات میں نے خواب میں 2 فرشتے دیکھے، انہوں نے مجھے پکڑا اور جہنم کیطرف لے گئے، جہنم کنویں کے کنارے کیطرح لپٹی ہوئی تھی، اسکی 2 چرخیاں تھیں، اس میں کچھ لوگ تھے جنہیں میں پہچانتا تھا، تو میں نے جہنم سے اللہ کی پناہ مانگنا شروع کی، آپ فرماتے ہیں کہ مجھے 1 اور فرشتہ ملا اس نے مجھے کہا تم نہ گھبراؤ۔

س173۔ قیام اللیل میں نبوی سجدہ کی کیفیت؟

ج۔ حضور ﷺ رات کے وقت 11 رکعات ادا کیا کرتے جس میں 1 سجدہ اتنا لمبا ہوتا کہ 50 آیات کی تلاوت کی جا سکتی تھی۔

س174۔ شانِ نزولِ سُوْرَۃُ وَ الضُّحٰی؟

ج۔ حضرت جُندُب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ 1 مرتبہ حضرت جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ و السّلام حضور ﷺ کے پاس کچھ دن نہ آئے تو قریش کی 1 عورت نے کہا کہ اسکے شیطان نے اسے چھوڑ دیا ہے تو اس وقت یہ سورت نازل ہوئی تھی۔

س175۔ مفاہیمِ رُبّ کاسیۃٍ فی الدّنیا عاریۃ فی الآخِرۃ؟

ج۔ اسکا 1 معنی یہ بیان کیا گیا کہ بروزِ قیامت لباس اور جوتے نہ ہونگے بلکہ تمام بَرہنہ ہونگے۔ دوسرا معنی یہ بیان کیا گیا کہ جو دنیا میں لوگوں کے دکھاوے کیلئے عمل کرتے ہیں انکے وہ اعمال سلب ہو جائیں گے اور قیامت والے دن وہ ننگے یعنی اعمال کے بغیر ہونگے۔

س176۔ سُوْرَۃُ کہف کی آیت نمبر 54 کی تلاوت کرنے کا پسِ منظر؟

ج۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ ایک مرتبہ رات میں انکو اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہما کو اٹھانے کیلئے تشریف لائے اور فرمایا کیا تم نے نمازِ تہجُد نہیں پڑھی؟ تو میں نے عرض کی ہماری روحیں اللہ تعالی کے قبضے میں ہیں وہ جب چاہے گا ہمیں اٹھائے گا۔ یہ سن کر حضور ﷺ نے کوئی جواب نہ دیا اور واپس تشریف لے جاتے ہوئے اپنی ران مبارک پر ہاتھ مار کر سورہ کہف کی یہ آیت تلاوت فرمائی، ترجمہ: آدمی سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔

س177۔ حضور ﷺ نے باجماعت تراویح ادا کرنا کیوں ترک فرمائی؟

ج۔ حضور ﷺ نے باجماعت نمازِ تراویح اسلیے ترک فرمائی کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہارے پاس اسلیے نہیں آیا کیونکہ مجھے اندیشہ تھا کہ یہ نماز تم پر فرض ہو جائے گی۔

س178۔ حضور ﷺ نے نفلی عبادات میں کسطرح کے عمل کو پسند فرمایا؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی کو تمام نمازوں اور روزوں میں سب سے زیادہ پسند نمازِ داؤد اور صومِ داؤد ہے۔ حضرت داؤد علیہ الصلوۃ و السلام آدھی رات تک سوتے، اسکے بعد تہائی رات تک عبادت کرتے، پھر رات کے چھٹے حصے میں سو جاتے۔ اسی طرح آپ 1 دن روزہ رکھتے اور 1 دن افطار کرتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضور ﷺ کو ہمیشگی والا عمل پسند تھا۔

س179۔ حضور ﷺ کی رات کی نماز کی تعداد؟

ج۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ رات کے نوافل میں 13 رکعتیں ادا فرماتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ فجر کی 2 رکعت کے علاوہ 7، 9 یا 11 رکعتیں ادا فرماتے تھے۔ ممکن ہے کہ حضور ﷺ نے آخری عمر میں کمزوری یا کسی اور وجہ سے انکی تعداد میں کمی فرمادی ہو۔

س 180۔ حضور ﷺ کے صیام و قیام کو قرآن و حدیث میں کسطرح بیان کیا گیا؟

ج۔ قرآن پاک میں سُورَۃُ مُزَّمِّل کی ابتدائی آیات میں قیامِ حضور ﷺ کے متعلق فرمایا گیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ کسی مہینے روزہ نہ رکھتے تو ایسا معلوم ہوتا کہ اس مہینے کبھی روزہ نہ رکھیں گے، اور کسی مہینے روزہ رکھتے تو ایسا معلوم ہوتا کہ اس مہینے کوئی روزہ نہ چھوٹے گا۔ حضور ﷺ رات کو ایسی نماز ادا فرماتے کہ جب چاہتے نماز پڑھتا اور جب چاہتے سوتا دیکھتے۔

س 181۔ عقدِ شیطان اور بولِ شیطان کی وجہ؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا رات میں سوتے وقت آدمی کے سر کے پیچھے شیطان 3 گرہیں لگاتا ہے۔ ہر گرہ پر پھونک مار کر کہتا ہے کہ سو جا ابھی رات بہت باقی ہے۔ جب بندہ بیدار ہو کر ذکر اللہ کرتا ہے تو 1 گرہ کھل جاتی ہے، جب وضو کرتا ہے تو دوسری گرہ بھی کھل جاتی ہے، اگر نماز پڑھے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے۔ پس آدمی چاک و چوبند اور خوش مزاج ہو کر صبح کرتا ہے۔ حضور ﷺ نے خواب دیکھا کہ حافظِ قرآن کا سر کچلا جارہا ہے کیونکہ وہ قرآن سے غافل ہو کر فرض پڑھے بغیر سو جایا کرتا تھا۔ حضور ﷺ کے سامنے 1 شخص کا تذکرہ ہوا کہ وہ صبح تک سوتا رہا اور فرض نماز کیلئے بھی نہ اٹھا تو فرمایا شیطان نے اسکے کان میں پیشاب کر دیا ہے۔

س 182۔ رات کے آخری حصّے کی برکات قرآن و حدیث سے؟

ج۔ قرآن پاک کی سُورَۃُ ذٰریات کی آیت نمبر 17 اور 18 میں اسکا ذکر ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا کہ ہمارا رب بہت بلند برکت والا ہے۔ ہر رات جب آخری تہائی حصہ آتا ہے تو وہ آسمانِ دنیا پر تجلی فرما کر فرماتا ہے کہ کوئی مجھ سے دعا کرنے والا ہے کہ میں اسکی دعا قبول کروں، کوئی مجھ سے مانگنے والا ہے کہ میں اسے عطا کروں، کوئی بخشش طلب کرنے والا ہے کہ میں اسے بخش دوں۔

س183۔ حضور ﷺ کے رمضان وغیرِ رمضان کے قیام اللیل میں فرق؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رمضان میں حضور ﷺ کی نماز کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا حضور ﷺ رمضان و غیرِ رمضان میں 11 رکعت سے زیادہ نہ پڑھتے تھے۔4 رکعت پڑھتے اسکی حسن و طوالت نہ پوچھو، پھر 4 رکعت پڑھتے اسکی حسن و طوالت نہ پوچھو، اسکے بعد 3 رکعت وتر پڑھتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ آپ وتر سے قبل سو جاتے ہیں ؟ تو فرمایا میری آنکھ سوتی ہے اور دل نہیں سوتا۔

س184۔ فضیلتِ تحیۃ الوضو؟

ج۔ حضور ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے نمازِ فجر کے وقت پوچھا کہ اے بلال رضی اللہ عنہ تم اپنا سب سے امید والا نیک کام بتاؤ، کیونکہ میں نے جنت میں اپنے آگے تمہارے جوتوں کی آواز سنی۔ تو عرض کی میں نے اپنے نزدیک سب سے زیادہ نیک کام کوئی نہیں کیا مگر یہ کہ دن یارات میں جب بھی وضو کرتا تو 2 رکعت پڑھ لیا کرتا تھا جتنی میری تقدیر لکھی گئی تھی۔

س185۔ نفلی عبادات میں میانہ رَوِی کی ترغیب پر مشتمل احادیث؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بنو اسد کی 1 عورت بیٹھی تھیں۔ حضور ﷺ نے انکے متعلق پوچھا تو عرض کی یہ فلاں ہیں جو رات بھر نہیں سوتیں، انکی نماز کا ذکر کیا گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا تمہیں اتنا ہی عمل کرنا چاہیے جتنا تم کر سکو کیونکہ اللہ تعالی ثواب دینے سے نہیں تھکتا مگر تم عمل کرتے کرتے تھک جاؤ گے۔

س186۔ حضور ﷺ کی حقوق اللہ و العباد کو پورا کرنے پر ترغیب؟

ج۔ حضور ﷺ نے حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا تم رات بھر عبادت کرتے اور دن کو روزہ رکھتے ہو ؟ عرض کی جی، تو فرمایا اگر تم ایسا کرو گے تو تمہاری آنکھیں اور جان کمزور ہو جائیں گے، تم پر تمہاری جان اور بیوی بچوں کا حق ہے، کبھی روزہ رکھو اور کبھی چھوڑو، عبادت بھی کرو اور سو بھی۔

س187۔ رات کے کس ذکر پر مغفرت اور قبولیت دعا کی بشارت ہے؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو رات کو بیدار ہو کر یہ دعا پڑھے، لا الہ الّا اللہ وحدَہ لا شریکَ لہ، لہ الملکُ ولہ الحمد وھو علی کلّ شیءٍ قدیرٌ، الحمد للہ و سبحان اللہ و لا الہ الّا اللہ و اللہ اکبر و لاحول و لا قوّۃ الا باللہ۔ پھر کہے کہ اے اللہ میری مغفرت فرما۔ تو اسکی دعا قبول ہوتی ہے اور اگر وضو کیا اور نماز پڑھی تو وہ بھی قبول ہوتی ہے۔

س188۔ حضور ﷺ کے قیام اللیل کو بطورِ اشعار لکھیں؟

ج۔ رسول اللہ ﷺ ہم میں موجود ہیں جو بوقتِ طلوعِ فجر ہمیں قرآن سناتے ہیں۔ ہم اندھے تھے، آپنے ہمیں گمراہی سے نکال کر صحیح راستہ دکھایا۔ انکی باتیں اس قدر یقینی ہیں جو ہمارے دلوں میں بیٹھ جاتی ہیں۔ آپنے جو فرمایا وہ ضرور واقع ہو گا۔ آپ رات بستر سے الگ ہو کر گزارتے جبکہ مشرکین سے انکے بستر بوجھل ہو رہے ہوتے ہیں۔

س189۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے قیام اللیل کا واقعہ کس انداز سے بیان کرتے ہیں؟

ج۔ حضور ﷺ کے زمانے میں میں نے خواب دیکھا کہ 1 گاڑھے ریشمی کپڑے کا ٹکڑا میرے ہاتھ میں ہے۔ میں جنت میں جہاں جانے کا ارادہ کرتا، یہ وہاں مجھے اڑا کر لے جاتا۔ میں نے دیکھا کہ 2 فرشتے میرے پاس آئے اور مجھے جہنم کیطرف لیجانے کا ارادہ کیا تو 1 فرشتہ آیا اور مجھ سے کہا نہ ڈرو اور ان سے کہا اسے چھوڑ دو۔ حضور ﷺ نے فرمایا عبد اللہ رضی اللہ عنہ کتنا اچھا آدمی ہے، کاش وہ رات میں بھی نماز پڑھتا۔ اسکے بعد عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ہمیشہ رات میں نماز پڑھتے۔

س190۔ اہمیتِ سنّتِ فجر اور نبوی معمول؟

ج۔ حضور ﷺ رات کو نمازِ عشاء پڑھ کر سوئے پھر اٹھ کر تہجُد کی 8 رکعتیں پڑھیں اور صبح کی اذان و اقامت کے درمیان 2 رکعت پڑھیں جنکو کبھی نہیں چھوڑتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضور ﷺ فجر کی 2 سنتیں پڑھنے کے بعد دائیں کروٹ لیٹ جاتے، اور اگر کبھی میں جاگ رہی ہوتی تو مجھ سے باتیں کرتے۔

س191۔ نمازِ استخارہ کا مسنون طریقہ؟

ج۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضور ﷺ تمام معاملات میں استخارہ کرنے کی اسطرح تعلیم کیا کرتے جیسے قرآن کی تعلیم دیتے ہیں۔ حضور ﷺ فرمایا کرتے تھے جب کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو 2 رکعت نماز ادا کر کے یہ دعا کرے اے اللہ میں تیرے علم کے ذریعے بھلائی چاہتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعے طاقت حاصل کرنا چاہتا ہوں اور میں تجھ سے تیرے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں، بیشک تو قدرت رکھتا ہے جبکہ میں نہیں رکھتا، تو جانتا ہے میں نہیں جانتا، بیشک تو غیب جاننے والا ہے، اگر تو جانتا ہے کہ یہ معاملہ میرے دین، زندگی اور انجام کے حوالے سے بہتر ہے تو اس میں میرے لیے آسانی پیدا فرما اور میرے لیے برکت پیدا فرما۔ اگر تو جانتا ہے کہ یہ معاملہ میرے دین، زندگی اور آخرت کے حوالے سے برا ہو گا تو اسکو مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے۔ اور مجھے بھلائی عطا فرما، وہ جہاں بھی ہو اور مجھے اس سے راضی کر دے۔

س192۔ تحیۃ المسجد اور نمازِ چاشت کے متعلق حدیث؟

ج۔ تحیۃ المسجد کے متعلق حضور ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک 2 رکعت ادا نہ کر لے۔ چاشت کے متعلق حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سورج بلند ہونے کے بعد میرے گھر تشریف لائے پھر ہم نے حضور ﷺ کے پیچھے صف بنا کر 2 رکعت نماز ادا کی۔

س193۔ سنتِ فجر کے متعلق مختلف احادیث؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضور ﷺ فجر کی سنتوں کو باقاعدگی سے ادا کیا کرتے تھے، حضور ﷺ فجر کی آذان سنتے تو اسکے بعد مختصراً 2 رکعت ادا کر لیا کرتے تھے حتیٰ تک مجھے لگتا کہ سورۂ فاتحہ پڑھی بھی ہے یا نہیں۔

س194۔ حضور ﷺ کا کعبہ کے اندر نماز پڑھنے کے متعلق موَقّفِ جمہور؟

ج۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے حضور ﷺ کو خانہ کعبہ سے باہر نکلتے ہوئے پایا اور دروازے پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہوئے دیکھا تو میں نے ان سے پوچھا کہ حضور ﷺ نے کعبہ میں نماز ادا کی؟ تو فرمایا کہ 2 ستونوں کے درمیان۔

س195۔ حضور ﷺ کیساتھ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کونسی نماز ادا کی؟

ج۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے زمانے میں بعدِ ظہر 2 رکعت، بعدِ عصر 2 رکعت، بعدِ جُمعہ 2 رکعت، عشاء اور مغرب کے بعد 2 رکعت ادا کی ہیں۔

س196۔ جمع بین الصلوتین پر حنفی مؤقف؟

ج۔ یہ جمع صوری ہے کیونکہ اگر جمع حقیقی مراد لیا جائے تو آیت پر عمل نہیں ہو گا۔ کیونکہ نماز کو اپنے وقت پر ادا کرنے کا حکم ہے۔ حضور ﷺ سے جہاں دونوں نمازوں کو جمع کرنے کی روایتیں ملتی ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ پہلی نماز کو مؤخر کیا اور آنے والی نماز کو اسکے اول وقت میں ادا کیا، یعنی ظہر آخری وقت میں اور عصر اول وقت میں اور اسی طرح مغرب آخری وقت میں اور عشاء اول وقت میں۔

س197۔ صلاۃ الضحٰی پر حضور ﷺ کی قولی و فعلی حدیث؟

ج۔ چاشت کی نماز پر قولی حدیث یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے خلیل نے مجھے 3 باتوں کی تلقین کی کہ ساری عمر میں یہ کام نہیں چھوڑوں گا۔ چاشت کی نماز ادا کرنا، 3 روزے رکھنا، وتر پڑھ کر سونا۔ فعلی حدیث یہ ہے کہ حضور ﷺ نے فتح مکہ کے دن اُمِ ہانی رضی اللہ عنہا کے گھر 8 رکعت چاشت کی نماز ادا کی تھی، اسی طرح بدری صحابی حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ کے گھر بھی حضور ﷺ نے 2 رکعت نماز ادا کی تھی۔

س198۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول 10 رکعتیں سنتِ مؤکدہ بیان کریں؟

ج۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے قبلِ فجر و ظہر 2، 2 رکعتیں، اسی طرح بعدِ ظہر و مغرب و عشاء 2، 2 رکعتیں منقول ہیں جو کہ 10 رکعات سنتِ مؤکدہ ہیں۔

س199۔ قبل نمازِ مغرب نوافل ادا کرنا کیسا؟

ج۔ حضور ﷺ نے 2 مرتبہ فرمایا کہ مغرب کے فرض سے قبل نماز پڑھو، تیسری مرتبہ فرمایا کہ جسکا دل کرے وہ پڑھے اس بات کو ناپسند فرماتے ہوئے کہ کوئی اسے سنت نہ سمجھ لے۔

کتاب ابوابِ العُمرَۃ

س200۔سُوۡرَۃُالبقرہ کی آیت نمبر196 کے فقہی مسائل؟

ج۔ حج 9ہجری میں فرض ہوا،اسکی فرضیت قطعی ہے،اسکی فرضیت کامنکر کافرہے۔احرام باندھ کرنویں ذوالحجہ کو عرفات میں ٹھہرنے اور کعبہ کے طواف کرنے کانام حج ہے۔اس کیلیئے خاص وقت مقرر ہے جس میں یہ افعال کئے جائیں تووہ حج ہے۔ حج کے فرائض یہ ہیں۔ 1:احرام،2:وقوفِ عرفہ،3:طوافِ زیارت۔

حج کی 3 قسمیں ہیں: 1:اِفراد یعنی صرف حج کااحرام باندھا جائے،2:تَمَتُّع یعنی پہلے عمرے کااحرام باندھاجائے پھر عمرے کے احرام سے فارغ ہونے کے بعد اسی سفر میں حج کااحرام باندھاجائے،3:قِران یعنی عمرے اور حج دونوں کااکٹھااحرام باندھاجائے،اس میں عمرہ کرنے کے بعداحرام کی پابندیاں ختم نہیں ہوتیں بلکہ برقرار رہتی ہیں۔ جبکہ عمرے میں صرف احرام باندھ کر خانہ کعبہ کاطواف اور صفا و مروہ کی سعی کرکے حلق کروانا ہوتاہے۔

آیت کاخلاصہ یہ ہے کہ اگر حج یا عمرے کااحرام باندھ لینے کے بعدحج یا عمرہ کی ادائیگی میں کوئی رکاوٹ پیش آئے جیسے دشمن کاخوف یا مرض وغیرہ توایسی حالت میں احرام سے باہر آجاؤاور اس صورت میں حدودِ حرم میں قربانی کاجانور اونٹ، گائے یا بکری کاذبح کرواناتم پر واجب ہے اورجب تک قربانی کاجانور ذبح نہ ہوجائے تب تک سر نہ منڈواؤ۔ حجِ تمتع یاقِران کا جائزہوناصرف آفاقی یعنی میقات سے باہروالوں کیلیئے ہے۔ حُدودِ میقات اور اس سے اندر رہنےوالوں کیلیئے نہ تمتع کی اجازت ہے اور نہ قِران کی،وہ صرف حجِ اِفراد کرسکتے ہیں۔

س201۔حجِ مبرور کیاہے اور اسکاثواب؟

ج۔ جو حج قبول ہوجائے وہ حج مبرور ہے اور اسکاثواب جنت کے علاوہ کچھ نہیں۔

س202۔ حضور ﷺ کے عمروں کی تعداد اور انکے اوقات کے متعلق روایات؟

ج۔ حضور ﷺ نے 3 حج فرمائے، ہجرت اور فرضیتِ حج سے قبل 2 نفل جبکہ 1 حج فرضیتِ حج کے بعد۔ حضور ﷺ نے 4 عمرے فرمائے، پہلا حدیبیہ کے سال جب مشرکین نے روکا، دوسرا اگلے سال عمرۃ القضاء جب مشرکین سے صلح ہوئی، تیسرا غزوۂ حُنَین میں غنائم تقسیم کرتے وقت مقامِ جعرانہ سے، چوتھا حج کیساتھ۔ پہلے 3 عمرے ماہِ ذوالقعدہ میں فرمائے

س203۔ رمضان میں فضیلتِ عمرہ؟

ج۔ 1 انصاری عورت کا حج رہ گیا تو حضور ﷺ نے فرمایا رمَضان میں عمرہ کرلینا کیونکہ رمضان میں عمرہ کرنا ایسا ہے گویا حج کرلیا۔

س204۔ حَجۃالوداع میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو پیش آنے والے احوال؟

ج۔ حجۃ الوداع میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عمرے کا احرام باندھا ہوا تھا۔ یومِ عرفہ انکو راستے میں حیض آگیا تو حضور ﷺ سے اس بات کی شکایت کی۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ عمرے کا احرام کھول دو، اپنے بالوں کو کھول دو، کنگھی کرلو پھر حج کا احرام باندھو۔ انہوں نے مناسکِ حج ادا کیا سوائے بیت اللہ کے طواف کے۔ پھر جب حصبہ کی رات آئی تو حضور ﷺ نے حضرت عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما کو حکم دیا کہ انکو تنعیم کیطرف لے جائیں اور وہاں سے یہ احرام باندھ کے عمرہ کرلیں۔ یوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پہلے عمرے کی جگہ یہ عمرہ کیا۔

س205۔ اَجْرُ الْعُمْرَۃِ عَلٰی قَدْرِ النَّصَبِ کو حدیث سے مدلل کریں؟

ج۔ حضور ﷺ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ لوگ 2 ارکان حج اور عمرہ کرکے جارہے ہیں، جبکہ میں نے صرف 1 رکن حج کیا ہے! تو ان سے کہا گیا تم انتظار کرو جب تم پاک ہو جاؤ گی تو تنعیم چلی جانا وہاں سے عمرے کا احرام باندھ لینا اور پھر فلاں جگہ پر ہمارے پاس آنا، البتہ تمہارے خرچ اور مشقت کے حساب سے تمہیں اجر ملے گا۔

س206۔ وَاصْنَعْ فِی عُمْرَتِكَ كَمَا تَصْنَعُ فِی حَجِّكَ سے ثابت ہونے والے مسائل؟

ج۔ عمرے کیلئے بھی احرام باندھا جائے، بیت اللہ کا طواف کیا جائے، صفا و مروہ کی سعی کی جائے، خوشبو وغیرہ سے بچا جائے۔

س207۔ سُوْرَۃُ البقرہ کی آیت نمبر 158 کے ضمن میں مسائلِ سعی؟

ج۔ شَعَآئِرِ اللہِ سے دین کی نشانیاں مراد ہیں خواہ وہ مکانات ہوں جیسے کعبہ، عرفات، مُزدلفہ، تینوں جمرات (جن پر رمی کی جاتی ہے)، صفا، مروہ، مِنٰی، مساجد۔ یاوہ شعائر زمانے ہوں جیسے رمَضان، حرمت والے مہینے، عید الفطر، عید الاضحی، یوم جمعہ، ایامِ تشریق۔ یاوہ شعائر کوئی اور علامات ہوں جیسے اذان، اِقامت، نمازِ باجماعت، نمازِ جُمعہ، نمازِ عیدَین، ختنہ یہ سب شعائرِ دین ہیں۔ جس چیز کو صالحین سے نسبت ہو جائے وہ چیز عظمت والی بن جاتی ہے، جیسے صفاو مروہ پہاڑ حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کے قدم کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی نشانی بن گئے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ معظم چیزوں کی تعظیم و توقیر دین میں داخل ہے اسی لیے صفاو مروہ کی سعی حج میں شامل ہوئی۔

زمانہِ جاہلیت میں صفاو مروہ پر 2 بت رکھے تھے، صفا پر رکھے بت کا نام اُساف جبکہ مروہ پر رکھے بت کا نام نائلہ تھا۔ کفار جب صفاو مروہ کے درمیان سعی کرتے تو ان بتوں پر تعظیماً ہاتھ پھیرتے، زمانہِ اسلام میں یہ بت توڑ دیے گئے لیکن چونکہ کفار یہاں مشرکانہ فعل کرتے تھے اسلیے مسلمانوں کو صفاو مروہ کے درمیان سعی کرنا گراں محسوس ہوتا تھا کیونکہ اس میں انکے فعل کیساتھ کچھ مشابہت بنتی ہے، اس آیت میں انکا اطمینان فرمادیا گیا۔ حج میں سعی (یعنی صفاو مروہ کے 7 چکر) واجب ہے۔ اسکے ترک سے دم یعنی قربانی واجب ہوتی ہے۔

س208۔ حج و عمرہ میں احرام کی پابندیاں کب ختم ہونگیں؟

ج۔ عمرہ میں بیت اللہ کا طواف اور صفاو مروہ کی سعی کرنے کے بعد جب محرم حلق کروالے یا بال کٹوالے تو احرام کی پابندی ختم ہو جاتی ہیں، جبکہ حج میں بیت اللہ کا طواف اور صفاو مروہ کی سعی کرنے کے بعد جب جانور مخصوص جگہ پہنچ جائے تو محرم احرام کھول سکتا ہے۔

س209۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے اپنے عمرے کے احوال کس انداز میں بیان کیے؟

ج۔ حضرت اسماء بنت ابو بکر کے غلام حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ وہ جب بھی حجون کے مقام سے گزرتی تو یہ کہتی تھیں۔ اللہ اپنے رسول حضرت محمد ﷺ پر درود نازل کرے ہاں ہم نے آپکے ہمراہ اس جگہ پڑاؤ کیا تھا ان دنوں ہم کمزور تھے، وزن بھی کم تھا، سامان بھی کم تھا، پھر میں، میری بہن عائشہ، حضرت زبیر اور فلاں فلاں صاحب رضی اللہ عنہم نے عمرہ کیا۔ جب ہم نے بیت اللہ کو چھو لیا تو ہم نے احرام کھول دیا اور پھر حج کیلئے شام کے وقت احرام باندھا۔

س210۔ سفر سے واپسی کی دعا؟

ج۔ حضور ﷺ جب کسی غزوہ یا حج و عمرہ سے واپس ہوتے تو کسی بلند جگہ کہاں چڑھاؤ ہوتا تو 3 مرتبہ اللہ اکبر کہتے اور یہ دعا پڑھتے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اسکا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے، اسی کیلئے حمد ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے، ہم واپس ہو رہے ہیں توبہ اور عبادت اور اپنے رب کے حضور سجدہ اور حمد کرتے ہوئے، اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا، اپنے بندے کی مدد فرمائی، تمام لشکر کو شکست دے دی۔ (یہ فتحِ مکہ کیطرف اشارہ ہے)۔

س211۔ جانور پر کس قدر بوجھ لاد سکتے ہیں؟

ج۔ حضور ﷺ جب باہر سے مدینے تشریف لاتے تو راستے میں جو بچہ بھی ملتا اسکو سواری کے آگے یا پیچھے بٹھا لیتے، اگر 2 بچے ہوتے تو آگے اور پیچھے بٹھا لیتے۔ سواری پر بچوں کو سوار کر لینا یا اتنا بوجھ لادنا کہ وہ سواری برداشت کر سکے یہ جائز ہے۔

س212۔ باب القدوم بالغداۃ ترجمۃ الباب پر حدیث؟

ج۔ حضور ﷺ جب مکہ کیطرف روانہ ہوئے تو حضور ﷺ نے مسجدِ شجرہ میں نماز ادا کی تھی۔ اور جب حضور ﷺ واپس تشریف لائے تو ذوالحلیفہ میں وادی کے نشیب میں نماز ادا کی تھی۔ اور صبح ہونے تک رات وہیں بسر کی تھی۔

س213۔ حضور ﷺ کے سفر سے واپسی پر مختلف انداز اختیار کرنے پر احادیث؟

ج۔ حضور ﷺ سفر سے واپسی پر اپنے گھر میں رات کے وقت تشریف نہ لاتے۔ حضور ﷺ صبح یا شام کے وقت تشریف لاتے۔ دوسری حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ جب مدینہ کی بلند عمارات دیکھتے تو اپنی اونٹنی کی رفتار تیز فرما دیتے تھے۔

س214۔ سُوْرَۃُ البَقَرہ کی آیت نمبر 189 کا شانِ نُزول؟

ج۔ یہ آیت انصار کے بارے میں نازل ہوئی جب وہ حج کر کے واپس آتے تو گھروں میں سامنے کے دروازے سے داخل نہ ہوتے بلکہ پیچھے کیطرف سے آتے تھے۔ انصار سے تعلق رکھنے والا 1 شخص آیا، وہ دروازے کیطرف سے داخل ہو گیا، لوگوں نے اس پر اسے شرمندہ کرنا چاہا تو یہ آیت نازل ہوئی۔ صراط الجنان میں ہے کہ یہ آیت حضرت معاذ بن جبل اور ایک دوسرے صحابی رضی اللہ عنہما

کے جواب میں نازل ہوئی، ان دونوں نے حضور ﷺ سے چاند کے گھٹنے بڑھنے کے متعلق سوال کیا، اسکے جواب میں چاند کے گھٹنے بڑھنے کے سبب کی بجائے اسکے فوائد بیان فرمائے کہ وہ وقت کی علامتیں ہیں۔

س215۔ جمع بین الصلوتین کے مسئلے کو حنفی فقہ کی روشنی میں بیان کریں؟

ج۔ اس سے مراد جمع صوری ہے، کیونکہ اللہ نے قرآن میں حکم دیا کہ نماز کو انکے مقررہ اوقات میں پڑھو۔ حضور ﷺ کو جب سفر میں آنے جانے کی جلدی ہوتی تو پہلے وقت کی نماز موخر کرکے اسکے آخری وقت میں جبکہ دوسری نماز کو اسکے ابتدائی وقت میں ادا فرماتے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم بھی اسطرح کیا کرتے۔ کبھی بھی جمع حقیقی یعنی 2 نمازوں کو 1 ہی وقت میں ادا نہ کیا۔

کتاب فضائلِ المدینۃِ

س216۔ حرمِ مدینہ کی حد کے متعلق حدیث؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا میری زبانی مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیانی جگہ کو حرم قرار دیا گیاہے۔ حضور ﷺ نے بنو حارثہ کے پاس تشریف لاکر فرمایا میرے خیال میں تم لوگ حُدودِ حرم سے باہر ہو، لیکن پھر توجہ کی تو فرمایا نہیں تم اسکے اندر ہو۔

س217۔ صحیفۂ حضرت علی رضی اللہ عنہ میں مذکور اشیاء؟

ج۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہمارے پاس صرف اللہ تعالی کی کتاب ہے اور حضور ﷺ کے بارے میں یہ صحیفہ ہے۔ اس میں دیگر باتوں کیساتھ 3 باتیں تحریر ہیں۔ 1: عائر سے لے کر فلاں جگہ تک مدینہ حرم ہے، جو شخص یہاں بدعت ایجاد کرے گا یا کسی بدعتی کو پناہ دے گا۔ 2: مسلمانوں کی دی گئی امان یکساں حیثیت رکھتی ہے، جو شخص کسی مسلمان کی امان کو توڑے گا۔ 3: جو شخص اپنے آزاد کرنے والے آقا کے علاوہ خود کو کسی اور قوم کیطرف منسوب کرے گا۔ ان تینوں شخصوں کے متعلق فرمایا کہ اللہ تعالی، تمام فرشتوں اور انسانوں کیطرف سے ان پر لعنت ہوگی اور اس شخص کی کوئی فرض یا نفل عبادت قبول نہ ہوگی۔

س218۔ باب فضل المدینة و انها تنفی الناس ترجمۃ الباب کو حدیث سے مدلل کریں؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا مجھے ایسی بستی کیطرف ہجرت کی ہدایت کی گئی جو تمام بستیوں کو کھا جائے گی، لوگ اسے یثرب کہتے ہیں حالانکہ وہ مدینہ ہے۔ جو کچھ لوگوں کو یوں باہر نکالے گی جیسے بھٹی لوہے کے زنگ کو نکالتی ہے۔

س219۔ حضور ﷺ نے ھذہ طابۃ کس کیلئے اور کس موقع پر ارشاد فرمائے؟

ج۔ حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم حضور ﷺ کے ہمراہ تبوک سے واپس آرہے تھے جب ہم مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ طابہ ہے۔

س220۔ حضور ﷺ نے شہر مدینہ کی آبادی کے متعلق مستقبل کی کیا خبر دی؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ کچھ لوگ مدینہ کی تمام تر بھلائی کے باوجود اسے چھوڑ جائیں گے اور یہاں صرف رزق تلاش کرنے والے جانور رہ جائیں گے۔ حضور ﷺ کے اس فرمان سے مراد درندے اور پرندے ہیں۔ سب سے آخر میں جس کا حشر ہوگا وہ مُزَینہ قبیلے سے تعلق رکھنے والے 2 چرواہے ہونگے جو مدینہ آئیں گے اور اپنی بکریوں کو آواز دیں گے لیکن وہ انکو وحشی حالت میں پائیں گے حتیٰ کہ جب وہ ثنیۃ الوداع پہنچیں گے تو چہروں کے بل گر جائیں گے۔

س221۔ فتنہ دجّال کے متعلق غیبی خبریں اور اسکے استدراجات؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جب دجال نکلے گا تو اس کیساتھ آگ اور پانی ہونگے۔ لیکن لوگوں کو جو آگ دکھائی دے گی وہ ٹھنڈا پانی ہوگا۔ اور جو ٹھنڈا پانی دکھائی دے گا وہ جلانے والی آگ ہوگی۔ اسلیے تم میں سے جو کوئی اس زمانے میں ہو اسے چاہیے کہ آگ میں گرے کیونکہ وہی انتہائی شیریں اور ٹھنڈا پانی ہوگا۔

دوسری حدیث میں دجال کے متعلق یہ بھی ہے کہ دجال آئے گا لیکن اسکا مدینہ میں کسی بھی راستے سے داخلہ ممکن نہ ہوگا۔ اس دن 1 شخص دجال کے پاس جائے گا جو اس وقت کا سب سے بہترین آدمی ہوگا۔ وہ شخص کہے گا میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ تم وہی دجال ہو جسکے متعلق حضور ﷺ نے فرمایا تھا۔ دجال کہے گا اگر میں اس شخص کو قتل کر کے پھر زندہ کردوں تو کیا تم لوگ میرے متعلق شک کرو

گے ؟تووہ لوگ کہیں گے نہیں، دجال اسے قتل کرکے پھر اسے زندہ کردے گا۔ جب دجال انہیں زندہ کرے گا تووہ صاحب کہیں گے اللہ کی قسم جتنی بصیرت مجھے اب حاصل ہے پہلے کبھی اتنی حاصل نہ تھی۔ تو دجال کہے گا اب اگر میں اسے قتل کرنے کی کوشش کروں تو میں ایسا نہیں کرسکوں گا۔

س222۔ فضائلِ مدینہ بزبانِ حضور ﷺ ؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا میرے گھر اور منبر کے درمیان والی جگہ جنت کے باغوں میں سے 1 باغ ہے، اور میرا منبر بروزِ قیامت میرے حوض پر ہو گا۔

حضور ﷺ جب کسی سفر سے واپس آتے اور مدینہ کی دیواروں کو دیکھتے تو اپنی سواری تیز فرمادیتے اور اگر کسی جانور کی پشت پر ہوتے تو مدینے کی محبت میں اسے ایڑ لگاتے۔

س223۔ حضور ﷺ کہ وہ دعائیہ الفاظ جو آپنے مدینے کے متعلق فرمائے؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے اللہ جتنی برکت تونے مکہ کو عطافرمائی، اس سے دُگنی برکت مدینے کو عطافرما۔

س224۔ حضرت ابو بکر وبلال رضی اللہ عنہما نے مدینے آکر اپنے جذبات کا اظہار کیسے کیا؟

ج۔ حضور ﷺ جب مدینہ تشریف لائے تو حضرت ابو بکر وبلال رضی اللہ عنہما بخار میں مبتلا ہو گئے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ جب بخار میں مبتلا ہوتے تو یہ شعر پڑھتے کہ ہر آدمی اپنے گھر والوں میں صبح کرتا ہے حالانکہ اسکی موت اسکے جوتے کے تسمے سے بھی زیادہ قریب ہے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا جب بخار اترتا تو یہ شعر پڑھتے کہ کاش میں 1 رات مکہ کی وادی میں گزار سکتا اور میرے چاروں طرف اذخر و جلیل گھاس ہوتیں، کاش 1 دن میں مَجَنّہ کے پانی پر پہنچتا، کاش میں شامہ اور طفیل پہاڑوں کو دیکھ سکتا، اے اللہ تو شیبہ بن ربیعہ، عتبہ بن ربیعہ اور امیہ بن خلف پر لعنت فرما کہ انہوں نے اپنے وطن سے اس وبا کی زمین میں نکالا ہے۔ حضور ﷺ نے یہ سن کر فرمایا کہ اے اللہ ہمارے دلوں میں مکہ سے زیادہ مدینے کی محبت پیدا فرما، ہمارے صاع اور مُد میں برکت عطا فرما، مدینے کی آب و ہوا ہمارے لیے صحت بخش بنادے اور یہاں کے بخار کو جحیفہ بھیج دے۔

کتاب الصُّلح

س225۔ صلح کے موضوع پر قرآنی آیات؟

ج۔وَاِنۡ طَآىِٕفَتٰنِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اقۡتَتَلُوۡا فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَهُمَا، فَاِنۡۢ بَغَتۡ اِحۡدٰٮهُمَا عَلَى الۡاُخۡرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِىۡ تَبۡغِىۡ حَتّٰى تَفِىۡٓءَ اِلٰٓى اَمۡرِ اللّٰهِ، فَاِنۡ فَآءَتۡ فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَهُمَا بِالۡعَدۡلِ وَاَقۡسِطُوۡا، اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ۔اور اگر مسلمانوں کے 2 گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو تم ان میں صلح کروا دو۔(سُوۡرَةُ الحجرات:9)

وَاِنِ امۡرَاَةٌ خَافَتۡ مِنۡۢ بَعۡلِهَا نُشُوۡزًا اَوۡ اِعۡرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَاۤ اَنۡ يُّصۡلِحَا بَيۡنَهُمَا صُلۡحًا، وَالصُّلۡحُ خَيۡرٌ۔اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو ان پر کوئی حرج نہیں کہ آپس میں صلح کرلیں اور صلح بہتر ہے۔(سُوۡرَةُ النسآء:128)

يَسۡـئَلُوۡنَكَ عَنِ الۡاَنۡفَالِ، قُلِ الۡاَنۡفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوۡلِ، فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصۡلِحُوۡا ذَاتَ بَيۡنِكُمۡ۔اے محبوب! تم سے اموالِ غنیمت کے متعلق پوچھتے ہیں، تم فرماؤ غنیمت کے مالوں کے مالک اللہ اور رسول ہیں تو اللہ سے ڈرتے رہو اور آپس میں صلح صفائی رکھو۔(سُوۡرَةُ انفال:1)

س226۔ حضور ﷺ کے اوس و خزرج کے درمیان صلح کروانے والے واقعے سے ثابت ہونے والے فقہی نکات؟

ج۔امام کا نماز کے وقت کہیں صلح کروانے کیلئے جانا جائز ہے اور اپنے ساتھ کسی کو ساتھ لے جانا بھی جائز ہے۔

اور امام کی غیر موجودگی میں کسی دوسرے کا نماز پڑھانا بھی جائز ہے اگر امام کو پیچھے سے کچھ بتانا ہو تو بطورِ لقمہ سبحان اللہ وغیرہ کہنا چاہیے۔

س227۔واللہ لحمار رسول اللہ اطیب ریحا مکمل حدیث بمع شانِ وُرود؟

ج۔ حضور ﷺ سے عرض کی گئی کہ اگر آپ عبد اللہ بن ابی کے پاس تشریف لے جائیں تو مناسب ہے۔ حضور ﷺ اس کیطرف خچر پر سوار ہو کر روانہ ہوئے۔ حضور ﷺ کیساتھ مسلمان پیدل چل رہے تھے۔وہ جگہ تھور والی تھی،جب حضور ﷺ اسکے

پاس آئے تو اس نے کہا مجھ سے ذرادور رہیں کیونکہ آپکے گدھے کی بو مجھے تکلیف پہنچارہی ہے۔ انصار سے تعلق رکھنے والے 1 شخص نے کہااللہ کی قسم اللہ کے رسول کے گدھے کی بو تمہاری بو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔ عبداللہ بن ابی کے قبیلے سے تعلق رکھنے والا 1 شخص غصے میں آگیا،ان دونوں نے ایک دوسرے کو برا کہنا شروع کر دیادونوں میں سے ہر 1 غضبناک ہوا،انکے ساتھی بھی غصے میں آگئے اور انکے درمیان لاٹھیوں ہاتھوں اور جوتوں کیساتھ لڑائی شروع ہو گئی۔

س228۔ کونسے مواقع پر خلاف واقع بات کرنا جائز ہے؟

ج۔ 1:بیوی سے بات کرے تاکہ اسکو راضی کرلے،2: جنگ میں جھوٹ بولنا،3:لوگوں کے درمیان صلح کرانے کیلیئے جھوٹ بولنا۔

س229۔ امام بخاری اِذْهَبُوا بِنَا نُصلِحُ بينَهم سے کیا فرماناچاہ رہے ہیں؟

ج۔ جب مسلمانوں کے 2 گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو حاکم کو چاہیے کہ ان کے درمیان صلح کروا دے اور اگر حاکم اپنے ساتھ کچھ ساتھیوں کو لے جاتاہے تو یہ اس کیلیئے جائز ہے۔

س230۔ سورۃ نِسآء کی آیت نمبر128 کا شانِ نزول اور ثابت ہونے والے فقہی مسائل؟

ج۔ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا۔ اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی زیادتی کا اندیشہ ہو۔ قرآن نے گھریلو زندگی اور معاشرتی برائیوں کی اصلاح پر بہت زور دیاہے اسی لئے جو گناہ معاشرے میں بگاڑ کا سبب بنتے ہیں اور جو چیزیں خاندانی نظام میں بگاڑ کا سبب بنتی ہیں اور خرابیوں کو جنم دیتی ہیں انکی قرآن میں باربار اصلاح فرمائی گئی۔ جیسا کہ یہاں فرمایا گیاہے کہ اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو،زیادتی اسطرح کہ شوہر اس سے علیحدہ رہے، کھانے پہننے کو نہ دے یا اس میں کمی کرے یامارے یابدزبانی کرے اور اِعراض یعنی منہ پھیرنا یہ ہے کہ بیوی سے محبت نہ رکھے، بول چال ترک کردے یا کم کردے۔ تو ان پر کوئی حرج نہیں کہ آپس میں اِفہام و تفہیم سے صلح کرلیں جسکا آسان طریقہ یہ ہے کہ عورت شوہر سے اپنے مُطالبات کچھ کم کردے اور اپنے کچھ حقوق کا بوجھ کم کردے اور شوہر یوں کرے کہ باوجود رغبت کم ہونے کے اس بیوی سے تکلفًا اچھابرتاؤ کرے۔ یہ نہیں کہ عورت ہی کو قربانی کا بکرا بنایا جائے۔ مرد وعورت کا یوں آپس میں صلح کرلینا زیادتی کرنے اور جدائی ہو جانے سے بہتر ہے، کیونکہ طلاق اگرچہ بعض صورتوں میں

جائز ہے مگر اللہ کی بارگاہ میں نہایت ناپسندیدہ چیز ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک حلال چیزوں میں سب سے ناپسند چیز طلاق دینا ہے۔ (ابو داوٗد، کتاب الطلاق، باب کراہیۃ الطلاق، ج2، ص370، الحدیث: 2178)

س231۔ محصن و غیر محصن کی حدِّ زنا میں فرق؟

ج۔ محصن کی حدِّ زنا یہ ہے کہ اسے رجم کیا جائے گا اور غیر محصن کی حدِّ زنا یہ ہے کہ اسے 100 کوڑے لگائے جائیں۔

س232۔ بدعت کی تعریف، اقسام و علامات؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے ہمارے دین میں ایسا طریقہ ایجاد کیا جسکا تعلق دین سے نہیں تو وہ مردود ہے۔ (بخاری، ج2، ص211، حدیث: 2697)۔ ہر وہ نیا کام جسے عبادت سمجھا جائے حالانکہ وہ شریعت کے اصولوں سے ٹکرا رہا ہو یا کسی سنت یا حدیث کے مخالف ہو تو وہ مردود اور باطل ہے۔ البتہ جو شریعت کے دلائل سے ثابت ہو یا دین کے اصولوں کے خلاف نہ ہو تو وہ اس حدیث کے تحت داخل نہیں اور نہ وہ مردود ہے۔ بدعت کی 2 اقسام ہیں۔

بدعتِ حسَنہ: ایسا نیا کام جو قرآن و حدیث کے مخالف نہ ہو اور مسلمان اسے اچھا جانتے ہوں۔ مثلاً اسلامی سرحدوں کی حفاظت کیلئے قلعے بنانا، مدارس قائم کرنا، علمی تصنیف کرنا وغیرہ۔

بدعتِ سیّئہ: ایسا نیا کام جو قرآن و حدیث کے مخالف ہو۔ مذکورہ حدیث میں اسی کیطرف اشارہ ہے۔ مثلاً اردو میں خطبہ یا اذان دینا۔

بدعتِ سیّئہ کی پہچان: حضور ﷺ نے فرمایا کوئی قوم کسی بدعت کو ایجاد کرے تو اللہ اسکی مثل سنت اٹھا دیتا ہے۔ (مشکوٰۃ المصابیح، ج1، ص56، حدیث: 188) علامہ علی قاری نے فرمایا اس سے مراد بری بدعت ہے جو مخالفِ سنت ہو۔ (مرقات المفاتیح، ص433)

س233۔ صلح حدیبیہ کے اہم نکات؟

ج۔ 1: مسلمان اس سال واپس چلے جائیں اگلے سال عمرہ کیلئے تشریف لائیں تو انکے ہتھیار نیام میں ہوں۔ 2: مکہ سے کوئی شخص نکل کر حضور ﷺ کے پاس نہیں آسکے گا اور حضور ﷺ اپنے کسی 1 ساتھی کو منع نہیں کریں گے کہ اگر وہ مکہ میں رہنا چاہتا ہو۔ 3: حضور ﷺ جب مکہ میں عمرہ کیلئے تشریف لائیں تو 3 دن سے زیادہ مکہ میں نہیں رکیں گے۔

س234۔ قرآنی آیت کے ضمن میں ہونے والے اعتراض کا جواب؟

ج۔ وَ مَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّ لَا تَخُطُّهٗ بِیَمِیْنِكَ اِذًا لَّا رْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ۔48

ترجمہ: اور اس سے پہلے تم کوئی کتاب نہ پڑھتے تھے اور نہ اپنے ہاتھ سے کچھ لکھتے تھے یوں ہوتا تو باطل والے ضرور شک لاتے۔

تفسیر صراط الجنان: {وَ مَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ: اور اس سے پہلے تم کوئی کتاب نہ پڑھتے تھے} ارشاد فرمایا کہ اے حبیب ﷺ! اس قرآن کے نازِل ہونے سے پہلے آپ رضی اللہ عنہ کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اپنے ہاتھ سے اسے لکھتے تھے، اگر آپ رضی اللہ عنہ پڑھتے اور لکھتے ہوتے تو اس وقت اہلِ کتاب ضرور شک کرتے اور یوں کہتے کہ ہماری کتابوں میں آخری زمانے میں تشریف لانے والے نبی کی صفت تو یہ مذکور ہے کہ وہ اُمّی ہونگے، نہ لکھتے ہونگے اور نہ ہی پڑھتے ہونگے۔ جبکہ یہ تو لکھتے بھی ہیں اور پڑھتے بھی ہیں۔ اسلیے یہ آخری نبی کیسے ہوسکتے ہیں۔ مگر انہیں اس شک کا موقع ہی نہ ملا۔

س235۔ یوم ابو جندل کی مراد اور پسِ منظر؟

ج۔ صلح حدیبیہ کا معاہدہ جب لکھا جارہا تھا تو اس وقت حضرت ابو جندل رضی اللہ عنہ اپنی بیڑیاں گھسیٹتے ہوئے آئے تو آپ نے انہیں اہلِ مکہ کو واپس کر دیا اسلیے اس دن کو یومِ ابو جندل کہا جاتا ہے۔

س236۔ حضرت عمارہ بنتِ حمزہ کو مکہ سے مدینہ لے جانے والا واقعہ اور اسکے ضمن میں مناقبِ صحابہ رضی اللہ عنہم؟

ج۔ صلح حدیبیہ کے بعد جب حضور ﷺ نے عمرہ کر لیا تو حضور ﷺ طے شدہ مدت ختم ہونے کے بعد وہاں سے روانہ ہوئے۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی اے چچا جان کہتے ہوئے آپکے پیچھے آئی، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسکا ہاتھ پکڑ کر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا یہ تمہاری چچازاد ہے، اسے سنبھالو۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اٹھا لیا۔ اس بچی کے متعلق حضرت علی، حضرت زید اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہم کے درمیان اختلاف ہو گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں اسکا زیادہ حقدار ہوں کیونکہ یہ میرے چچا کی بیٹی ہے۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے کہا یہ میرے چچا کی بیٹی ہے اور اسکی خالہ میری بیوی ہے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کہا یہ میری بھتیجی ہے۔ حضور ﷺ نے اس لڑکی کی خالہ کے حق میں فیصلہ دیا اور فرمایا خالہ ماں کی مانند ہوتی ہے۔ مناقبِ صحابہ: حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں۔ حضرت جعفر رضی اللہ

عنہ سے فرمایا ظاہری شکل وصورت اور اخلاق کے اعتبار سے تم مجھ سے سب سے زیادہ مشابہت رکھتے ہو۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ سے فرمایا تم ہمارے بھائی اور ہمارے آزاد کردہ غلام ہو۔

س237۔ تعریفِ دیت اور نفس میں دیت کی مقدار؟

ج۔ دیت وہ مال ہے جو کسی کو قتل کرنے یا بدن کے کسی عضو کو کاٹنے یا بدن پر زخم لگانے سے کسی فرد یا اسکے وارث پر واجب ہو۔

جو کسی مسلمان کو بلا قصد مار ڈالے اس پر 1 مسلمان غلام کی گردن آزاد کرنا اور مقتول کے عزیزوں کو دیت ادا کرنا ہے۔

سیدہ ربیعہ بنت نضر رضی اللہ عنہا نے 1 لڑکی کے دانت توڑ دیے۔ اسکے رشتہ داروں نے دیت کا مطالبہ کیا سیدہ ربیع کے رشتہ داروں نے معافی کی درخواست کی لیکن انہوں نے تسلیم نہ کیا یہ حضور ﷺ کے پاس آئے تو حضور ﷺ نے قصاص لینے کا حکم دیا حضرت نضر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ کیا ربیعہ کے دانت توڑے جائیں گے ؟ فرمایا نہیں اس ذات کی قسم جس نے آپکو حق کیساتھ مبعوث کیا ہے اسکے دانت نہیں توڑے جائیں گے۔ حضور ﷺ نے فرمایا اللہ تعالی کی کتاب میں قصاص کا حکم ہے لیکن پھر دوسرا فریق معاف کرنے پر راضی ہو گیا تو حضور ﷺ نے فرمایا اللہ تعالی کے کچھ بندے ایسے ہوتے ہیں کہ اگر وہ اللہ تعالی کے نام پر کوئی قسم کھالیں تو اللہ تعالی اس قسم کو پورا کر دیتا ہے۔

س238۔ حضرت کعب بن مالک اور عبد اللہ بن ابی حدرد اسلمی رضی اللہ عنہما کے مابین معاملے کو حضور ﷺ نے کسطرح حل کیا؟

ج۔ حضرت کعب بن مالک نے حضرت عبد اللہ بن ابی حدرد رضی اللہ عنہما سے کچھ مال لینا تھا۔ اِنکی ملاقات عبد اللہ سے ہوئی تو دونوں کی آواز بلند ہوئی۔ حضور ﷺ دونوں کے پاس سے گزرے اور فرمایا اے کعب! حضور ﷺ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اشارہ کیا، گویا فرمارہے ہوں کہ نصف قرض معاف کر دو تو حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے نصف مال وصول کیا اور نصف چھوڑ دیا۔

س239۔ کل سلامی من الناس علیہ صدقۃ دیگر حدیث سے صدقہ کی مختلف صورتیں؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جس دن سورج طلوع ہوتا ہے اس میں آدمی کے ہر جوڑ کیطرف سے صدقہ کرنا لازم ہوتا ہے اور لوگوں کے درمیان انصاف کرنا بھی صدقہ ہے۔ دوسری جگہ فرمایا کہ اپنے بھائی کو مسکرا کر دیکھنا اور بھوکے کو کھانا کھلانا بھی صدقہ ہے۔

س240۔ سُوْرَۃُ نِسآء کی آیت نمبر 65 کا شانِ نزول؟

ج۔فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔تو اے محبوب تمہارے رب کی قسم وہ مسلمان نہ ہوں گے جب تک اپنے آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنائیں پھر جو کچھ تم حکم فرمادو اپنے دلوں میں اس سے رکاوٹ نہ پائیں اور جی سے مان لیں۔سُوْرَۃُ نِسآء:65

{فَلَا وَ رَبِّكَ:تو اے حبیب ﷺ! تمہارے رب کی قسم}اس آیت کا شانِ نزول یہ ہے کہ اہلِ مدینہ پہاڑ سے آنے والے پانی سے باغوں میں آبپاشی کرتے تھے۔وہاں 1 انصاری کا حضرت زبیر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے جھگڑا ہوا کہ کون پہلے اپنے کھیت کو پانی دے گا۔یہ معاملہ حضور ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا،اے زبیر!تم اپنے باغ کو پانی دے کر اپنے پڑوسی کیطرف پانی چھوڑ دو۔ حضرت زبیر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو پہلے پانی کی اجازت اسلیے دی گئی کہ انکا کھیت پہلے آتا تھا،اسکے باوجود حضور ﷺ نے انصاری کیساتھ بھی احسان کرنے کا فرمادیا لیکن مجموعی فیصلہ انصاری کو ناگوار گزرا اور اسکی زبان سے یہ کلمہ نکلا کہ زبیر آپکے پھوپھی زاد بھائی ہیں۔باوجود اسکے کہ فیصلہ میں حضرت زبیر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو انصاری کیساتھ احسان کی ہدایت فرمائی گئی تھی لیکن انصاری نے اسکی قدر نہ کی تو حضور ﷺ نے حضرت زبیر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو حکم دیا کہ اپنے باغ کو سیراب کرکے پانی روک لو۔اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

س241۔ حضرت زبیر بن العوام اور حاطب کے مابین وجہِ نزاع اور نبوی فیصلہ؟

ج۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور ایک انصاری حاطب کا آپس میں جھگڑا احرہ سے آنے والے 1 نالے کے متعلق تھا،جسکے ذریعے وہ دونوں اپنے کھیتوں کو سیراب کرتے تھے۔ حضور ﷺ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے زبیر تم اپنی زمین کو سیراب کرکے پانی اپنے پڑوسی کیلئے چھوڑ دو۔ وہ انصاری غصے میں آگیا اور بولا یارسول اللہ ﷺ یہ آپکے پھوپھی زاد بھائی ہیں۔ حضور ﷺ کے چہرہ مبارکہ کا رنگ تبدیل ہوگیا،فرمایا زبیر تم اپنے کھیت کو سیراب کرکے پانی روک دو حتّٰی کہ وہ منڈیروں تک پہنچ جائے۔

س242۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے باغ میں ظاہر ہونے والا معجزہِ مصطفٰی ﷺ؟

ج۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے والد فوت ہوگئے۔انکے ذمے کچھ قرض تھا،میں نے انکے قرض خواہوں کے سامنے یہ فرمائش رکھی کہ وہ اس قرض کے بدلے کھجوریں وصول کرلیں لیکن انہوں نے یہ تسلیم نہ کیا کیونکہ انکا خیال تھا

کہ اسطرح پورا قرض ادا نہیں ہو گا۔ میں نے حضور ﷺ سے اسکا تذکرہ کیا تو فرمایا جب تم ان کھجوروں کو توڑ لو گے تو اسے کھلیان میں رکھ لینا۔ پھر میں نے حضور ﷺ کو اسکے متعلق بتایا تو حضور ﷺ تشریف لائے اور آپ ﷺ کیساتھ حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے۔ آپ ان کھجوروں کے پاس تشریف فرما ہو گئے، برکت کی دعا کر کے فرمایا اپنے قرض خواہوں کو بلاؤ اور انہیں پورا ماپ کر دینا شروع کرو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے ان میں کوئی 1 بھی ایسا قرض خواہ نہیں چھوڑا جس نے میرے والد سے قرض لینا تھا لیکن یہ کہ میں نے اسے ادا کر دیا پھر بھی 13 وسق باقی بچ گئے۔

س243۔ ترجمۃ الباب الصلح بالدّین و العین کو حدیث سے مدلل کریں؟

ج۔ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے عبد اللہ ابن ابی حدرد رضی اللہ عنہ سے اپنے قرض کا مطالبہ کیا جو ان پر لازم تھا۔ مسجد میں دونوں کی آواز بلند ہوئی۔ حضور ﷺ نے حجرے کا پردہ اٹھایا اور حضرت کعب رضی اللہ عنہ کو آواز دی۔ حضرت کعب نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں حاضر ہوں۔ حضور ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا گویا اسے نصف قرض معاف کر دو۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں نے کر دیا۔ حضور ﷺ نے دوسرے فریق سے فرمایا تم اٹھو اور باقی قرض ادا کرو۔

کتاب المناقب

س244۔ مشمولاتِ کتاب المناقب؟

ج۔ کتاب المناقب مختلف ہستیوں کی تعریفات پر مشتمل ہے جس میں حضور ﷺ کے علمِ غیب پر 50 حدیثیں دلالت کرتی ہیں۔

س245۔ شعوب و قبائل کے متعلق آیات کا شانِ نزول؟

ج۔ یَآاَیُّھَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ وَّ اُنْثٰی وَ جَعَلْنٰکُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا، اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللہِ اَتْقٰکُمْ، اِنَّ اللہَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ۔ ترجمہ: عزت والا وہ شخص ہے جو تم میں زیادہ پرہیز گار ہے بیشک اللہ تعالیٰ تمہیں جاننے والا اور تمہارے باطن سے خبر دار ہے۔ سُوْرَۃُ الحجرات: 13۔ شانِ نزول: حضور ﷺ مدینہ کے بازار میں تشریف لے گئے، وہاں ملاحظہ فرمایا کہ 1 حبشی غلام یہ کہہ رہا تھا: جو مجھے خریدے اس سے میری یہ شرط ہے کہ مجھے حضور ﷺ کی اِقتداء میں پانچوں نمازیں ادا کرنے سے منع نہ کرے۔ اس غلام کو 1 شخص نے خرید لیا، پھر وہ غلام بیمار ہو گیا تو حضور ﷺ اسکی عیادت کیلئے تشریف لائے، پھر اسکی وفات ہو گئی اور حضور ﷺ اسکی تدفین میں تشریف لائے، اسکے متعلق لوگوں نے کچھ کہا تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

س246۔ حضرت زینب نے حضور ﷺ کا کونسا قبیلہ بیان کیا؟

ج۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ کا تعلق مضر قبیلے سے بتایا جو نضر بن کنانہ کی اولاد سے تعلق رکھتا تھا۔

س247۔ کتاب المناقب میں شر الناس و خیر الناس کی تفصیل؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم لوگوں کو کان کیطرح پاؤ گے۔ زمانہ جاہلیت میں ان میں بہتر لوگ اسلام میں بھی بہتر شمار ہوں گے جبکہ وہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کر لیں اور تم اس (یعنی حکومت) کے معاملے میں لوگوں میں سب سے بہتر اس شخص کو پاؤ گے جو اسے سب سے زیادہ ناپسند کرتا ہو اور تم لوگوں میں سب سے زیادہ برا اس شخص کو پاؤ گے جو دوغلا ہو، اِسکے پاس 1 منہ کیساتھ جبکہ دوسرے کے پاس دوسرے منہ کیساتھ جائے گا۔

س248۔ حضور ﷺ کے قرابت داروں میں کون مراد ہیں اور الّا المودّۃ فی القربٰی کے ضمن میں تفسیراتِ ابنِ عباس و ابنِ جبیر؟

ج۔ اس سے مراد حضور ﷺ کی ازواج اور آل ہو سکتے ہیں۔ حضور ﷺ کے تمام خاندان کے لوگ بھی مراد ہو سکتے ہیں اور قریش بھی ہو سکتے ہیں کیونکہ حضور ﷺ کا قریش کی ہر شاخ کیساتھ رشتہ داری کا تعلق تھا اور اس سے مراد آپکی ساری امت بھی ہو سکتی ہے۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد سے مراد صرف رشتہ داری کے تعلق ہیں۔ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اس سے مراد حضور ﷺ کیساتھ رشتہ داری ہے۔

س249۔ یمن اور شام کی وجہِ تسمیہ اور انکے متعلق حدیثی الفاظ؟

ج۔ امام بخاری بیان کرتے ہیں یمن کو یہ نام اسلیے دیا گیا کہ یہ خانہ کعبہ کے دائیں طرف ہے جبکہ شام کو یہ نام اسلیے دیا گیا کہ یہ خانہ کعبہ کی بائیں طرف ہے۔ لفظ المشامۃ کا مطلب بایاں ہونا ہے بائیں ہاتھ کو الید الشؤمی کہا جائے گا۔ بائیں پہلو کو الجانب الاشام کہا جاتا ہے۔

س250۔ مشرقی فتنوں کے متعلق تفسیرات اور علمِ غیب مصطفٰی ﷺ ؟

ج۔ حضور ﷺ نے مشرق کیطرف کے متعلق فرمایا کہ فتنہ اسطرف سے آئے گا اور بلند آواز نکالنے والوں میں بے وفائی اور سخت دلی پائی جاتی ہے۔ یہ حدیث علمِ غیب حضور ﷺ پر دلیل ہے۔ کیونکہ بعد میں آنے والے فتنوں کی خبر حضور ﷺ نے پہلے بتا دی۔

س251۔ حضرت جبیر و امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے مابین پیش آنے والا امر خلافت کا واقعہ ؟

ج۔ محمد بن جبیر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے جب یہ اطلاع حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو ملی کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عنقریب قحطان قبیلے سے کوئی بادشاہ نمودار ہو گا۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ غصے میں آ گئے وہ کھڑے ہوئے انہوں نے شانِ الٰہی کیمطابق اسکی حمد و ثنا بیان کی اور پھر بولے کہ آپ میں سے بعض حضرات ایسی باتیں کرتے ہیں جنکا ذکر کتاب اللہ میں موجود نہیں اور جو اللہ کے رسول ﷺ سے منقول نہیں۔ یہ جاہل لوگ ہیں آپ ایسی خواہشات سے بچیں جو گمراہی کا شکار کر دیں۔ میں نے حضور ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ بیشک یہ معاملہ یعنی حکومت قریش میں رہے گی اور جو بھی انکے مقابلے میں آنے کی کوشش کرے گا اللہ اسے منہ کے بل اوندھا گرائے گا، جب تک قریش دین کو بر قرار رکھیں گے۔

س252۔ حدیث لایزال ھذا الامر فی قریش کا پسِ منظر ؟

ج۔ حضور ﷺ تمام انسانوں سے افضل و اعلٰی ہیں اور وہ قریش میں تشریف لائے تو اس نسبت سے قریش کو بھی سرداری عطا کر دی گئی۔ اب قریش ہمیشہ مسلمانوں کے سردار رہیں گے یعنی خلافت قریش میں ہی رہے گی۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ معاملہ یعنی حکومت قریش میں باقی رہے گی جب تک ان میں سے 2 افراد بھی باقی رہیں گے۔

س253۔ انما بنو ھاشم و بنو مطلب شیء واحد کا شانِ ورود ؟

ج۔ حضور ﷺ کے پاس حضرت جبیر بن مطعم اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ آپ نے بنو مطلب کو عطیات عطا کیے جبکہ ہمیں نہیں دیے، حالانکہ ہمارا اور انکا آپ کیساتھ 1 ہی طرح کا رشتہ ہے تو حضور ﷺ نے فرمایا بنو ہاشم اور بنو مطلب 1 ہی حیثیت رکھتے ہیں۔

س254۔ حضور ﷺ نے کونسے قبائل کا ذکرِ خیر فرمایا؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا قریش، انصار، جہینہ، مزینہ، اسلم، اشجع، غفار میرے ساتھی ہیں انکا اللہ اور اسکے رسول ﷺ کے سوا کوئی مدد گار نہیں ہے۔

س255۔ تعارُفِ حضرت عبد اللہ بن زبیر اور آپکا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہم کیساتھ سببِ مخاصمت اور اسکا رفع؟

ج۔ حضرت عبد اللہ بن زبیر حضرت زبیر بن العوام اور حضرت اسماء بنتِ ابو بکر رضی اللہ عنہم کے بیٹے تھے۔ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے نواسے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بھانجے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس اللہ تعالی کا عطا کردہ جو بھی رزق آتا وہ اسے صدقہ کر دیا کرتی تھیں۔ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے 1 دفعہ کہا کہ انہیں ایسا کرنے سے روکنا چاہیے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ کیا میرے ہاتھوں کو روکا جائے گا میں یہ نذر مانتی ہوں کہ اس کیساتھ بات نہیں کروں گی۔

قریش سے تعلق رکھنے والے کچھ افراد بطورِ خاص حضور ﷺ کے ننھیال سے تعلق رکھنے والے کچھ افراد نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں سفارش کی تو انہوں نے معذرت کر لی۔ پھر حضور ﷺ کے عزیزوں میں سے بنو زہر سے تعلق رکھنے والے افراد نے حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا ان افراد میں حضرت عبد الرحمن بن اسود بن عبد یغوث اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہما بھی شامل تھے۔ انہوں نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا جب ہم اندر جانے کی اجازت مانگیں تو تم پردے کے پیچھے چھپ جانا۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا ان حضرات نے سفارش کی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انکی سفارش قبول کی، تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے 10 غلام سیدہ عائشہ کی خدمت میں بھیجے جنہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے آزاد کر دیا۔

س256۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے عمل سے احکامِ نذرِ مبہم؟

ج۔ حضرت عائشہ نے حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنھما سے بات نہ کرنے کی نذر مان لی تھی۔ پھر جب وہ ان سے راضی ہو گئیں، تو اپنی اس نظر کو پورا کرنے کیلیئے وہ غلام آزاد کرتے رہیں، حتی کہ 40 غلام آزاد کر دیے۔ جب انہوں نے قسم اٹھائی تھی تو اس وقت کچھ طے نہیں کیا تھا اور اب انہیں یقین نہیں ہو رہا تھا کہ میرا کفارہ ادا ہوا بھی ہے یا نہیں۔ اسلیے اس قسم کی نذر کو نذر مبہم کہتے ہیں۔

س257۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کن صحابہ کو کن ہدایات کیساتھ جمعِ مصحف کیلیئے مقرر کیا؟

ج۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن ثابت، حضرت عبد اللہ بن زبیر، حضرت سعید بن العاص اور حضرت عبد الرحمن بن حارث رضی اللہ عنھم کو بلایا، ان حضرات نے قرآن کی نقلیں تیار کرنا شروع کیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے قریش کے 3 افراد سے یہ کہا کہ جب آپ حضرات اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے درمیان قرآن کے کسی لفظ کے متعلق اختلاف ہو تو آپ اسے قریش کی لغت کیمطابق لکھیں کیونکہ یہ انہی کی لغت کیمطابق نازل ہوا ہے تو ان حضرات نے ایسا ہی کیا۔

س258۔ ارموا بنی اسماعیل مکمل حدیث نقل کریں؟

ج۔ حضور ﷺ قبیلہ اسلم سے تعلق رکھنے والے کچھ افراد کے پاس تشریف لائے جو بازار میں تیر اندازی کی مشق کر رہے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا اے اسماعیل کی اولاد تیر اندازی جاری رکھو، تمہارے جد امجد تیر انداز تھے، میں اس گروہ کیساتھ ہوں۔ دوسرے لوگوں نے اپنے ہاتھ روک لیے۔ حضور ﷺ نے دریافت کیا کہ انہیں کیا ہوا؟ انہوں نے عرض کی ہم اب کیسے مقابلہ کر سکتے ہیں جبکہ حضور ﷺ اس گروہ کیساتھ ہو گئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا تم تیر اندازی جاری رکھو میں تم سب کیساتھ ہوں۔

س259۔ جھوٹا باپ، خواب اور قوم بیان کرنے کا عذاب؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا وہ شخص کافر ہو جاتا ہے جو جان بوجھ کر اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کیطرف اپنی نسبت کرے اور جو شخص کسی قوم کیطرف اپنی نسبت کرے جس کیساتھ اسکا کوئی واسطہ نہ ہو اسے جہنم میں اپنے مقصود ٹھکانے پر پہنچنے کیلیئے تیار رہنا چاہیے۔ دوسری حدیث میں فرمایا یہ سب سے بڑا بہتان ہے کہ آدمی جھوٹا خواب بیان کرے۔

س260۔ حدیثِ وفدِ عبد القیس میں مذکور مأمورات ومنہیّات؟

ج۔ حضور ﷺ نے وفدِ عبد القیس کو 4 باتوں کا حکم دیا۔ 1: اللہ تعالی پر ایمان رکھنا، 2: نماز ادا کرنا، 3: زکوۃ ادا کرنا، 4: مال غنیمت سے خمس ادا کرنا۔ حضور ﷺ نے 4 چیزوں سے منع فرمایا۔ 1: دُبّاء، 2: حنتم، 3: نقیر 4: مزفّت۔

س 261۔ حیث یطلع قرن الشیطان میں حیث اور قرن کے مرادی معنی بمطابقِ حدیث بیان کریں؟

ج۔ حیث سے مراد عراق یا نجد ہے اور قرن سے مراد سینگ یا شیطان کی سینگ۔

س 262۔ حضور ﷺ نے کن قبائل کی کن الفاظ کیساتھ تحسین فرمائی؟

ج۔ حضور ﷺ نے منبر پر فرمایا تھا کہ اللہ تعالی غفار قبیلے والوں کی مغفرت کرے اور اسلم قبیلے والوں کو سلامت رکھے اور عصیہ قبیلے والوں نے اللہ و رسول کی نافرمانی کی ہے۔ دوسری حدیث میں فرمایا کہ قریش، انصار، جہینہ، مزینہ، اسلم، غفار اور اشجع میرے ساتھی ہیں۔ اللہ و رسول کے علاوہ انکا کوئی اور مددگار نہیں ہے۔

س 263۔ قحطانی شخص کی تفصیل؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا قیامت تب تک قائم نہ ہو گی جب تک قحطان سے 1 فرد ایسا نہ نکلے جو لوگوں کو اپنی لاٹھی کے ذریعے ہانک کر لے جائے گا۔

س 264۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ عبد اللہ بن ابی کو کیوں قتل کرنا چاہتے تھے؟

ج۔ خوش مزاج مہاجر صحابی نے 1 انصاری صحابی کو لات ماری تو وہ انصاری غصے میں آ گئے۔ ان دونوں نے اپنے اپنے حامیوں کو بلا لیا۔ حضور ﷺ کو جب پتہ چلا تو فرمایا کہ اس جاہلیت کی پکار کو چھوڑ دو کیونکہ یہ خبیث ہے۔ عبد اللہ بن ابی سلول بولا کہ اس مہاجر نے ہمارے خلاف اپنے حامیوں کو پکارا تھا، اگر ہم مدینہ واپس آئے تو ہم میں سے عزت والا شخص ذلیل شخص کو وہاں سے نکال دے گا۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ کیا ہم اس خبیث کو قتل نہ کر دیں؟ حضور نے فرمایا نہیں۔ لوگ یہ کہیں گے محمد ﷺ اپنے ساتھیوں کو قتل کروا دیتے ہیں۔

س 265۔ حدیث لَیسَ مِنَّا مَن ضَرَبَ الخُدُودَ کے ضمن میں فقہی احکام؟

ج۔ اس حدیث سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ گال پیٹنا، گریبان چاق کرنا اور جاہلیت کی چیخ وپکار کرنا اسلام کا طریقہ نہیں۔ حضور ﷺ نے جو فرمایا کہ اسکا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔ تو اسکا مطلب یہ ہے کہ وہ ہمارے طریقے پر نہیں ہے۔

س266۔ تعارُفِ عمرو بن لحی اور وہ کن بری رسومات کا موجد بنا اور وہ جہنم میں کس انجام کو پہنچا؟

ج۔ عمرو بن لحی خزاعہ کا جدِ امجد ہے یہی وہ پہلا شخص ہے جس نے دینِ ابراہیمی کو تبدیل کیا اور بت کی پوجا شروع کی۔ اسی نے بتوں کے نام پر جانور چھوڑنے کی رسم کا آغاز کیا تھا۔ سائبہ، بحیرہ، سام وغیرہ اسی کی اختراع ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا میں نے عمرو بن عامر بن لحی کو دیکھا کہ وہ جہنم میں اپنی آنتیں گھسیٹ رہا تھا۔

س267۔ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کا واقعہِ قبولِ اسلام؟

ج۔ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ اپنا اسلام لانے کا واقعہ خود بیان کرتے ہیں۔ میں غفار قبیلے سے تعلق رکھنے والا 1 فرد تھا۔ ہمیں یہ پتہ چلا کہ مکہ میں 1 صاحب کا ظہور ہوا ہے جو یہ کہتے ہیں کہ وہ نبی ہیں۔ میں نے اپنے بھائی سے کہا تم ان صاحب کے پاس جاؤ ان سے بات کرو اور انکے متعلق مجھے آکر بتاؤ۔ وہ چلا گیا اور حضور ﷺ سے ملا۔ جب واپس آیا تو میں نے دریافت کیا تمہارے پاس کیا خبر ہے؟ وہ بولا اللہ کی قسم میں نے انہیں ایسا فرد پایا جو بھلائی کا حکم دیتے اور برائی سے منع کرتے ہیں۔ میں نے اپنے بھائی سے کہا تمہاری اطلاع سے میری تسلی نہیں ہوئی، میں نے توشہ دان اور لاٹھی پکڑی اور مکہ آگیا۔ میں حضور ﷺ کو پہچانتا بھی نہ تھا اور حضور ﷺ کے متعلق کسی سے پوچھنا ناپسند کرتا تھا۔ میں زم زم کا پانی پیتا رہا اور خانہ کعبہ میں پڑا رہا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے اور بولے آپ مسافر ہیں؟ میں نے کہا جی، وہ بولے آپ میرے گھر چلیے۔ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں ان کیساتھ چلا گیا۔ انہوں نے مجھ سے کوئی سوال نہ کیا اور نہ ہی میں نے انہیں کچھ بتایا۔ اگلے دن میں پھر مسجد آگیا تاکہ حضور ﷺ کے متعلق دریافت کرسکوں لیکن کوئی بھی حضور ﷺ کے متعلق کچھ بتانے والا نہ تھا۔ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے اور دریافت کیا آپکو ابھی تک اپنی منزل کا پتہ نہ چلا؟ میں نے کہا نہیں۔ پھر انہوں نے پوچھا کہ آپکا مسئلہ کیا ہے؟ اور اس شہر میں کیوں آئے ہیں؟ میں نے بتایا اگر آپ مجھ سے رازداری کا وعدہ کریں تو میں آپکو بتاؤں حضرت علی رضی اللہ عنہ بولے میں ایسا ہی کرتا ہوں! حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالی عنہ نے انہیں بتایا ہمیں پتہ چلا ہے یہاں 1 صاحب ظہور پذیر

ہوئے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ میں نبی ہوں۔ میں نے اپنے بھائی کو بھیجا تاکہ وہ ان کیساتھ بات چیت کرے۔ وہ واپس آیا تو اسکی اطلاع سے میری تسلی نہ ہوئی، میں نے ارادہ کیا کہ میں خود ان سے ملاقات کرتا ہوں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا آپ بالکل صحیح جگہ پر پہنچے ہیں آپ میرے پیچھے آئیں جس جگہ میں اندر داخل ہوں آپ بھی اندر داخل ہو جائیں لیکن اگر میں کسی میں نے کسی شخص کو دیکھا جسکے حوالے سے مجھے آپکے خلاف کوئی اندیشہ ہوا تو میں دیوار کے قریب کھڑا ہو جاؤں گا اور یوں ظاہر کروں گا جیسے میں اپنا جوتا درست کر رہا ہوں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کیساتھ میں بھی روانہ ہوا، حتیٰ کہ حضور ﷺ کی خدمت میں ہم دونوں حاضر ہوئے۔ میں نے عرض کی آپ میرے سامنے اسلام پیش کیجیے! حضور ﷺ نے پیش کیا میں نے اسی جگہ اسلام قبول کر لیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ابوذر اپنے اس معاملے کو پوشیدہ رکھنا اور اپنے شہر واپس چلے جاؤ اور جب ہمارا ظہور ہو گا یعنی ہم غالب آ جائیں گے پھر آ جانا۔ میں نے عرض کی اس ذات کی قسم جس نے آپکو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے میں ان سے بلند آواز میں اس بات کا اعلان کروں گا۔ پھر حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ مسجد آئے وہاں قریش موجود تھے، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بولے اے گروہِ قریش میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور بے شک حضرت محمد ﷺ اسکے بندے اور رسول ہیں۔ وہ بولے کھڑے ہو جاؤ اور اس بے دین کو مارو انہوں نے مارنا شروع کیا حتیٰ کہ میں مرنے والا تھا کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے آکر مجھے بچایا۔ وہ میرے اوپر آکر گر گئے اور پھر ان کیطرف منہ کر کے بولے تمہارا ستیاناس ہو تم غفار قبیلے کے فرد کو قتل کرنا چاہتے ہو جبکہ تمہارے تجارتی قافلے کی گزر گاہ اور تمہاری اپنی گزر گاہ غفار قبیلے سے ہو کر گزرتی ہے، تو انہوں نے مجھے چھوڑ دیا۔ اگلے دن صبح میں پھر واپس آیا اور اسی طرح کہا جسطرح گزشتہ دن کہا تھا تو وہ پھر بولے اس بے دین کو مارو، میرے ساتھ وہی سلوک ہوا جو گزشتہ دن ہوا تھا، حضرت عباس رضی اللہ عنہ پھر میرے پاس آئے اور میرے اوپر آکر مجھے ڈھانپ لیا اور وہی بات کہی جو گزشتہ دن کہی تھی۔

س268۔ سُوْرَۃُ انعام کی آیت نمبر 140 کے حوالے سے اہلِ عرب کی جاہلانہ رسومات؟

ج۔ {قَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ: بیشک وہ لوگ تباہ ہو گئے جو اپنی اولاد کو قتل کرتے ہیں} شانِ نزول: یہ آیت زمانہِ جاہلیت کے اُن لوگوں کے متعلق نازل ہوئی جو اپنی لڑکیوں کو نہایت سنگ دلی اور بے رحمی کے ساتھ زندہ در گور کر دیا کرتے تھے۔ قبیلہ ربیعہ اور مُضَر وغیرہ میں اسکا بہت رواج تھا۔ جاہلیت کے بعض لوگ لڑکوں کو بھی قتل کرتے تھے اور بے رحمی کا یہ عالم تھا کہ کتّوں کی پرورش کرتے اور اولاد کو قتل کرتے تھے۔ اُنکی نسبت یہ ارشاد ہوا کہ وہ تباہ ہوئے۔

س269۔ حضرت یوسُف علیہ الصّلوۃ والسّلام کا سلسلہِ نسب؟

ج۔ یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم الصّلوۃ والسّلام

س270۔ سُوْرَۃُ شعراء کی آیت نمبر 214 کے نزول پر حضور ﷺ نے دعوتِ اسلام کیلئے کونسا انداز اختیار کیا؟

ج۔ سُوْرَۃُ الشعرا کی آیت نمبر 214 جب نازل ہوئی تو حضور ﷺ نے اپنے قریبی رشتہ داروں کو پکارنا شروع کیا اور فرمایا اے بنو فہر، اے بنو عدی۔ حضور ﷺ نے قریش کے بڑے قبیلوں کو بلایا۔

س271۔ حدیث لاَ اَملِکُ لکما من الله شیئا پر بدمذہبوں کے اعتراضات اور جواباتِ اہلسنّت؟

ج۔ بدمذہب یوں کہتے ہیں کہ بروزِ قیامت حضور ﷺ کسی کی شفاعت نہ فرمائیں گے، نہ کسی کی مدد کریں گے اور نہ ہی وہ کسی کو کچھ فائدہ دے سکیں گے۔ جبکہ علَماءِ اہلسنت نے اس حدیث کے متعلق فرمایا کہ یہ حدیث تو تربیت کیلئے ہے اور حضور ﷺ نے بھی تربیت کیلئے ایسا فرمایا۔ صرف حسب نسب پر اعتماد کر کے بیٹھ جانے اور کوئی نیکی نہ کرنے پر یہ حدیث منع کرتی ہے، ورنہ حضور ﷺ نے حضرت فاطمۃ رضی اللہ عنہا کو خاتونِ جنت فرمایا اور کئی صحابہ کو جنت کی بشارت دی جیسے عشرہ مبشرہ۔ قیامت والے دن حضور ﷺ سے ہی یہ فائدہ پہنچے گا۔

س272۔ ابن اخت القوم منھم سے ثابت ہونے والے فقہی احکام؟

ج۔ حضور ﷺ کے پاس تمام انصار صحابہ حاضر تھے۔ حضور ﷺ سے کسی نے عرض کیا کہ میرا بھانجا بھی ساتھ ہے تو فرمایا یہ بھی تمہاری قوم میں سے ہے تو اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جس غلام کو کوئی قوم آزاد کرے وہ اسی قوم میں شمار ہو گا اور اگر اس غلام کا کوئی اور ولی وارث نہ ہو تو وہ آزاد کرنے والے ہی اسکے ولی ہونگے۔

س273۔ فتاوٰی رَضویّہ کے حوالے سے دَف بجانے کی جائز صورتیں؟

ج۔ دف بجانا 3 شرائط کیساتھ جائز ہے۔ اگر ان میں سے 1 بھی کم ہو تو اجازت نہیں۔ 1: ہیئتِ تَطرُّب پر نہ بجایا جائے یعنی قواعدِ موسیقی کی رعایت نہ کی جائے، 2: بجانے والے مرد نہ ہوں کہ ان کیلئے دَف بجانا مطلقاً مکروہ ہے، 3: بجانے والی عزت دار بیبیاں نہ ہوں بلکہ

چھوٹی بچیاں ہوں اور وہ بھی غیرِ محلِّ فتنہ میں بجائیں تو جائز ہے۔ حدیث میں جس دَف کے بجانے کا ذکر ہے وہ اسی انداز پر تھا۔ آجکل جو طریقہ رائج ہے اس میں دَف بجانے کی مکمل شرائط نہیں پائی جاتیں، لہٰذا ایسا دَف بجانا اور اس کیساتھ نعت پڑھنا جائز نہیں۔

س274۔ مسجد کو جہاد کی تیاری کیلئے استعمال کرنا کیسا؟

ج۔ حضور ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو اپنے پیچھے کیا ہوا تھا اور وہ حبشیوں کو مسجد میں جنگی کرتب کرتے دیکھ رہیں تھیں، اس سے ثابت ہوا کہ مسجد میں جہاد کی تیاری کرنا اور جو کام دینِ اسلام کیلئے فائدہ مند ہو وہ جائز ہے جبکہ کوئی دنیاوی یا ذاتی مقصد نہ ہو۔

س275۔ شانِ حضرت حسان بزبانِ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما؟

ج۔ ہشام کے والد نے حضرت عائشہ کے سامنے حضرت حسان رضی اللہ عنہما کو برا کہنا چاہا تو انہوں نے فرمایا تم انہیں برا کہنے کی کوشش نہ کرو کیونکہ وہ حضور ﷺ کی جانب سے جواب دیا کرتے تھے۔

س276۔ حضور ﷺ کے قرآن میں مذکور اسماء؟

ج۔ محمد، احمد، روف، رحیم، خاتم النبیین، یاسین، طٰہٰ، مدثر، مزمل، شاہد، مبشر، رسول اللہ ﷺ، اسکے علاوہ اور بھی نام مذکور ہیں۔

س277۔ اسماءِ مصطفٰی ﷺ میں سے ماحی و حاشر کی وجہِ تسمیہ؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا میں ماحی ہوں، اللہ تعالی میرے ذریعے کفر کو مٹا دے گا۔ میں حاشر ہوں، لوگوں کو میرے قدموں میں اکٹھا کیا جائے گا۔

س278۔ حضور ﷺ نے مذمتِ کفارِ قریش کا کس انداز میں جواب دیا؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کیا تم اس بات پر حیران نہیں کہ اللہ تعالی مجھ سے قریش کی گالیوں اور ملامت و لعنت کو کسطرح دور کرتا ہے۔ وہ لوگ برا کہتے اور لعنت کرتے ہوئے بھی مذمم کہتے ہیں جبکہ میں محمد ﷺ ہوں۔

س279۔ موضوعِ ختمِ نُبوّت کو عقلی و نقلی دلائل سے مدلل کریں؟

ج۔ مختلف ادوار میں اللہ نے مختلف انبیاء کرام علیہم الصّلوٰۃ و السّلام کو مبعوث فرمایا اور ہر نبی کسی خاص علاقے اور قوم کیطرف مبعوث ہوا جبکہ اللہ تعالی نے حضور ﷺ کو پوری دنیا کیلیئے مبعوث فرمایا اور آپکے دین کو کامل اور مکمل کر دیا جس سے ہر ذی شعور یہ سمجھ سکتا ہے کہ اب دین مکمل ہو گیا ہے، کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ حضور ﷺ نے خود بھی فرمایا کہ میں ماحی ہوں، میں حاشر ہوں، میں عاقب ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ میری اور دیگر انبیاء کی مثال اس شخص کی مانند ہے جو اچھا گھر بنائے مگر 1 اینٹ کی جگہ چھوڑ دے، لوگ اس گھر میں آئیں اور حیران ہو کر کہیں کہ اس 1 اینٹ کو کیوں نہیں رکھا گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا وہ 1 اینٹ میں ہوں اور میں انبیاء علیہم الصّلوٰۃ و السّلام کے سلسلے کو ختم کرنے والا ہوں۔

س280۔ نام محمد اور کنیت ابو القاسم رکھنے پر مختلف مؤقفات اور راجح مؤقف بمع وجہِ ترجیح؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ میرے نام کیمطابق نام رکھو مگر میری کنیت اختیار نہ کرو۔ اسکی 1 وجہ یہ بھی ہے کہ حضور ﷺ 1 دفعہ بازار میں موجود تھے۔ 1 شخص بولا ابو القاسم، حضور ﷺ متوجہ ہوئے تو اس نے کہا میں نے دوسرے صاحب کو بلایا ہے۔ یہ حکم حضور ﷺ کی زندگی کیساتھ خاص تھا۔ اب حضور ﷺ کی کنیت پر کنیت رکھنا بھی جائز ہے۔

س281۔ تعارُفِ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ اور انکی مضبوط صحت کا راز؟

ج۔ آپکی ولادت 2 ہجری میں ہوئی۔ آپ حضرت عبد اللہ بن زبیر اور نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما کے ہم عمر تھے۔ اپنے والد کیساتھ حجۃ الوَداع میں موجود تھے۔ حضور ﷺ نے انکو دعا سے نوازا جسکی برکت سے یہ 94 سال کی عمر میں بھی صحت مند تھے۔

س282۔ زِرّ الحَجَلۃ اور حُجَل الفرس کے مختلف مرادی معنی؟

ج۔ زر حجلہ کا معنی ہے کبوتری کے انڈے کی مانند۔ حجلہ گھوڑے کی دونوں آنکھوں کے درمیان سفیدی کو کہتے ہیں۔

س283۔ حضرات صدیق و علی رضی اللہ عنہما کے مابین رشتۂ محبت پر احادیثِ بخاری؟

ج۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عصر کی نماز پڑھائی پھر وہ نکل کر باہر آئے۔ انہوں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو دیگر بچوں کیساتھ کھیلتے دیکھا تو انہیں اپنے کندھے پر اٹھا کر فرمایا کہ میرے باپ کی قسم یہ حضور ﷺ کیساتھ مشابہت رکھتے ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ کیساتھ مشابہت نہیں رکھتے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ یہ سن کر ہنس رہے تھے۔

س284۔ حضور ﷺ کے سرِ اقدس اور داڑھی مبارک کے بالوں کے احوال، رنگ وصفات پر روایات؟

ج۔ حضور ﷺ کے بال انتہائی گھنگریالے بھی نہ تھے اور بالکل سیدھے بھی نہ تھے۔ حضور ﷺ کی زلف مبارک کبھی کان تک، کبھی کان کی لو تک، اور کبھی کندھوں کو چھو لیتی تھیں۔ حضور ﷺ کی داڑھی مبارک میں ٹھوڑی پر کچھ سفید بال تھے۔ دوسری روایت میں ہے کہ حضور ﷺ کے سر اور داڑھی مبارک میں 20 بال بھی سفید نہ تھے۔

س285۔ رخِ مصطفٰی ﷺ کو کس سے تشبیہ دی گئی، بمع وجہِ تشبیہ بیان کریں؟

ج۔ حضور ﷺ کے چہرہ انور کو چاند سے تشبیہ دی گئی کیونکہ چاند گول ہوتا ہے اور اسکی روشنی آنکھوں کو پیاری لگتی ہے، جبکہ سورج کی روشنی تیز ہوتی ہے اور اسکی طرف دیکھا نہیں جاسکتا اور حضور ﷺ کے چہرہ انور کو تلوار سے تشبیہ نہیں دی گئی کیونکہ تلوار لمبی ہوتی ہے جبکہ چہرہ انور قدرے گول تھا۔

س286۔ آثارِ صالحین کو تبرکات سمجھنا اعمالِ صحابہ کیساتھ بیان کریں؟

ج۔ حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضور ﷺ کے 1 بال کی زیارت کی وہ سرخ تھا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور ﷺ کے تبرُکات صحابہ رکھا کرتے تھے۔ دوسری حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ کے وضو کا بچا ہوا پانی لیکر حضرت بلال رضی اللہ عنہ باہر آئے تو لوگ اس متبرک پانی کو حاصل کرنے کیلئے 1 دوسرے پہ آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے تھے۔

س287۔ حضور ﷺ کے خصوصی اعمالِ رمَضان بیان کریں؟

ج۔ حضور ﷺ کی سخاوت رمَضان میں سب سے زیادہ ہوتی تھی۔ حضور ﷺ سخاوت میں تیز چلنے والی ہوا سے زیادہ سخی تھے۔ حضور ﷺ کی خدمت میں حضرت جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ والسّلام روزانہ رات میں حاضر ہو کر قرآن کا دَور کرتے تھے۔

س288۔ مُدلِجیؓ شخص کون تھااور یہ حضور ﷺ کیلئے سببِ فرحت کیسے بنا؟

ج۔ حضور ﷺ 1 مرتبہ خوشی خوشی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم نے سنا ہے کہ مُدلِجیؓ قیافہ شناس نے زید اور اسامہ کے متعلق کیا کہا ہے؟اس نے انکے صرف پاؤں دیکھ کر کہا کہ یہ دونوں باپ بیٹا ہیں۔

س289۔ حدیث بُعِثْتُ مِن خَیرِقُرُونِ بنی آدم سے مرادِ مصطفٰی ﷺ ؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا مجھے اولادِ آدم کی بہترین نسلوں میں مبعوث کیا گیا ہے۔ اسکا مطلب یہ ہے کہ حضور ﷺ کے تمام آباؤ اجداد حضرت آدم تک ہر قسم کے شرک و کفر اور زنا سے پاک تھے۔

س290۔ حضور ﷺ کے کنگھا کرنے کا انداز؟

ج۔ حضور ﷺ اہلِ کتاب کی موافقت میں اپنے سر کے بال سیدھے پیچھے کیطرف لے جاتے تھے جبکہ مشرکین اپنے سر میں مانگ نکالا کرتے تھے۔ پھر بعد میں حضور ﷺ نے سر میں مانگ نکالنا شروع کر دی۔

س291۔ حضور ﷺ کی گفتگو کی کیفیت، انداز، الفاظ، رفتار کے متعلق روایات؟

ج۔ حضور ﷺ بد مزاج اور بدزبان نہ تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب کوئی بات بیان کرتے تو کوئی بھی گننے والا باآسانی حضور ﷺ کے الفاظ گن سکتا تھا۔ حضور ﷺ تیز نہیں بولا کرتے تھے۔

س292۔ حدیث و ما انْتَقَمَ رسولُ اللہِ لِنَفسِہ کے تحت کریمانہ اخلاقِ مصطفٰی ﷺ پر آیات و روایات؟

ج۔ حضور ﷺ نے کبھی بھی اپنی ذات کیلئے انتقام نہ لیا۔ حضور ﷺ بد مزاج اور بدزبان بھی نہ تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم میں بہتر شخص وہ ہے جسکے اخلاق زیادہ اچھے ہوں۔ حضور ﷺ کو کوئی چیز پسند ہوتی تو کھالیتے ورنہ اسے چھوڑ دیتے تھے۔ قرآن بھی حضور ﷺ کے اعلٰی اَخلاق کا گواہ ہے کہ اللہ تعالی نے فرمایا اِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ۔

س293۔ لِین و طِیبِ دستِ اقدس ﷺ کے متعلق روایتِ حضرت انس رضی اللہ عنہ؟

ج۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی ہتھیلی سے زیادہ ملائم کسی حریر یا دیباج کو نہیں چھوا اور میں نے حضور ﷺ کی خوشبو سے زیادہ کسی پاکیزہ خوشبو کو نہیں سونگھا۔

س294۔ حدیث مَاعَابَ النّبِیُّ طَعَامًا سے ثابت شدہ اخلاقیات؟

ج۔ حضور ﷺ نے کبھی بھی کھانے کی کسی چیز میں کوئی نقص نہ نکالا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ کوئی چیز کھانے پینے کیلئے پیش کی جائے، اگر پسند ہو تو کھالو ورنہ چھوڑ دو، اس میں عیب نہ لگاؤ اور طرح طرح کی باتیں نہ بناؤ۔

س295۔ حضور ﷺ کی جانب سے دعائے استسقاء پر چند امتیازی خوبیاں؟

ج۔ حضور ﷺ دورانِ دعا ہاتھ نہ اٹھاتے، البتہ بارش کی دعا مانگتے وقت اتنا ہاتھ اٹھا لیتے کہ بغلوں کی سفیدی نظر آجاتی تھی۔

س296۔ حضور ﷺ کے ساقَین کریمَین اور حضرت ابوجُحَیفہ رضی اللہ عنہ کے الفاظ؟

ج۔ حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کی پنڈلیوں کی چمک کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔

س297۔ حضور ﷺ کے صلاۃ اللیل کی کیفیت؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضور ﷺ رمضان یا اسکے علاوہ دنوں میں 11 رکعت سے زیادہ ادا نہ فرماتے تھے۔ حضور ﷺ 4 رکعت ادا کرتے تھے تو تم انکی طوالت اور خوبصورتی کے متعلق نہ پوچھو، پھر حضور ﷺ 4 رکعت ادا کرتے تو تم انکی خوبصورتی اور طوالت کے متعلق نہ پوچھو پھر حضور ﷺ 3 کعت ادا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ وتر ادا کرنے سے قبل ہی سو جاتے ہیں! حضور ﷺ نے فرمایا میری آنکھ سوتی ہے لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

س298۔ انبیاء کرام علیہم الصّلوٰۃ و السّلام کی نیند مبارک کسطرح عوام سے فرق رکھتی ہے؟

ج۔ عام لوگ غافل ہو کر سوتے ہیں جبکہ انبیاء کرام علیہم الصّلوٰۃ و السّلام کی آنکھیں سوتی ہیں، انکے دل نہیں سوتے۔

س299۔ غزوہِ خیبر سے واپسی پر ظاہر ہونے والا معجزہ؟

ج۔ لیلۃ العریس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت عمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے چند افراد کے ہمراہ آگے بھیج دیا ہم شدید پیاس کا شکار تھے اور چل رہے تھے اسی دوران ایک عورت سامنے آئی جس نے مشکیزوں کے درمیان پاؤں لٹکائے ہوئے تھے ہم نے اس سے دریافت کیا چشمہ کہاں ہے اس نے کہا یہاں کوئی چشمہ نہیں ہے۔ ہم نے دریافت کیا تمہارے گھر اور چشمے کے درمیان کتنا فاصلہ ہے وہ بولی 1 دن اور 1 رات کا۔ ہم نے کہا تم حضور ﷺ کی خدمت میں چلو! وہ بولی حضور ﷺ کون ہیں؟ ہم نے اسے لیکر حضور ﷺ کے پاس آ گئے اس نے حضور ﷺ کو بھی وہی بات بتائی جو ہمیں بتائی تھی تاہم یہ بات اضافی بتائی کہ وہ یتیم بچوں کی پرورش کر رہی ہے۔ حضور ﷺ نے اسکے مشکیزوں کے منہ پر ہاتھ پھیرا تو ہم 40 پیاسوں نے پانی پی لیا یہاں تک کہ ہم سیر ہو گئے۔ ہم نے اپنے پاس موجود تمام برتن بھی بھر لیے، البتہ ہم نے اپنے اونٹوں کو پانی نہیں پلایا لیکن وہ مشکیزے اسی طرح بھرے ہوئے تھے پھر حضور ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس کھانے کو جو کچھ ہے وہ لے آؤ! روٹی کے ٹکڑے اور کھجوریں جمع کی گئیں اور اس عورت کو دی دے دی گئی جب وہ عورت اپنے خاندان میں آئی تو بولی آج میں سب سے بڑے جادوگر سے مل کر آئی ہوں یا پھر وہ نبی ہے جیسا کہ لوگ کہتے ہیں اللہ تعالی نے اس عورت کی وجہ سے اس قبیلے کو ہدایت بخشی اور وہ عورت اور تمام لوگ مسلمان ہو گئے۔

س300۔ مقامِ حدیبیہ میں کن مواقع پر حضور ﷺ کی انگلیوں سے پانی ظاہر ہوا اور کہاں لعاب اقدس نے پانی کے دریا بہائے؟

ج۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حدیبیہ کے موقع پر لوگ پیاسے تھے۔ حضور ﷺ کے پاس برتن آیا، حضور ﷺ نے اس سے وضو کیا لوگ حضور ﷺ کیطرف آئے، حضور ﷺ نے دریافت کیا تمہیں کیا ہوا ہے؟ انہوں نے عرض کی ہمارے پاس وضو کرنے اور پینے کیلئے پانی نہیں ہے، صرف وہی ہے جو حضور ﷺ کے پاس موجود ہے آپ نے اپنا دست مبارک اس برتن پر رکھا تو پانی انگلیوں کے درمیان سے چشموں کیطرح پھوٹ پڑا ہم نے پانی پیا اور وضو بھی کر لیا۔ راوی بیان کرتے ہیں میں نے دریافت کیا آپ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے فرمایا اگر ہم 1,00,000 بھی ہوتے تو وہ ہمارے لیے کافی ہوتا، ویسے ہم 1,500 تھے۔

س301۔ قلیل طعام کی کثرت اور طعام کی تسبیح پر مشتمل واقعات؟

ج۔ غزوۂ خیبر سے واپسی لیلۃ العریس کے موقع پر زوراء کے مقام پر حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک ایک برتن پر رکھا تو پانی حضور ﷺ کی انگلیوں سے پھوٹنے لگا، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ 1 سفر میں پانی نہیں ملا تو کوئی صاحب برتن

میں تھوڑا سا پانی لے آئے، حضور ﷺ نے اس سے وضو کیا پھر اپنی 4 انگلیاں اس پیالے پر رکھی اور فرمایا اٹھو اور وضو کرلو۔ حدیبیہ کے مقام پر حضور ﷺ نے جب پیالے پر اپنا دست مبارک رکھا تو پانی انگلیوں کے درمیان سے چشموں کیطرح پھوٹ پڑا۔ اسی طرح حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حدیبیہ کے مقام پر اس حدیبیہ کے کنویں سے ہم نے سارا پانی نکال لیا حتی کہ اس میں 1 قطرہ بھی نہیں رہنے دیا۔ حضور ﷺ اس کنویں کی منڈیر پر تشریف فرما ہوئے، آپ نے پانی منگوا کر کلی کی اور کلی کا پانی کنویں میں ڈال دیا۔ ذرا سی دیر کے بعد ہم نے اس کنویں سے پانی پینا شروع کر دیا، حتی کہ ہم سیر اب ہو گئے اور اپنے جانوروں کو بھی سیر اب کر دیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے سوتیلے والد حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں کھانے کی دعوت کیلئے مجھے بھیجا۔ جب میں پہنچا تو حضور ﷺ نے مجھ سے دریافت کیا کہ کیا تمہیں ابو طلحہ نے بھیجا ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں۔ حضور ﷺ نے دریافت کیا کہ کیا کھانے کیلئے؟ میں نے عرض کی جی ہاں۔ حضور ﷺ نے اپنے ساتھی سے فرمایا کہ اٹھو۔ میں نے حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کو آکر بتایا تو انہوں نے ام سلیم سے کہا کہ حضور ﷺ لوگوں کیساتھ آرہے ہیں۔ ہمارے پاس انہیں کھلانے کیلئے کچھ نہیں ہے۔ ام سلیم نے عرض کیا اللہ اور اسکا رسول ﷺ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ پھر ابو طلحہ رضی اللہ عنہ آئے اور حضور ﷺ سے راستے میں ملے، پھر حضور ﷺ اور حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ ساتھ آئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا امّ سلیم تمہارے پاس ابھی جو موجود ہے وہ لاؤ! وہ روٹی لے آئیں، حضور ﷺ نے حکم دیا تو حضرت ام سلیم نے روٹی کے ٹکڑے کر دیے اور گھی کو نچوڑ کر اسے سالن بنا دیا۔ پھر اللہ کو جو منظور تھا وہ حضور ﷺ نے پڑھا، پھر آپ نے فرمایا 10، 10 آدمیوں کو اندر آنے کیلئے کہو، 10 آدمی آئے اور کھا کر چلے گئے۔ یوں سب نے کھانا کھالیا، ان لوگوں کی تعداد 70 یا 80 تھی۔

س302۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ قرض کی ادائیگی میں جلدی کیوں کرنا چاہتے تھے؟

ج۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے والد کا انتقال ہو گیا جنکے ذمہ قرض لازم تھا اور انکی بہنیں بھی تھیں، جبکہ باغ 1 ہی تھا جس سے قرض کئی سال تک ادا نہیں ہو سکتا تھا۔ ان مسائل کی وجہ سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ جلدی قرض ادا کرنا چاہتے تھے۔

س303۔ اصحابِ صفہ رضی اللہ عنہم کی ضیافت کا صدیقی واقعہ؟

ج۔ایک مرتبہ حضور ﷺ نے فرمایا جسکے پاس 2 آدمیوں کا کھانا ہو وہ تیسرے کو ساتھ لے جائے اور جسکے پاس 4 آدمیوں کا کھانا ہو تو وہ 5 یا 6 کو ساتھ لے جائے۔ جب حضور ﷺ نے فرمایا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ 3 آدمیوں کو ساتھ لے گئے اور انکو گھر چھوڑ کے واپس آ گئے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ رات دیر تک حضور ﷺ کیساتھ رہتے پھر نمازِ عشاء ادا کر کے واپس آتے تھے۔اس مرتبہ وہ ٹھہرے رہے انہوں نے نمازِ عشاء حضور ﷺ کیساتھ ادا کی۔ رات کا 1 حصہ گزر جانے کے بعد جو اللہ کو منظور تھا آپ تشریف لائے انکی اہلیہ نے ان سے کہا آپ اپنے مہمانوں کے پاس کیوں نہیں آئے اور ان کیساتھ کھانا کیوں نہیں کھایا؟ انکی اہلیہ نے بتایا مہمانوں نے آپ کے آنے سے پہلے کھانا کھانے سے انکار کر دیا ہے، گھر والوں نے کھانا رکھا لیکن وہ نہیں مانے۔ حضرت عبد الرحمن بن ابو بکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں جا کر چھپ گیا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے نالائق پھر انہوں نے مجھے برا کہنا شروع کر دیا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مہمانوں سے کہا آپ لوگ کھائیں انہوں نے کہا ہم اسے کبھی نہیں کھائیں گے۔ پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان کیساتھ کھانا شروع کیا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم ہم جو بھی لقمہ اٹھاتے تھے اسکے نیچے اور زیادہ ہو جاتا تھا حتی کہ جب سب لوگ سیر ہو گئے تو کھانا پہلے سے زیادہ ہو چکا تھا۔

س304۔حَوالَیْنا و لاعلینا حضور ﷺ کی قبولیتِ دعا کے واقعات؟

ج۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں 1 مرتبہ حضور ﷺ کے زمانہ اقدس میں مدینہ قحط سالی کا شکار ہو گیا۔ 1 مرتبہ جمعہ کے دن حضور ﷺ خطبہ دے رہے تھے کہ 1 شخص کھڑا ہوا اس نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ مال مویشی ہلاکت کا شکار ہو گئے، بکریاں ہلاکت کا شکار ہو گئیں، حضور ﷺ اللہ تعالی سے دعا کیجئے کہ وہ ہمیں پانی عطا کرے۔ حضور ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اسی دوران ہوا چل پڑی اور بادل آ کر اکٹھے ہو گئے پھر یوں بارش نازل ہونا شروع ہوئی کہ ہم بارش میں چلتے ہوئے اپنے گھروں تک واپس آئے۔ اگلے جمعے تک بارش ہوتی رہی، وہی شخص یا کسی اور نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ گھر گر رہے ہیں آپ اللہ تعالی سے دعا کیجئے کہ وہ اسے روک دے، حضور ﷺ مسکرا دیے پھر آپ نے دعا کی کہ یہ بارش ہمارے ارد گرد ہو حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے بادل کیطرف دیکھا تو وہ چھٹ گیا تھا۔

س305۔ یادِ مصطفٰی ﷺ میں بے جان چیزیں غمگین ہوئیں، واقعہ حدیث سے بیان کریں؟

ج۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن 1 کھجور کے درخت کیساتھ ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے۔ 1 انصاری خاتون نے یا شخص نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! کیا ہم آپ کیلئے منبر نہ بنادیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا اگر تم چاہو تو بنادو، لوگوں نے آپ کیلئے 1 منبر بنوادیا۔ جب جُمعہ کے دن حضور ﷺ منبر کیطرف جانے لگے تو وہ کھجور کا درخت اسطرح رونے لگا جیسے کوئی بچہ روتا ہے۔ پھر حضور ﷺ منبر سے نیچے اترے اور اسے بھینچا تو وہ اسطرح رونے لگا جیسے کوئی بچہ روتا ہے جسے چپ کروایا جاتا ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ وہ تنا اسلیے رو رہا تھا کیونکہ وہ حضور ﷺ کا خطبہ سنا کرتا تھا۔

س306۔ حضرت حذیفہ بن یمان نے حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی شہادت کی پیشگوئی کن الفاظ سے کی؟

ج۔ 1 مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا آپ میں سے کسی کو فتنے کے متعلق حضور ﷺ کا فرمان یاد ہے؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بولے حضور ﷺ نے فرمایا آدمی کی آزمائش اسکے اہل خانہ، مال اور پڑوسی کے متعلق ہوتی ہے۔ اس بارے میں کی جانے والی کوتاہی کا کفارہ نماز پڑھنا، صدقہ دینا، نیکی کا حکم دینا اور گناہ سے روکنا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے میں نے اسکے متعلق دریافت نہیں کیا بلکہ اس فتنے کے متعلق پوچھا جو سمندر کی موجوں کیطرح ہو گا، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بولے اے امیر المومنین آپکو اسکا اندیشہ نہیں ہونا چاہیے کیونکہ آپکے اور اسکے درمیان 1 بند دروازہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا اس دروازے کو کھولا جائے گا یا توڑا جائے گا؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بولے نہیں اسے توڑ دیا جائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر تو وہ اس لائق ہو گا کہ وہ دوبارہ بند نہ ہو۔ اس دروازے سے مراد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ خود تھے۔

س307۔ اس غیبی خبر حَتّٰی تُقَاتِلُوْا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ کو تفصیلًا بیان کریں؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک تم اس قوم کیساتھ جنگ نہ کرلو جو بالوں سے بنی ہوئی جوتیاں پہنتے ہیں۔ اور جب تک تم ترکوں کے ساتھ جنگ نہ کرلو، انکی آنکھیں چھوٹی ہوتی ہیں، چہرے سرخ ہوتے ہیں، ناک چپٹی ہوتی ہے، چہرے ڈھالوں کی مانند ہوتے ہیں۔ تم اس معاملے کے متعلق لوگوں میں سب سے بہتر اس شخص کو پاؤ گے جو اسے سب سے زیادہ ناپسند کرتا ہو گا اور پھر آخر کار اسے اس میں مبتلا کر دیا جائے گا۔

س308۔ بعد میں آنے والے لوگوں کے عشقِ رسول ﷺ کو کس انداز سے بیان کیا گیا؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایالوگ کان کیطرح ہیں، زمانہِ جاہلیت میں جو بہتر تھے وہ اسلام میں بھی بہتر شمار ہوں گے اور عنقریب تم پر وہ زمانہ آئے گا جب کسی شخص کے نزدیک اسکا میری زیارت کرنا اسکے اہلِ خانہ اور مال سے زیادہ عزیز ہو گا۔

س309۔ حدیث هٰكَذَا بِيَدِهِ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ سے ختمِ نُبوّت پر کسطرح استدلال کیا گیا؟

ج۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضور ﷺ نے اپنے دستِ اقدس سے اسطرح اشارہ فرمایا، قیامت سے پہلے تم ایسے لوگوں سے جنگ کرو گے جنکے جوتے بالوں سے بنے ہوں گے اور وہ بارض ہیں۔

اس حدیث میں ہے کہ قیامت سے پہلے تم ایسے لوگوں سے جنگ کرو گے جنکے جوتے بالوں سے بنے ہوں گے اور حضور ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ بھی کیایعنی میں اور قیامت اسطرح آپس میں ملے ہوئے ہیں جیسے دو انگلیاں آپس میں ملی ہوئی ہیں تو یہ اس بات پر دلیل ہے کہ حضور ﷺ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا بلکہ قیامت آئے گی، حضور ﷺ ہی آخری نبی ہیں۔

س310۔ حدیث یا مسلمُ هذا یهودیٌّ مکمل کریں؟

ج۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے حضور ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ یہودی تمہارے ساتھ جنگ کریں گے اور تم ان پر غلبہ حاصل کرلوگے پھر 1 پتھر کہے گا اے مسلمان یہ یہودی میرے پیچھے چھپا ہے، اسے قتل کردو۔

س311۔ صحابہ وتابعین رضی اللہ عنھم کے وسیلے اور انکی برکات پر مشتمل حدیث؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں پر 1 زمانہ ایسا آئے گا کہ وہ کسی جنگ میں شریک ہوں گے تو ان سے پوچھا جائے گا کہ تمہارے درمیان حضور ﷺ کے کوئی صحابی ہیں؟ تو وہ کہیں گے جی ہاں، تو انہیں فتح نصیب ہو جائے گی۔ پھر وہ زمانہ آئے گا کہ وہ جنگ کیلئے جائیں گے تو ان سے پوچھا جائے گا کیا تم میں کوئی ایسے ہیں جو صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کیساتھ رہے ہوں؟ تو وہ کہیں گے جی ہاں، تو انہیں فتح نصیب ہو جائے گی۔ یہ حدیث پاک صحابہ، تابعین اور اولیاء کرام کے وسیلے اور برکات پر دلیل ہے۔

س312۔ حضور ﷺ نے حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کو کن غیبی خبروں سے مطلع فرمایا؟

ج۔ 1:اگر تمہاری زندگی لمبی ہوئی تو تم دیکھو گے کہ 1 عورت حیرہ سے سوار ہو کر مکہ آکر کعبہ کا طواف کرے گی اور اسے صرف اللہ تعالی کا خوف ہو گا۔ 2:اگر تمہاری زندگی لمبی ہوئی تو تمہارے لیے کِسرٰی کے خزانے فتح کیے جائیں گے۔ 3:اگر تمہاری زندگی لمبی ہوئی تو تم دیکھو گے کہ 1 شخص اپنی ہتھیلی پر سونا یا چاندی لیکر نکلے گا کہ اس سے کوئی لے لیکن اسے کوئی بھی سونا یا چاندی لینے والا نہیں ملے گا۔ 4:عنقریب تم میں سے کوئی شخص اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہو گا تو اسکے اور اللہ تعالی کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہو گا، اللہ تعالی اس سے فرمائے گا کیا میں نے تمہاری طرف رسول کو مبعوث نہیں کیا تھا اور اس نے تمہاری طرف تبلیغ نہ کی تھی؟ اللہ تعالی فرمائے گا کہ میں نے تمہیں مال نہیں دیا تھا؟ وہ شخص کہے گا جی ہاں لیکن پھر وہ اپنے دائیں طرف دیکھے گا تو اسے صرف جہنم نظر آئے گی اور بائیں طرف دیکھے گا تو وہاں بھی اسے جہنم نظر آئے گی۔

س313۔ حضور ﷺ نے اپنی شان بیان کرنے کے بعد امت کیلئے کس فتنے کے ابتلاء کی خبر دی؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا میں تم سے آگے جا رہا ہوں اور میں تم پر گواہ ہوں گا۔ اللہ کی قسم میں اس وقت بھی اپنے حوض کو دیکھ رہا ہوں، مجھے زمین کے خزانوں کی چابیاں عطا کی گئی ہیں، اللہ کی قسم مجھے یہ اندیشہ نہیں کہ تم شرک میں مبتلا ہو جاؤ گے بلکہ یہ اندیشہ ہے کہ تم دنیا کیطرف راغب ہو جاؤ گے۔ اس حدیث میں حضور ﷺ نے دنیا کے مال و دولت کے فتنے میں مبتلا ہونے کی خبر دی۔

س314۔ فتنہِ یاجوج و ماجوج اور خزانوں کے نزول کے متعلق حدیث؟

ج۔ حدیث میں ہے کہ 1 مرتبہ حضور ﷺ حضرت زینب بنتِ جحش رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے۔ حضور ﷺ پریشان تھے اور فرما رہے تھے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ 1 شر کی وجہ سے عربوں کی بربادی آرہی ہے جو قریب ہے۔ آج یاجوج و ماجوج کی دیوار میں اتنا سوراخ ہو گیا ہے، حضور ﷺ نے انگلی اور ساتھ والی انگلی سے حلقہ بنا کر دکھایا۔ دوسری حدیث میں ہے کہ 1 مرتبہ حضور ﷺ بیدار ہوئے تو فرمایا اللہ کی ذات پاک ہے، کتنے خزانے نازل کیے گئے اور کتنے فتنے نازل کیے گئے۔

س315۔ حدیث تکون الغنم فیہ خیر مال المسلم سے مستنبط مسائل و نکات؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا مسلمانوں پر 1 زمانہ ایسا آئے گا جس میں بکریاں مسلمان کا سب سے بہتر مال ہوں گی۔ وہ انہیں ساتھ لیکر پہاڑوں کی چوٹیوں پر چلا جائے گا جہاں بارشیں ہوتی ہیں، وہ اپنے دین کو فتنے سے بچانے کیلئے ایسا کرے گا۔ اس حدیث سے یہ ثابت ہوتا

ہے کہ فتنے سے بچنے اور اپنے دین کی حفاظت کیلئے خلوت نشینی جائز ہے، لیکن اگر کوئی فتنوں کا مقابلہ کر سکتا ہو تو پھر اس کیلئے جلوت زیادہ بہتر ہے کیونکہ جلوت میں نیکیوں کے مواقع زیادہ ہوتے ہیں۔

س316۔ حدیث وَ مَنْ یُشْرِفُ لَهَا تَسْتَشْرِفْهُ مکمل کریں؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب فتنوں کا دور آئے گا تو اس وقت بیٹھنے والا کھڑا رہنے والے سے، کھڑا رہنے والا چلنے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہو گا۔ جو اس میں جھانکے گا فتنہ اسے اچک لے گا۔ اس وقت جسے جہاں بھی پناہ مل جائے بس وہیں پناہ پکڑلے تا کہ اپنے دین کو فتنوں سے بچا سکے۔

س317۔ حدیث وَ کَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلُه و مالُه کی مختلف توجیہات؟

ج۔ حدیث میں فرمایا کہ نمازوں میں 1 نماز ایسی ہے کہ جس سے وہ چھوٹ جائے گویا اسکا گھر بار سب برباد ہو گئے۔ (وہ نمازِ عصر ہے)

س318۔ پر فتن اور ظالم حکومت کے دور میں عام مسلمان کسطرح زندگی بسر کریں گے؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا میرے بعد تم پر ایسا زمانہ آئے گا جس میں تم پر دوسروں کو مقدم کیا جائے گا اور ایسی باتیں سامنے آئیں گی جن کو تم برا سمجھو گے۔ لوگوں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! اس وقت ہمیں آپ کیا حکم فرماتے ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو حقوق تم پر دوسروں کے واجب ہوں انہیں ادا کرتے رہنا اور اپنے حقوق اللہ تعالی ہی سے مانگنا۔

س319۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایات میں کن فتنوں کیطرف اشارہ ہے؟

ج۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے سنا کہ میری امت کی بربادی قریش کے چند لڑکوں کے ہاتھوں پر ہو گی۔ مروان نے پوچھا نوجوان لڑکوں کے ہاتھ پر؟ اس پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر تم چاہو تو میں انکے نام بھی لے دوں کہ وہ بنی فلاں اور بنی فلاں ہوں گے!

س320۔ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کی روایت کیمطابق خیر و شر کی دونوں صورتیں؟

ج۔ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سے دیگر صحابہ خیر کے متعلق سوال کیا کرتے تھے لیکن میں شر کے متعلق پوچھتا تھا کہ کہیں میں ان میں مبتلا نہ ہو جاؤں۔ حضور ﷺ سے میں نے 1 مرتبہ سوال کیا کہ ہم جہالت و شر کے زمانے میں تھے، پھر اللہ تعالی نے ہمیں خیر و برکت عطا فرمائی۔ اب کیا اس خیر کے بعد پھر شر کا زمانہ آئے گا؟ تو فرمایا ہاں۔ میں نے سوال کیا کہ اس شر کے بعد پھر خیر کا کوئی زمانہ آئے گا؟ فرمایا ہاں، لیکن اس خیر پر کچھ دھواں ہو گا، میں نے عرض کی وہ دھواں کیا ہو گا؟ تو فرمایا ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو میری سنت اور طریقے کے علاوہ دوسرے طریقے اختیار کریں گے، ان میں کوئی اچھی بات ہو گی تو کوئی بری۔ میں نے پھر سوال کیا کہ کیا اس خیر کے بعد پھر شر کا زمانہ آئے گا؟ فرمایا ہاں، جہنم کے دروازوں کیطرف بلانے والے پیدا ہوں گے جو انکی بات قبول کرے گا اسے وہ جہنم میں جھونک دیں گے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ، انکے اوصاف بیان فرما دیجیے؟ تو فرمایا کہ وہ لوگ ہماری ہی قوم و مذہب کے ہونگے، ہماری ہی زبان بولیں گے۔ میں نے عرض کی اگر میں انکا زمانہ پاؤں تو میرے لیے کیا حکم ہے؟ فرمایا مسلمانوں کی جماعت اور انکے امام کو لازم پکڑنا۔ میں نے عرض کیا اگر مسلمانوں کی کوئی جماعت اور امام نہ ہو تو؟ فرمایا پھر ان تمام فرقوں سے خود کو الگ رکھنا، اگرچہ تجھے اس کیلئے کسی درخت کی جڑ ہی چبانی پڑے حتی کہ تیری موت آجائے۔

س321۔ اہلِ حق کی آپسی جنگ کے متعلق حدیث؟

ج۔ حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک 2 فریق آپس میں جنگ نہیں کریں گے، دونوں کے درمیان زبردست قتلِ عام ہو گا اور ان دونوں کا دعوی 1 ہی ہو گا۔

س322۔ ذوالخُوَیصِرہ کون تھا اور اسکی نسل کے متعلق حضور ﷺ نے کیا علامات و فسادات ذکر کیے؟

ج۔ ذوالخویصرہ بنی تمیم سے تعلق رکھنے والا 1 فرد تھا، جس نے حضور ﷺ کے مالِ غنیمت تقسیم کرنے پر اعتراض کیا تھا اور کہا تھا کہ حضور ﷺ آپ عدل کیجیے، اسکی نسل کے متعلق حضور ﷺ نے فرمایا کہ اسکے کچھ ایسے ساتھی بھی ہیں جنکی نمازوں کے سامنے تم اپنی نمازوں کو حقیر سمجھو گے اور انکے روزوں کے سامنے تم اپنے روزوں کو حقیر سمجھو گے۔ یہ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن وہ انکے حلق سے نیچے نہیں جائے گا اور یہ لوگ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے۔

س323۔ پہلے کی مسلم امتوں نے کونسی مصیبتیں برداشت کیں؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم سے پہلے زمانے میں کسی شخص کے لیے زمین میں گڑھا کھودا جاتا تھا، اس شخص کو اس میں ڈال دیا جاتا، پھر آری لاکر اسکے سر پر رکھ کر اسے 2 حصوں میں تقسیم کر دیا جاتا تھا۔ لیکن یہ بات بھی انہیں انکے دین سے دور نہیں کر سکتی تھی۔ کسی شخص پر لوہے کی کنگی پھیری جاتی جو گوشت کو ہڈی سے الگ کر دیتی اور یہ بات بھی انہیں انکے دین سے دور نہ کر سکی۔

س324۔ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ نے کس آیت کے پیشِ نظر بارگاہِ رسالت ﷺ میں آنا چھوڑ دیا؟

ج۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ۔ حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی تو حضرت ثابت رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اپنے گھر بیٹھ گئے اور (خوفِ الٰہی کی وجہ سے) کہنے لگے: میں اہلِ نار سے ہوں۔ (جب یہ کچھ عرصہ بارگاہِ رسالت میں حاضر نہ ہوئے تو) حضور ﷺ نے حضرت سعد بن معاذ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے اُنکا حال دریافت فرمایا، انہوں نے عرض کی: وہ میرے پڑوسی ہیں اور میری معلومات کیمطابق انہیں کوئی بیماری بھی نہیں ہے۔ حضرت سعد رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے حضرت ثابت رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ نے کہا: یہ آیت نازل ہوئی ہے اور تم لوگ جانتے ہو کہ میں تم سب سے زیادہ بلند آواز ہوں (اور جب ایسا ہے) تو میں جہنمی ہو گیا۔ حضرت سعد رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے یہ صورتِ حال حضور ﷺ کی خدمت میں عرض کی تو فرمایا: (وہ جہنمی نہیں) بلکہ وہ جنت والوں میں سے ہیں۔ (مسلم، کتاب الایمان، باب مخافۃ المؤمن ان یحبط عملہ، ص73، حدیث:119، 187)

س325۔ تلاوتِ قرآن کے وقت حضرت اُسَید بن حُضَیر رضی اللہ عنہ کی ظاہر ہونے والی کرامت؟

ج۔ حضرت اسید رضی اللہ عنہ سورہ کہف کی تلاوت کر رہے تھے۔ گھر میں 1 جانور بھی موجود تھا، اس نے اچھلنا شروع کیا، ان صحابی نے سلام پھیرا تو دیکھا کہ 1 بادل کے ٹکڑے نے انہیں ڈھانپ لیا ہے۔ انہوں نے بعد میں اس بات کا تذکرہ حضور ﷺ سے کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے فلاں! تم تلاوت کرتے رہتے کیوں کہ یہ سکینہ تھا جو قرآن کی وجہ سے نازل ہو رہا تھا۔

س326۔ حضرت سُراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ کا واقعہِ قبولِ اسلام؟

ج۔ ہجرت کے موقع پر سراقہ بن مالک نے حضور ﷺ کا پیچھا کیا۔ جب وہ حضور ﷺ کے قریب پہنچا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ کوئی ہم تک پہنچ آیا ہے! حضور ﷺ نے فرمایا ڈرو نہیں بے شک اللہ تعالی ہمارے ساتھ ہے۔ پھر حضور ﷺ نے اس کیلئے دعائے ضرر کی تو اسکا گھوڑا پیٹھ تک زمین میں دھنس گیا۔ سراقہ بولا کیا آپ دونوں نے میرے

لیے دعائے ضرر کی ہے؟ آپ دونوں میرے لیے دعا کیجئے۔ میں اللہ تعالی کے نام پر وعدہ کرتا ہوں کہ آپکی تلاش میں آنے والوں کو آپ سے پھیروں گا۔ حضور ﷺ نے اسکے حق میں دعا کی تو اسے نجات حاصل ہو گئی۔ اسکے بعد اسے جو بھی شخص ملا تو اس سے یہی کہا کہ اسطرف جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ واقعہ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ کے قبولِ اسلام کا سبب بنا۔

س327۔ سفر ہجرتِ مدینہ میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی خدمات؟

ج۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم نے رات کے وقت سفر شروع کیا اور اگلے دن بھی سفر کرتے رہے، حتیٰ کہ دوپہر کو راستہ خالی ہو گیا۔ ہمارے سامنے 1 بڑی سی سائے دار چٹان تھی، ہم نے وہاں پڑاؤ کیا۔ میں نے حضور ﷺ کے آرام کیلئے جگہ برابر کر کے اوپر 1 پوستین بچھا دی اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ سو جائیں، میں آپکے ارد گرد پہرہ دوں گا۔ حضور ﷺ سو گئے تو میں نے سامنے سے چرواہے کو بکریوں کیساتھ چٹان کیطرف آتا دیکھا۔ وہ بھی اس سائے میں آنا چاہتا تھا۔ میں نے اسے کہا اے نوجوان تم کس کے چرواہے ہو؟ وہ بولا فلاں شخص کا۔ میں اس سے اجازت لیکر اسکی 1 بکری کا دوھ دوہ کر پیالے میں حضور ﷺ کے پاس لایا، حضور ﷺ آرام فرما رہے تھے۔ میں نے جگانا پسند نہ کیا بلکہ انتظار کرتا رہا، حتّٰی کہ حضور ﷺ خود بیدار ہوئے۔ میں نے دودھ ٹھنڈا کر کے پیش کیا۔ حضور ﷺ نے اسے پیا اور میں راضی ہو گیا۔

س328۔ قبرستان کی زمین نے گستاخِ رسول ﷺ کو کسطرح سزا دی؟

ج۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ 1 عیسائی مسلمان ہوا۔ اس نے سورۃ بقرہ اور آلِ عمران سیکھ لی۔ حضور ﷺ کیلئے وہ قرآن تحریر کرتا تھا۔ وہ دوبارہ عیسائی ہو گیا۔ وہ کہتا تھا کہ حضور ﷺ کو صرف انہی باتوں کا علم ہے جو میں نے انہیں لکھ کر دی ہیں۔ اللہ تعالی نے اسے موت دی۔ اسکے ساتھیوں نے اسے دفن کیا تو صبح تک زمین اسے باہر پھینک چکی تھی۔ وہ لوگ بولے کہ یہ حضور ﷺ اور انکے ساتھیوں کا کام ہے کیونکہ یہ انہیں چھوڑ آیا تھا، انہوں نے ہمارے ساتھی کی قبر کھود کر اسے باہر پھینک دیا ہے، انہوں نے دوبارہ گہری قبر کھودی۔ اگلے دن صبح پھر زمین نے اسے باہر پھینک دیا۔ انہوں نے پھر وہی کہا اور اسکی قبر زیادہ گہری کھودی۔ اگلے دن پھر زمین نے اسے باہر پھینک دیا تو انہیں پتہ چل گیا کہ یہ کسی انسان کا کام نہیں، پھر انہوں نے اسے اسکے حال پر چھوڑ دیا۔

س329۔ قیصر و کسریٰ کے متعلق علمِ غیبِ مصطفٰی ﷺ ؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اسکے بعد کوئی قیصر نہیں آئے گا اور جب کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اسکے بعد کوئی کسریٰ نہیں آئے گا۔ اسکی قسم جسکے دستِ قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے تم ضرور انکے خزانے راہِ خدا میں خرچ کرو گے۔

س330۔ مسیلمہ کذاب کے مدینہ آمد اور وہاں سے واپس جاکر اسکی کی گئی خرافات؟

ج۔ حضور ﷺ کے زمانہ اقدس میں مسیلمہ کذاب آیا اور اس نے حضور ﷺ سے خلافت مانگی۔ حضور ﷺ کے ہاتھ مبارک میں اس وقت شاخ تھی، فرمایا کہ میں تمہیں یہ بھی نہیں دوں گا۔ پھر اس نے شہر سے واپس یمامہ جاکر نُبوت کا جھوٹا دعوی کیا کہ حضور ﷺ نے مجھے اپنی نُبوت میں شریک بنالیاہے۔ اور بہت سارے لوگوں کو اپنے ساتھ ملا لیا۔ بالآخر حضرت وحشی رضی اللہ عنہ نے جنگ میں اسے قتل کیا۔

س331۔ حضور ﷺ نے خواب میں جھوٹے مدعیانِ نبوت کے متعلق کیا دیکھا؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ 1 مرتبہ میں سویا ہوا تھا میں نے اپنے ہاتھ میں سونے کے 2 کنگن دیکھے۔ مجھے انکی وجہ سے بہت پریشانی ہوئی۔ خواب میں میری طرف وحی کی گئی کہ میں ان پر پھونک ماروں۔ میں نے ان پر پھونک ماری تو وہ اڑ گئے۔ میں نے ان دونوں کی یہ تعبیر کی کہ یہ 2 جھوٹے نُبوت کے دعویدار ہیں جو میرے بعد ظہور پذیر ہوں گے۔

س332۔ ہجرت وجہاد کے متعلق حدیث مَنامی؟

ج۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں کہ میں نے خواب دیکھا کہ میں مکہ سے ہجرت کرکے ایسی سرزمین کیطرف جارہاہوں جہاں کھجوریں ہیں۔ میرا دھیان یمامہ یاہجر کیطرف گیا، لیکن وہ یثرب مدینہ ہے۔ پھر میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے تلوار کو حرکت دی تو اسکا آگے والا حصہ ٹوٹ گیا، اس سے مراد وہ آزمائش ہے جو اہلِ ایمان کو غزوہِ اُحد کے موقع پر اٹھانی پڑی۔ پھر میں نے اسے حرکت دی تو وہ پہلے سے زیادہ اچھی ہو گئی، اس سے مراد فتح ہے اور اہلِ ایمان کا وہ اجتماع ہے جو اللہ تعالی نے عطا کیا۔ میں نے خواب میں گائے دیکھی بھلائی اللہ تعالی کے ہاتھ میں ہے، اس سے مراد وہ اہلِ ایمان ہیں جو غزوہِ اُحد کے موقع پر شہید ہوئے اور بھلائی سے مراد وہ بھلائی ہے جو اللہ تعالی نے عطا کی اور ثوابِ صدق سے مراد وہ ہے جو اللہ تعالی نے یومِ بدر کے بعد ہمیں عطا کیا۔

س333۔ حدیث ثُمّ اَسَرّ الیھا حدیثًا میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنھا کو کونسے راز بیان کیے گئے؟

ج۔ حضور ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنھا کے کان میں 1 مرتبہ سرگوشی کی تو وہ رو پڑیں۔ دوسری مرتبہ سرگوشی کی تو وہ ہنس پڑیں۔ پہلی مرتبہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ الصّلوٰۃ و السّلام میرے ساتھ ہر سال قرآن پاک کا 1 دَور کرتے تھے، لیکن اس سال 2 دور کیے۔ میرا خیال ہے کہ اب میرا آخری وقت آ چکا ہے اور میرے گھر والوں میں سب سے پہلے تم مجھ سے ملو گی، تو اس بات پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنھا رو پڑیں۔ دوسری مرتبہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے فاطمہ رضی اللہ عنھا! کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تم جنت کی تمام خواتین کی سردار بن جاؤ؟ تو اس بات پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنھا ہنس پڑیں۔

س334۔ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی زبانی سُوْرَۃُ نصر کی تفسیر؟

ج۔ حضرت عمر نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنھما سے سورۃ نصر کی تفسیر کے متعلق پوچھا تو حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنھما نے جواب دیا کہ اس سے مراد حضور ﷺ کا آخری وقت تھا جسکے متعلق اللہ تعالی نے آپکو بتایا ہے، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اسکے متعلق مجھے بھی وہی علم ہے جو تم جانتے ہو۔

س335۔ حضور ﷺ نے آخری وصایا میں انصار کے متعلق کیا تاکید کی تھی؟

ج۔ حضور ﷺ نے آخری وصایا میں انصار کے متعلق فرمایا کہ لوگ زیادہ ہو جائیں گے، انصار کم ہو جائیں گے، حتی کہ وہ لوگوں کے درمیان یوں رہ جائیں گے جیسے کھانے میں نمک ہوتا ہے۔ تو ہم میں سے جو شخص حکومتی معاملات کا نگران بنے وہ کچھ لوگوں کو نقصان اور کچھ کو نفع دے گا۔ تو وہ انصار کے اچھے شخص کی اچھائی قبول کریں اور انکے برے شخص سے درگزر کرے۔

س336۔ جنگِ موتہ کے موقع پر حضور ﷺ کی غیبی خبروں کے احوال؟

ج۔ حضور ﷺ نے حضرت جعفر اور حضرت زید رضی اللہ عنھم کی وفات کی اطلاع آنے سے قبل انکے انتقال کی اطلاع دی، اور آپکی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ انکی شہادت جنگِ موتہ میں ہوئی جو کہ حضور ﷺ مسجدِ نبوی سے ملاحظہ فرما رہے تھے۔

س337۔ حدیث ھل لکم من انماط میں علمِ غیبِ مصطفٰی ﷺ؟

ج۔ حضور ﷺ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا تمہارے پاس اونی بچھونے ہیں؟ تو انہوں نے عرض کی کہ ہمارے پاس اونی بچھونے کہاں سے آئیں گے؟ تو حضور ﷺ نے غیب کی خبر دیتے ہوئے فرمایا کہ عنقریب تمہیں اونی بچھونے ملیں گے۔ حضور ﷺ کی یہ غیبی خبر سچی ثابت ہوئی اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے پاس اونی بچھونے آ گئے تھے۔

س338۔ غزوہِ بدر سے قبل حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو عمرے کے دوران پیش آنے والے احوال؟

ج۔ غزوہ بدر سے پہلے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ عمرہ کرنے کیلئے مکہ گئے۔ مکہ میں امیہ بن خلف کیساتھ انکے تعلقات تھے۔ انکے ہاں انہوں نے پڑاؤ کیا تو جب آدھا دن گزر گیا تو اس وقت امیہ بن خلف اور سعد بن معاذ رضی اللہ عنہما مل کر طواف کرنے کیلئے نکلے۔ جب آپ طواف کر رہے تھے تو ابو جہل آ گیا اور پوچھا کہ خانہ کعبہ کا طواف کون کر رہا ہے؟ تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں سعد ہوں۔ ابو جہل نے کہا کیا تم خانہ کعبہ کا طواف امن کی حالت میں کر رہے ہو جبکہ تم نے حضور ﷺ اور انکے ساتھیوں کو پناہ دے رکھی ہے، یہاں سے جھگڑا بڑھا۔ امیہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے بار بار کہا کہ ابو جہل کے سامنے اپنی آواز اونچی نہ کریں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تم مجھے خانہ کعبہ کے طواف سے روکو گے تو میں تمہارا مدینہ سے گزرتا ہوا شام کا تجارتی راستہ بند کر دوں گا۔ یہاں حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے سنا کہ یہ ابو جہل تمہیں قتل کروا دے گا۔ یہ بات امیہ بن خلف نے گھر جا کر اپنی بیوی کو بتائی تو اس نے بھی یہی کہا کہ حضور ﷺ نے سچ کہا کیونکہ وہ کبھی جھوٹ نہیں بولتے۔ جنگِ بدر میں ابو جہل امیہ بن خلف کو لایا اور وہاں امیہ بن خلف قتل ہوا۔

س339۔ حدیث فنزع ابوبکر رضی اللہ عنہ ذنوبا او ذنوبین سے محدثین نے کونسے مسائل مستنبط کیے؟

ج۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے 1 یا 2 ڈول نکالے۔ اس حدیث سے محدثین نے یہ مسئلہ نکالا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے بعد خلیفہ بنیں گے لیکن انکا دورانیہ کم ہو گا۔ انکے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنیں گے جنکا دورانیہ زیادہ ہو گا اور وہ بہت ساری فتوحات بھی حاصل کریں گے۔

س340۔ سورۃ بقرہ کی آیت نمبر 146 کا شانِ نزول؟

ج۔اَلَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰهُمُ الۡکِتٰبَ یَعۡرِفُوۡنَهٗ کَمَا یَعۡرِفُوۡنَ اَبۡنَآءَهُمۡ ، وَ اِنَّ فَرِیۡقًا مِّنۡهُمۡ لَیَکۡتُمُوۡنَ الۡحَقَّ وَ هُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ۔ جنہیں ہم نے کتاب عطا فرمائی وہ اس نبی کو ایسا پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بیشک ان میں 1 گروہ جان بوجھ کر حق چھپاتے ہیں۔ (بقرۃ:146)

{یَعۡرِفُوۡنَهٗ کَمَا یَعۡرِفُوۡنَ اَبۡنَآءَهُمۡ:وہ اس نبی کو ایسا پہچانتے ہیں جیسے وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں} مراد یہ ہے کہ گزشتہ آسمانی کتابوں میں حضور ﷺ کے اوصاف ایسے واضح اور صاف بیان کیے گئے ہیں جن سے علماءِ اہلِ کتاب کو حضور ﷺ کے خاتَم الانبیاء ہونے میں کچھ شک و شبہ باقی نہیں رہ سکتا اور وہ حضور ﷺ کے اس منصبِ عالی کو کامل یقین کیساتھ جانتے ہیں۔ یہودی علماء میں سے حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللہُ عَنْہُ مشرف باسلام ہوئے تو حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے ان سے دریافت کیا کہ اس آیت میں جو معرفت بیان کی گئی اسکا کیا مطلب ہے ؟ انہوں نے فرمایا کہ اے عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ! میں نے حضور ﷺ کو دیکھا تو بغیر کسی شک و شبہ کے فوراً پہچان لیا اور میرا حضور ﷺ کو پہچاننا اپنے بیٹوں کو پہچاننے سے زیادہ کامل و اکمل تھا۔ حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے پوچھا، وہ کیسے ؟ انہوں نے کہا کہ حضور ﷺ کے اوصاف تو ہماری کتاب توریت میں اللہ تعالی نے بیان فرمائے ہیں جبکہ بیٹے کو بیٹا سمجھنا تو صرف عورتوں کے کہنے سے ہے۔ (یعنی حضور ﷺ کی پہچان تو اللہ تعالی نے کرائی، لٰہذا وہ تو قطعی و یقینی ہے جبکہ اولاد کی پہچان تو عورتوں کے کہنے سے ہوتی ہے)۔ حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے یہ سن کر انکا سر چوم لیا۔

اس واقعے سے یہ بھی معلوم ہوا کہ غیر محلِ شہوت میں دینی محبت سے پیشانی چومنا جائز ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور ﷺ کی صرف پہچان ایمان نہیں بلکہ حضور ﷺ کو ماننا ایمان ہے۔ جیسے یہودی پہچانتے تو تھے لیکن مانتے نہ تھے اسلئے کافر ہی رہے۔

{وَ اِنَّ فَرِیۡقًا مِّنۡهُمۡ لَیَکۡتُمُوۡنَ الۡحَقَّ: اور بیشک ان میں 1 گروہ حق چھپاتے ہیں} اہلِ کتاب علماء کا 1 گروہ توریت و انجیل میں مذکور حضور ﷺ کی نعت و صفت کو اپنے بغض و حسد کی وجہ سے جان بوجھ کر چھپاتا تھا، یہاں انہی کا بیان ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ حق چھپانا معصیت و گناہ ہے اور حضور ﷺ کی عظمت و شان چھپانا یہودیوں کا طریقہ ہے۔

س 341۔ عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا واقعہِ قبولِ اسلام؟

ج۔ حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی تشریف آوری کے متعلق سنا تو وہ اس وقت پھل توڑ رہے تھے، وہ فوراً حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور عرض کیا، میں آپ سے 3 سوال کرتا ہوں جنہیں صرف نبی ہی جانتا ہے، (بتائیں)

علاماتِ قیامت میں سے سب سے پہلی نشانی کیا ہے؟ اہلِ جنت کا سب سے پہلا کھانا کیا ہو گا؟ بچہ کب اپنے والد کے مشابہ ہوتا ہے اور کب اپنی والدہ کے مشابہ ہوتا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جبریل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے ابھی انکے متعلق بتایا، پہلی علامت 1 آگ ہو گی جو لوگوں کو مشرق سے مغرب کیطرف جمع کر دے گی۔ جنتیوں کا پہلا کھانا مچھلی کے جگر کا 1 کنارہ ہو گا، اور جب آدمی کا پانی عورت کے پانی (منی) پر غالب آجاتا ہے تو بچہ والد کے مشابہ ہوتا ہے اور جب عورت کا پانی غالب آجاتا ہے تو بچہ عورت کے مشابہ ہوتا ہے۔ یہ سن کر انہوں نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، اور بیشک آپ اللہ کے رسول ﷺ ہیں۔

س342۔ معجزہ شق القمر کب ہوا اور قرآن میں کن الفاظ سے بیان کیا گیا؟

ج۔ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ۔ پاس آئی قیامت اور شق ہو گیا چاند۔ (1)

{اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ: قیامت قریب آگئی} یعنی قیامت کے نزدیک ہونے کی نشانی ظاہر ہو گئی کہ حضور ﷺ کے معجزہ سے چاند 2 ٹکڑے ہو کر پھٹ گیا۔ چاند کا 2 ٹکڑے ہونا حضور ﷺ کے روشن معجزات میں سے ہے۔

اشارے سے چاند چیر دیا: صحاح ستہ کی کثیر اَحادیث میں اس عظیم معجزے کے مختلف پہلو بیان کئے گئے، چنانچہ حضرت رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: اہلِ مکہ نے حضور ﷺ سے 1 معجزہ دکھانے کی درخواست کی تو حضور ﷺ نے چاند ٹکڑے کر کے دکھایا۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں چاند 2 ٹکڑے ہو کر پھٹا، 1 ٹکڑا پہاڑ کے اوپر اور دوسرا ٹکڑا اسکے نیچے، تب حضور ﷺ نے فرمایا کہ گواہ رہو۔

حضرت جبیر بن مطعم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: جب حضور ﷺ نے چاند 2 ٹکڑے کر کے دکھایا تو کفارِ قریش نے کہا: محمد ﷺ نے جادو سے ہماری نظر بند کر دی ہے، اس پر انکی جماعت کے لوگوں نے کہا کہ اگر یہ ہماری نظر بندی ہے تو باہر کہیں بھی کسی کو چاند کے 2 حصے نظر نہ آئے ہوں گے۔ اب جو قافلے آنے والے ہیں اُنکی جستجو رکھو اور مسافروں سے دریافت کرو، اگر دوسرے مقامات سے بھی چاند کا ٹکڑے ہونا دیکھا گیا ہے تو بے شک معجزہ ہے۔ چنانچہ سفر سے آنے والوں سے دریافت کیا تو اُنہوں نے بیان کیا کہ ہم نے دیکھا ہے کہ اس روز چاند کے 2 حصے ہو گئے تھے۔

س343۔ حضور ﷺ اور حضرت موسٰی علیہ الصّلوۃ والسّلام کے مختلف چیزوں کو روشن کرنے کے واقعات؟

ج۔ حضور ﷺ کے پاس 2 صحابی بیٹھے تھے۔ رات اندھیری تھی۔ بارش کے بعد جب اٹھ کر جانے لگے تو حضور ﷺ نے ان دونوں کو 1 چھڑی دی جو انکے آگے آگے روشنی کرتی تھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی سوئی 1 بار رات کو گر گئی۔ حضور ﷺ کمرے میں تشریف لائے تو حضور ﷺ کے چہرہ انور سے اتنی روشنی ہوئی کہ وہ سوئی مل گئی۔ اسی طرح جب حضور ﷺ مسکراتے تو آپکے سامنے والے دانتوں سے اتنی روشنی نکلتی کے ارد گرد کی دیواریں روشن ہو جایا کرتی تھیں۔

وَّنَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا هِیَ بَیْضَآءُ لِلنّٰظِرِیْنَ۔ اور اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال کر نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے سامنے جگمگانے لگا۔ (108)

{وَنَزَعَ یَدَهٗ: اور اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال کر نکالا} اس آیت میں حضرت موسیٰ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کے دوسرے معجزے کا ذکر ہے کہ آپ نے اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال کر نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے سامنے جگمگانے لگا اور اسکی روشنی اور چمک نورِ آفتاب پر غالب ہو گئی۔ 1 روایت میں ہے کہ حضرت موسیٰ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام نے فرعون کو اپنا ہاتھ دکھا کر پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ فرعون نے جواب دیا: آپکا ہاتھ ہے۔ پھر حضرت موسیٰ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام نے اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال کر نکالا تو وہ جگمگانے لگا۔

س344۔ حجیتِ اجماع کو احادیث سے ثابت کریں؟

ج۔ حدیث: جس چیز کو مسلمان اچھا سمجھیں وہ اللہ کے نزدیک بھی اچھی ہے اور جس چیز کو مسلمان بُرا سمجھیں وہ اللہ تعالٰی کے نزدیک بھی بری ہے۔ حدیث: جو شخص جماعت سے بالشت برابر جدا ہوا تو اس نے اسلام کی رسی اپنی گردن سے الگ کر دی۔ حدیث: جو جماعت سے الگ ہو جائے تو اسکی موت جاہلیت کے طرز پر ہو گی۔

س345۔ لو اشتری التّراب لَرَبِحَ فیه کس واقعے کیطرف اشارہ ہے؟

ج۔ حضور ﷺ نے حضرت عروہ رضی اللہ عنہ کو 1 دینار دیا کہ وہ اسکے ذریعے ان کیلئے بکری خریدیں۔ انہوں نے اسکے ذریعے 2 بکریاں خرید لیں اور ان میں سے 1 کو 1 دینار کے عوض میں فروخت کر دیا اور پھر 1 دن 1 اور بکری لیکر حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضور ﷺ نے انکے کاروبار میں برکت کی دعا کی۔ اسکے بعد وہ مٹی بھی خریدتے تو انہیں اس میں فائدہ ہوتا تھا۔

س346۔ گھوڑوں کی 3 مختلف اقسام اور ان میں سے افضل گھوڑوں کی وجہِ فضیلت؟

ج۔ گھوڑوں کی 3 اقسام ہیں۔ 1: پہلے قسم کے گھوڑے آدمی کیلیئے اجر کا باعث ہوتے ہیں جو شخص گھوڑے کو اللہ کی راہ میں باندھتا ہے اور اسے کسی باغ میں کھلا چھوڑ دیتا ہے تو وہ اس چراغہ یا باغ میں اپنی رسی سمیت جہاں تک جاتا ہے اس شخص کیلیئے نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اگر وہ اس رسی کو تڑوا کر 1 یا 2 ٹیلوں پر چڑھ جاتا ہے تو اسکا لید کرنا بھی اس شخص کے حق میں نیکی ہوتا ہے اور اگر وہ کسی نہر کے پاس سے گزرے اور وہاں سے کچھ پی لے حالانکہ اس شخص نے اسے پانی پلانے کا ارادہ نہیں کیا تھا تو بھی اس شخص کے حق میں نیکی ہوتی ہیں۔

2: جو اسے خوشحال رہنے اور ضرورت کے وقت کسی سے مانگنے سے بچنے کیلیئے رکھتا ہے اور اسکی گردن اور پشت کے متعلق حکمِ الٰہی کو بھولتا نہیں یعنی زکوۃ ادا کرتا ہے تو یہ اس شخص کیلیئے اسی طرح رکاوٹ ہوں گے۔

3: جو اسے فخریہ دکھانے، اہلِ اسلام کو نقصان پہنچانے کیلیئے رکھتا ہے تو یہ گناہ کا باعث ہوں گے۔

کتاب فضائلِ اصحابِ النّبیؐ ﷺ

س347۔ قرن کا معنی، حد، وجہِ تسمیہ؟

ج۔ قرن کا معنی زمانہ ہے۔ خیر القرون حضور ﷺ کی بعثت سے لیکر 220 ہجری تک ہے جو کہ 233 سال بنتا ہے۔ وجہِ تسمیہ یہ ہے کہ اس دور میں آخرت ہر چیز پر غالب تھی اور ان لوگوں کی نظر میں دنیا کی کوئی حقیقت نہ تھی۔

س348۔ تعریفِ صحابی اور تعدادِ صحابہ رضی اللہ عنہم؟

ج۔ صحابی وہ ہے جس نے حالتِ ایمان میں حضور ﷺ سے ملاقات کی ہو یا حضور ﷺ کی صحبت پائی ہو اور ایمان ہی کی حالت پر ہی اسکی وفات ہوئی ہو۔ صحابہ کی تعداد مشہور قول کیمطابق 1,00,000 سے زائد ہے۔

س349۔ خیر القرون کے شرور؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایامیری امت کاسب سے بہترین زمانہ میرازمانہ ہے، پھر اسکے بعدوالوں کازمانہ ہے، پھر اسکے بعدوالوں کا۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایاکہ اسکے بعدوہ لوگ ہوں گے جو گواہی دیں گے حالانکہ ان سے گواہی نہیں مانگی گئی ہوگی،وہ خیانت کریں گے حالانکہ انہیں امین مقرر نہیں کیاجائے گا،وہ نذر مانیں گے لیکن اسے پورانہ کریں گے اور انکے درمیان موٹاپاظاہر ہوگا۔

س350۔ فضیلتِ مہاجرین رضی اللہ عنھم پر آیات؟

ج۔لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ۔ ان فقیر ہجرت کرنے والوں کیلئے جواپنے گھروں اور مالوں سے نکالے گئے اللہ کافضل اور اسکی رضاچاہتے اور اللہ تعالی اور رسول ﷺ کی مدد کرتے وہی سچے ہیں۔(8)

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا۔ اگر تم محبوب ﷺ کی مددنہ کروتوبیشک اللہ نے انکی مددفرمائی جب کافروں کی شرارت سے انہیں باہر تشریف لے جاناہوا صرف 2 جان سے جب وہ دونوں غار میں تھے جب اپنے یار سے فرماتے تھے غم نہ کھابیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

س351۔ دورانِ ہجرتِ مدینہ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ کیساتھ پیش آنے والے واقعات؟

ج۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہجرتِ مدینہ کے موقع پر صرف سراقہ بن مالک ہم تک پہنچاتھاجواپنے گھوڑے پر سوار تھامیں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ ! یہ ڈھونڈنے والا شخص ہم تک پہنچ گیاہے تو حضور ﷺ نے فرمایاتم ڈرو نہیں بے شک اللہ تعالی ہمارے ساتھ ہے۔ حضور ﷺ نے سراقہ کے خلاف دعاکی تواسکاگھوڑاپیٹھ تک زمین میں دھنس گیاپھر اس نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی کہ میرے لیے دعاکردیں تو میں واپس چلاجاؤں گااور ہر شخص سے یہی کہوں گاکہ ادھر نہیں جاؤ۔اس واقعہ سے متاثر ہوکر سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ اسلام لائے تھے۔

س352۔ دورانِ ہجرتِ مدینہ حضور ﷺ کے تسلی آمیز جملے؟

ج۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضور ﷺ سے عرض کی میں اس وقت غار میں موجود تھا اگر ان میں سے کوئی 1 شخص اپنے پاؤں کے نیچے دیکھ لے تو ہمیں دیکھ لے گا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے ابو بکر ان 2 افراد کے متعلق تمہاری کیا رائے ہے جن کیساتھ تیسرا اللہ تعالیٰ ہو؟

س353۔ ترتیبِ افضلیتِ صحابہ بزبانِ حضرت عمر رضی اللہ عنہم؟

ج۔ حضرت ابنِ عمر بیان کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے زمانہِ اقدس میں کچھ لوگوں کو دوسروں سے بہتر قرار دیا کرتے تھے۔ ہم حضرت ابو بکر کو سب سے بہتر قرار دیتے تھے پھر انکے بعد حضرت عمر کو پھر انکے بعد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہم اجمعین کو۔

س354۔ خلیل کے مفاہیم و مطالب اور حضور ﷺ نے یہ لفظ کس کیلئے استعمال فرمایا؟

ج۔ خلیل کا معنی ہے سچا دوست، خیر خواہ، ہمدرد۔ حضور ﷺ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کیلئے خلیل کا لفظ استعمال کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا اگر میں اپنی امت میں سے کسی 1 کو خلیل بناتا تو میں ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن وہ میرے بھائی اور ساتھی ہیں۔

س355۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی وجوہاتِ فضیلت؟

ج۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو علم، عشقِ رسول، بہادری، حضور ﷺ پر اپنا مال خرچ کرنے، غرض ہر لحاظ سے فضیلت حاصل ہے۔ بخاری شریف میں ہے کہ حضور ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنے 1 بندے کو دنیا اور اپنے پاس موجود نعمتوں میں سے کسی 1 کو اختیار کرنے کا اختیار دیا، تو اس بندے نے اللہ تعالیٰ کے قرب کو اختیار کیا۔ حضور ﷺ نے جب یہ فرمایا تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ رونے لگے کیونکہ انہیں پتہ چل گیا کہ وہ بندے حضور ﷺ خود ہیں۔ حضور ﷺ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کیلئے فرمایا کہ اگر میں امت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بناتا۔ حضور ﷺ نے فرمایا مسجد میں موجود ہر دروازہ بند کر دیا جائے لیکن حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا مخصوص دروازہ کھلا رہنے دیا جائے اور حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو سب سے بہتر قرار دیتے تھے۔

س356۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے قبولِ اسلام کے وقت کتنے اور کونسے لوگ مسلمان تھے؟

ج۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو اس وقت دیکھا جب حضور کیساتھ صرف 5 غلام، 2 عورتیں اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہم کے سوا کوئی نہ تھا۔ غلاموں میں حضرت بلال، زید بن حارثہ، عامر بن فہیرہ، ابوفکیہ اور عبید بن زید حبشی، عورتوں میں حضرت خدیجہ اور ام ایمن یا سمیہ رضی اللہ عنہم۔

س357۔ صدیق و فاروق رضی اللہ عنہما کے مابین منازعت اور اس پر نبوی ﷺ مصالحت؟

ج۔ حضور ﷺ کی بارگاہ میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے 1 مرتبہ عرض کی کہ میرے اور ابنِ خطاب کے درمیان کچھ جھگڑا ہو گیا ہے۔ میں نے ان کیساتھ زیادتی کی، پھر مجھے افسوس ہوا۔ میں نے ان سے کہا کہ مجھے معاف کر دیں تو انہوں نے انکار کر دیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ اللہ تمہاری مغفرت کرے، یہ بات 3 مرتبہ فرمائی۔ حضرت عمر نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما کے گھر آکر پوچھا تو گھر والوں نے بتایا کہ وہ یہاں نہیں ہیں، پھر وہ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سلام کیا۔ حضور ﷺ کے چہرہ مبارکہ کا رنگ سرخ ہو گیا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ، اللہ کی قسم میں نے زیادتی کی تھی۔ انہوں نے یہ بات 2 دفعہ بیان کی۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے تمہاری طرف مبعوث کیا۔ تو ہم سب نے کہا آپ جھوٹ کہہ رہے ہیں۔ صرف حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا یہ سچ کہہ رہے ہیں۔ اس نے اپنی ذات اور مال کیساتھ میری بھرپور مدد کی۔ تو کیا تم میرے ساتھی کی اس خوبی کو بھلا دو گے؟ یہ بات حضور ﷺ نے 2 مرتبہ فرمائی۔

س358۔ جیشِ ذات سلاسل کے سپہ سالار اور ذات سلاسل کی وجہِ تسمیہ؟

ج۔ جیش ذات سلاسل کے سپہ سالار حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ تھے۔ اس جنگ کو ذات سلاسل اسلیے کہتے ہیں کہ کفار کے لشکر پر جب مسلمان غالب آتے تو وہ بھاگنا شروع کر دیتے تھے۔ انہوں نے فوج کے پاؤں زنجیروں سے باندھ دیے تاکہ یہ نہ بھاگیں۔ اسلیے اس جنگ کو ذات سلاسل کہتے ہیں۔

س359۔ حدیث فاِنّی اُؤمِنُ بِذٰلک و ابوبکر و عمرُ رضی اللہ عنہ کا مفہوم اور جانوروں کے انسانوں کیساتھ ہم کلام ہونے کے واقعات؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا 1 مرتبہ چرواہا اپنی بکریوں میں موجود تھا۔ بھیڑیا اسکے پاس آیا اور اس نے 1 بکری کو پکڑ لیا۔ وہ چرواہا اسکے پیچھے گیا تو اس بھیڑیے نے اس کیطرف پیچھے مڑ کر کہا کہ یوم سبع کے دن اسے کون بچائے گا، جب اسکا نگران صرف میں ہوں گا۔

اسی طرح 1 مرتبہ 1 شخص بیل لیکر جارہا تھا۔ وہ اس پر سوار ہوا تو اس نے اس کیطرف متوجہ ہو کر بات کرتے ہوئے کہا کہ مجھے اس مقصد کیلئے پیدا نہیں کیا گیا بلکہ کھیتی باڑی کیلئے پیدا کیا گیا ہے تو لوگوں نے کہا سبحان اللہ۔ اس وقت حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں اس بات پر یقین رکھتا ہوں اور اس پر ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی یقین رکھتے ہیں۔

س360۔ حدیث انك لست تصنع ذٰلك خُيَلاءَ سے تکبر کی مذمت اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی عظمت؟

ج۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے کپڑے کو تکبر کے طور پر لٹکا کر چلے گا تو اللہ تعالی بروزِ قیامت اس پر نظرِ رحمت نہ فرمائے گا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی میرے کپڑے کا 1 سرا لٹک جاتا ہے، لیکن میں اسکا دھیان رکھوں تو ہی بچتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا تم تکبر کی وجہ سے ایسا نہیں کرتے۔

س361۔ جنتی دروازوں کے نام اور شانِ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ؟

ج۔ جنت کے 8 دروازے ہیں۔ 1: باب الصلاۃ 2: باب الریان 3: باب الجہاد 4: باب الصدقہ 5: باب الحج 6: باب الایمن 7: باب الذکر 8: باب الکاظمین۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی شان یہ ہے کہ یہ سارے دروازے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو پکاریں گے کہ ہم سے گزریے۔

س362۔ وصالِ نبوی ﷺ کے وقت صدیقی خطبات اور اسکے ثمرات؟

ج۔ حضور ﷺ کے وصال کے وقت جب مسلمان بہت زیادہ صدمے میں تھے، اس وقت حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالی کی حمد و ثنا کے بعد فرمایا جو شخص حضور ﷺ کی عبادت کرتا تھا تو حضور ﷺ وصال فرما گئے اور جو شخص اللہ تعالی کی عبادت کرتا تھا تو اللہ تعالی زندہ ہے وہ کبھی نہیں مرے گا۔ پھر یہ آیت پڑھی "بے شک تم بھی مر جاؤ گے اور وہ بھی مر جائیں گے" پھر یہ آیت پڑھی "محمّد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، ان سے پہلے بھی رسول گزرے ہیں، اگر وہ فوت ہو جائیں یا شہید کر دیے جائیں تو کیا تم ایڑیوں کے بل گھوم جاؤ گے؟ اور جو ایڑیوں کے بل گھوم جائے گا اللہ کو کوئی نقصان نہ پہنچائے گا۔ عنقریب اللہ شکر کرنے والوں کو بدلہ دے گا" یہ سن کر لوگوں نے بے قابو ہو کر رونا شروع کر دیا۔

س363۔ بوقتِ وصالِ نبوی ﷺ جذباتِ حضرت عمر اور انہوں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بطورِ خلیفہ کسطرح پیش کیا؟

ج۔ وصالِ نبوی ﷺ کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور بولے اللہ کی قسم رسول اللہ ﷺ فوت نہیں ہوئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اِس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ذہن میں صرف یہ بات ہے کہ اللہ تعالی انہیں دوبارہ زندہ کرے گا اور وہ لوگوں کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیں گے۔ راوی بیان کرتے ہیں انصار حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ثقیفہ بنو سعدہ میں حاضر ہوئے اور بولے ایک امیر ہم میں سے ہو گا اور ایک امیر آپ میں سے ہو گا۔ حضرت ابو بکر و عمر، حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہم کے پاس گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولنے لگے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے انہیں خاموش کروا دیا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے سب سے بہترین انداز میں گفتگو کی۔ اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ ہمارے سردار ہیں، آپ ہم میں سے بہتر ہیں، ہم سب میں حضور ﷺ کے محبوب ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ تھاما اور انکے ہاتھ پر بیعت کی تو لوگوں نے بھی انکے ہاتھ پر بیعت کی۔

س364۔ تعارُفِ حضرت محمد بن حنفیہ اور شانِ صدیق و عمر بزبانِ حضرت علی رضی اللہ عنہم ؟

ج۔ جنگ یمامہ میں حنفیہ قبیلہ کی 1 عورت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حصے میں آئی۔ جس سے آپکے 1 بیٹے محمد بن حنفیہ پیدا ہوئے۔ محمد بن حنفیہ کہتے ہیں میں نے اپنے والد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ ﷺ کے بعد لوگوں میں سب سے بہتر کون ہے؟ تو فرمایا حضرت ابو بکر، میں نے کہا پھر انکے بعد کون بہتر ہے؟ تو فرمایا حضرت عمر رضی اللہ عنہما۔

س365۔ آیتِ تیمُّم کا شانِ نزول اور اسکے ضمن میں شانِ آلِ صدیق رضی اللہ عنہم ؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہم حضور ﷺ کے ہمراہ 1 سفر میں شریک ہوئے۔ 1 مقام پر پہنچے تو میرا ہار گم ہو گیا۔ حضور ﷺ نے اسکی تلاش میں قافلے کو وہیں ٹھہرایا۔ لوگ آپکے ہمراہ ٹھہر گئے۔ آس پاس کہیں پانی موجود نہ تھا، نہ ہی لوگوں کے پاس پانی موجود تھا۔ حتی کہ صبح ہو گئی اور پانی موجود نہ تھا، تو اللہ تعالی نے تیمم سے متعلق آیت نازل کی تو سب نے تیمم کیا اور حضرت اسید بن حضیر بولے آلِ ابو بکر یہ تمہاری پہلی برکت نہیں یعنی مسلمانوں کو تیمم جیسی نعمت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی برکت سے ملی۔

س366۔ حدیث لا تَسُبُّ اصحابی میں صحابہ رضی اللہ عنہم کے متعلق عقیدہ؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ میرے صحابہ رضی اللہ عنھم کو برا نہ کہو۔ صحابہ رضی اللہ عنھم کے متعلق ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ اگر کوئی کسی صحابی کو گالی دے تو اسکو کوڑے لگائے جائیں۔ کوئی کتنا ہی بلند مقام حاصل کرلے لیکن وہ کسی صحابی کے مقام و مرتبہ کو نہیں پہنچ سکتا۔ حضور ﷺ نے فرمایا اگر کوئی احد پہاڑ جتنا سونا خرچ کرے تو وہ میرے کسی صحابی کے نصف مد کے برابر بھی نہیں ہو سکتا۔

س367۔ بئرِ اریس کے موقع پر حضور ﷺ کی موجودگی میں کونسے صحابہ حاضر ہوئے اور کونسی غیبی خبریں عطا ہوئیں؟

ج۔ بئرِ اریس پر حضور ﷺ کی موجودگی میں سب سے پہلے حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ پہنچے اور انہوں نے خود کو حضور ﷺ کا دربان بنالیا پھر حضرت ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنھم حاضر ہوئے۔ انکو حضور ﷺ نے جنت کی خوشخبری عطا فرمائی، لیکن حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کیلئے فرمایا کہ 1 بلوی کے بعد جنت کی خوشخبری ہو۔

س368۔ حدیث فانما نبی و صدیق و شھیدان سے شانِ مصطفٰی ﷺ و خلفاء رضی اللہ عنھم؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے اُحد ٹھہرے رہو، تم پر اللہ کا 1 نبی، 1 صدیق اور 2 شہید موجود ہیں۔ اس سے حضور ﷺ کی یہ شان ثابت ہوتی ہے کہ آپکو علمِ غیب حاصل تھا۔ ایک عرصہ بعد جو واقعات رونما ہونے تھے، حضور ﷺ نے پہلے ہی بتادیے تھے۔ جب حضور ﷺ نے فرمایا کہ تجھ پر 1 صدیق ہے، تو اس سے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی شانِ صدیقیت کا اظہار ہوتا ہے۔ جب فرمایا 2 شہید ہیں، تو اس سے حضرت عمر و عثمان رضی اللہ عنہما کی شان کا بھی اظہار ہوتا ہے کہ وہ دونوں شہید ہوں گے۔

س369۔ حضرت علی کا صدیق و فاروق رضی اللہ عنھم کی قسمت پر رشک کرنا مدلل کریں؟

ج۔ حضرت علی کرّم اللہ وجہَہُ الکریم حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کی قسمت پر رشک کرتے تھے، کہ انکے متعلق حضور ﷺ اکثر یوں فرمایا کرتے تھے کہ میں اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما تھے۔ میں ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما گئے یعنی حضور ﷺ اپنے ساتھ اکثر ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کا ذکر کرتے تھے۔

س370۔ حضور ﷺ پر عقبہ بن ابی معیط کے مظالم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا دفاع؟

ج۔ عقبہ بن ابی معیط نے حضور ﷺ کو نماز ادا کرتے دیکھا تو اس نے اپنی چادر حضور ﷺ کی گردن مبارک میں ڈال کر اسے زور سے کھینچا، اتنی دیر میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے اور حضور ﷺ کا دفاع کرتے ہوئے اس سے کہنے لگے کیا تم ایسے شخص کو شہید کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے میرا رب اللہ ہے وہ شخص تمہارے پاس تمہارے پروردگار کیطرف سے واضح نشانیاں لیکر آیا ہے۔

س 371۔ حضور ﷺ نے خواب میں کس کو کس حال میں جنت میں ملاحظہ فرمایا؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں جنت میں داخل ہوا، پھر مجھے رومیصا نظر آئی، یہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں۔ پھر میں نے قدموں کی آہٹ سنی تو دریافت کیا یہ کون ہے؟ فرشتے نے جواب دیا کہ یہ بلال ہیں پھر میں نے محل دیکھا جس میں 1 عورت موجود تھی۔ میں نے دریافت کیا یہ کس کا محل ہے؟ فرشتے نے جواب دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا۔ میں نے اس میں داخل ہونے کے ارادہ کیا۔ جب میں نے اس کیطرف دیکھا تو مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی غیرت یاد آگئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، یارسول اللہ ﷺ کیا میں آپ پر غیرت کروں گا۔

س 372۔ أعليكَ أغارُ يا رسول اللہ ﷺ غیرت کا معنی و مفہوم؟

ج۔ أعليكَ أغارُ يا رسول اللہ ﷺ میں غیرت کا معنی ہے اپنی محبت کو کسی دوسرے کی شرکت سے پاک رکھنا۔

س 373۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے علم و حکومت کے متعلق نبوی خواب؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ 1 مرتبہ میں سویا ہوا تھا۔ میں نے خواب دیکھا کہ میں نے دودھ پیا اور میں نے اس کی سیرابی کو اپنے ناخنوں میں چلتے ہوئے محسوس کیا، پھر میں نے وہ پیالہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کیطرف بڑھایا۔ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ نے اسکی کیا تعبیر فرمائی؟ حضور ﷺ نے فرمایا، علم۔

س 374۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جلال کے متعلق روایات؟

ج۔ محمد بن سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی خدمت میں آنے کی اجازت مانگی۔ اس وقت حضور ﷺ کے پاس قریش کی کچھ خواتین موجود تھیں جو حضور ﷺ سے کچھ بات کر رہی تھیں۔ انکی آوازیں

حضور ﷺ کی آواز سے بلند ہوئی۔اب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اندر انے کی اجازت مانگی تووہ تیزی سے اٹھ کر پردے کے پیچھے چلی گئیں۔ حضور ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اندر آنے کی اجازت دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اندر آئے۔ حضور ﷺ مسکرا رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی اللہ تعالی آپکو ہمیشہ مسکراتا رکھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا مجھے ان خواتین پر حیرت ہو رہی ہے کہ یہ میرے پاس موجود تھیں، پھر جب انہوں نے تمہاری آواز سنی تو تیزی سے پردے کے پیچھے چلی گئیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے، یارسول اللہ ﷺ آپ اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ یہ آپ سے ڈریں۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے اپنی ذات کے دشمنو! کیا تم مجھ سے ڈرتی ہو اور رسول اللہ ﷺ سے نہیں ڈررتی ؟ان خواتین نے کہا جی ہاں، آپ رسول اللہ ﷺ کے مقابلے میں زیادہ سخت دل اور جلال والے ہیں۔

س375۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے قبولِ اسلام پر مختلف لوگوں کے مختلف تاثّرات؟

ج۔ حضرت عبدللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا تو مشرکین نے کہا کہ آج کے دن ہماری قوم 2 حصوں میں بٹ گئی ہے۔ (اور آدھی رہ گئی ہے)۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بیشک حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قبولِ اسلام (ہمارے لئے) 1 فتح تھی اور انکی امارت 1 رحمت تھی، خدا کی قسم ہم بیت اللہ میں نماز پڑھنے کی استطاعت نہیں رکھتے تھے، حتی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام لائے۔ پس جب وہ اسلام لائے تو آپ نے مشرکینِ مکہ کا سامنا کیا، حتی کہ انہوں نے ہمیں چھوڑ دیا تب ہم نے خانہ کعبہ میں نماز پڑھی۔

س376۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی جود و سخاوت اور ایمانی عظمت؟

ج۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے حضور ﷺ کے وصال کے بعد کسی ایسے شخص کو نہیں دیکھا جو زیادہ محنت کرنے والا ہو اور زیادہ سخی ہو حتی کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا۔

س377۔ حدیث انتَ معَ مَن أَحبَبْتَ کا شانِ وُرود؟

ج۔ 1 شخص نے حضور ﷺ سے قیامت کے متعلق دریافت کیا تو فرمایا کہ تم نے اسکی کیا تیاری کی ؟ وہ بولا کوئی تیاری نہیں کی مگر میں اللہ اور اسکے رسول ﷺ سے محبت رکھتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا تم اس کیساتھ ہو گے جس سے تم محبت رکھتے ہو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اس فرمان سے ہمیں جتنی خوشی ہوئی اور کسی چیز سے اتنی خوشی نہ ہوئی۔

س378۔ محدَّث کے معانی اور ذاتِ عمر رضی اللہ عنہ پر انکا انطباق ؟

ج۔ محدَّث وہ ہے جسکی خواہشات پر قرآن کے احکامات نازل ہوں، وہ جس پر رب کیطرف سے الہام ہوتا ہو، وہ جو کہے وہ ہو جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر یہ تینوں معانی منطبق ہوتے ہیں۔

س379۔ حضرت عمر کی زندگی کے آخری لمحات میں ابنِ عباس رضی اللہ عنھم نے کن الفاظ سے آپکی مدح کی ؟

ج۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا تو آپ تکلیف محسوس کرنے لگے۔ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا کہ اے امیر المومنین جہاں تک آپکا معاملہ ہے تو آپ رسول اللہ ﷺ کیساتھ رہے اور آپ نے ان کیساتھ بہت اچھا وقت گزارا، پھر جب آپ ان سے جدا ہوئے تو وہ آپ سے راضی تھے، پھر آپ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کیساتھ رہے ان کیساتھ بھی بہت اچھا وقت گزارا، جب آپ ان سے جدا ہوئے تو وہ بھی آپ سے راضی تھے۔ پھر آپ ہمارے ساتھ رہے اور بہت اچھا وقت گزارا۔ جب آپ ہم سے جدا ہو رہے ہیں تو اس حال میں جدا ہو رہے ہیں کہ ہم آپ سے راضی ہیں۔

س380۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں کوفہ کا گورنر کون تھا، انکا تعارُف اور معزولی کی وجہ ؟

ج۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں کوفہ کا گورنر ولید تھا جو کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا اخیافی بھائی تھا۔ لوگوں نے ولید کی کچھ شکایات کیں جس پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا جہاں تک تم نے ولید کے معاملے کا ذکر کیا ہے اگر اللہ نے چاہا تو ہم حق کیساتھ اسکی گرفت کریں گے۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے تحقیق کروائی تو شکایات سچ نکلیں۔ حضرت عثمان نے حضرت علی رضی اللہ عنھما کو بلایا اور ولید کو 80 کوڑے مارنے کا حکم دیا۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں 80 کوڑے مارے۔

س381۔ حضرت عثمان پر ہونے والے اعتراضات کا ابنِ عمر رضی اللہ عنھم کی زبانی جوابات ؟

ج۔ مصر سے 1 شخص حج کیلئے آیا تو اسکی ملاقات حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی اور اس نے چند سوال کیے۔ کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جنگِ بدر میں حاضر نہ ہوئے۔ غزوہ احد سے واپس پلٹ گئے تھے۔ بیعت رضوان میں شریک نہ ہوئے تھے۔ ان اعتراضات کا حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے یوں جواب دیا کہ میں تمہیں واضح کرتا ہوں جہاں تک غزوہِ اُحد میں انکے چلے جانے کا تعلق ہے تو میں تمہیں گواہی کے طور پر کہتا ہوں کہ اللہ تعالی نے انہیں معاف کر دیا اور بخش دیا تھا۔ جہاں تک بدر میں انکے پیچھے رہنے کا تعلق ہے تو حضور ﷺ کی صاحبزادی انکی اہلیہ تھیں، اور وہ بیمار تھیں تو حضور ﷺ نے ان سے فرمایا تھا کہ تمہیں بدر میں شریک شخص کی مانند اجر اور حصّہ ملے گا۔ جہاں تک بیعتِ رضوان میں انکی غیر موجودگی کا تعلق ہے تو اگر مکہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے زیادہ کوئی اور معزز ہوتا تو حضور ﷺ اسے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی جگہ بھیج دیتے لیکن حضور ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بھیجا اور بیعتِ رضوان حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے مکہ جانے کے بعد ہوئی تھی۔ حضور ﷺ نے اپنے دائیں ہاتھ کے متعلق فرمایا تھا کہ یہ عثمان کا ہاتھ ہے، پھر آپ نے اسے اپنے دوسرے ہاتھ پر رکھتے ہوئے فرمایا کہ یہ عثمان رضی اللہ عنہ کیلئے ہے۔ حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہ نے اس مصری سے کہا کہ اب تم اپنی معلومات میں ان باتوں کو بھی ساتھ لے جاؤ۔

س382۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر جب قاتلانہ حملہ ہوا تو اس وقت پیش آنے والے مسجد نبوی کے احوال؟

ج۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب فجر کی نماز کیلئے آتے تو پہلے صفیں درست کرواتے پھر تکبیر کے بعد پہلی رکعت میں سورہ یوسف اور کبھی سورہ نحل کی تلاوت کرتے۔ حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس صبح حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملہ کیا گیا تو ابھی انہوں نے نماز کیلئے تکبیر کہی ہی تھی کہ میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ مجھے کتے نے قتل کیا ہے یا کاٹ لیا ہے؟ یہ اس وقت کی بات ہے جب اس حملہ آور نے نیا حملہ کیا تھا۔ پھر وہ کافر شخص 2 دھاری دار خنجر لیکر بھاگا اور اس نے 13 آدمیوں کو زخمی کیا، جس میں سے 7 شہید ہو گئے۔ جب مسلمانوں نے اسکی یہ حالت دیکھی تو اس پر چادر ڈال دی۔ جب اسے اندازہ ہوا کہ وہ پکڑا جائے گا تو اس نے اپنا گلا کاٹ کر خودکشی کر لی۔ حضرت عمر نے حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہما کا ہاتھ پکڑ کر انہیں آگے کیا۔ حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ نے مختصر نماز پڑھائی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ اے ابنِ عباس رضی اللہ عنہ دیکھو مجھے کس نے قتل کیا ہے؟ وہ بولے، حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کے غلام ابولولو فیروز نے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا وہ جو کاریگر ہے؟ کہا جی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالی اسے برباد کرے، میں نے اسے اچھی بات کی ہدایت کی تھی۔

س383۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قاتل کون تھا،اور اسکے حملہ کرنے کی وجہ کیا تھی؟

ج۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قاتل حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا غلام ابولولو فیروز تھا جو کہ مجوسی تھا۔ ابولولو کا مالک اس سے بہت زیادہ پیسے لیتا تھا۔ اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے شکایت کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہارے ہنر کے مقابلے میں یہ زیادہ پیسے نہیں ہیں۔ اس پر ابولولو نے کہا کہ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کیلئے بھی 1 چکی بنائے گا جسکا شرق و غرب میں چرچا ہو گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہ اس نے مجھے قتل کی دھمکی دی ہے لیکن اسکے خلاف کوئی کارروائی نہ کی۔

س384۔ قاتلانہ حملے کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے گھر کے احوال؟

ج۔ قاتلانہ حملے کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو انکے گھر لایا گیا۔ یوں لگتا تھا جیسے لوگوں کو اس سے پہلے اس سے بڑی مصیبت کا سامنا کرنا نہیں پڑا تھا۔ کوئی یہ کہہ رہا تھا کہ کوئی مسئلہ نہیں، یہ ٹھیک ہو جائیں گے۔ کوئی یہ کہہ رہا تھا کہ مجھے انکے متعلق اندیشہ ہے کہ یہ شہید ہو جائیں گے۔ پھر نبیذ لائی گی، انہوں نے اسے پیا تو انکے پیٹ سے باہر آ گئی، پھر دودھ لایا گیا اسے پیا تو وہ بھی انکے پیٹ سے باہر آ گیا۔ اب لوگوں کو اندازہ ہو گیا کہ یہ وصال فرمانے والے ہیں۔ ہم انکی خدمت میں حاضر ہوئے۔ لوگ بھی آ گئے اور انکے سامنے انکی تعریف کرنے لگے۔ ایک نوجوان آیا اور بولا کہ امیر المومنین آپکو مبارک ہو، اللہ تعالیٰ کیطرف سے یہ بشارت ہے کہ آپ حضور ﷺ کے صحابی ہیں۔ پہلے اسلام لانے والوں میں سے ہیں۔ آپ حکمران بنے تو انصاف سے کام لیا اور اب شہادت نصیب ہوئی۔ وہ شخص جانے لگا تو اسکا تہبند زمین کو چھو رہا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس نوجوان کو میرے پاس لاؤ، پھر فرمایا میرے بھتیجے اپنے کپڑے اٹھا کر رکھو کیونکہ اس سے تمہارا کپڑا محفوظ رہے گا اور تمہارے اندر اپنے پروردگار کا تقویٰ بھی رہے گا۔ پھر عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ میرے قرض کا جائزہ لو کہ کتنا ہے؟ جب انہوں نے حساب کیا ہے تو وہ 86,000 دینار تھا یا اس جتنا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر عمر کی اولاد اس مال کو ادا کر سکے تو انکے مال سے ادا کیا جائے ورنہ بنو عدی سے مدد مانگی جائے۔ اگر انکا مال بھی پورا نہ ہو تو قریش سے مانگا جائے۔ اسکے علاوہ اور کسی سے نہ لیا جائے۔

س385۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے آخری وصایا؟

ج۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایامیں اپنے بعد والے خلیفہ کو مہاجرین اولین کے متعلق نصیحت کرتا ہوں کہ وہ انکے حق کو پہچانے اور انکے احترام کی حفاظت کرے اور میں اسے انصار کیساتھ بھلائی اختیار کرنے کی بھی وصیت کرتا ہوں، جنھوں نے ان سے پہلے جگہ اور ایمان کو اپنا ٹھکانہ بنالیا تھا۔ وہ خلیفہ انکے اچھے شخص کی اچھائی قبول کرے اور برے شخص سے درگزر کرے۔ میں اسے تمام علاقوں کے رہنے والے افراد کے متعلق بھلائی کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ یہ لوگ اسلام کا سرمایہ ہیں۔ میں اس خلیفہ کو دیہاتیوں کے متعلق بھلائی کی وصیت کرتا ہوں۔ میں اس خلیفہ کو اللہ کے ذمے اور اسکے رسول ﷺ کے ذمہ کے متعلق بھی وصیت کرتا ہوں کہ انہیں پورا کیا جائے اور انکی وجہ سے جنگ کی جائے اور لوگوں کو انکی طاقت کیمطابق پابند کیا جائے۔

س386۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تدفین کے متعلق کیا خواہش تھی اور اس خواہش کو کس نے کسطرح پورا کیا؟

ج۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی یہ خواہش تھی کہ انہیں انکے دونوں ساتھیوں کے ہمراہ دفن کیا جائے۔ انکی یہ خواہش حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہ نے اسطرح پوری کی کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور انہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا سلام پہنچایا اور انہیں انکے دونوں ساتھیوں کے ہمراہ دفن کیے جانے کی اجازت چاہی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا میرا اپنی ذات کیلئے ایسا ارادہ تھا، لیکن آج میں انکو ترجیح دوں گی۔ حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہ نے واپس آکر بتایا کہ ام المومنین رضی اللہ عنہا نے اجازت دے دی۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر طرح کی حمد اللہ تعالی کیلئے ہے، میرے نزدیک اس سے بڑھ کر کوئی چیز اہم نہ تھی۔

س387۔ خلافت کے متعلق حضرت عمر کی وصیت اور حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنھم کے اس پر عمل کی کیفیت؟

ج۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی و عثمان و زبیر و طلحہ و سعد و عبد الرحمن رضی اللہ عنھم اجمعین کا نام خلافت کیلئے لیا کہ ان میں سے کسی 1 کو خلیفہ بنالینا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تدفین سے فارغ ہو کر یہ حضرات اکٹھے ہوئے تو حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ بولے کہ آپ تمام حضرات اپنا معاملہ کوئی سے 3 افراد کے سپرد کر دیں۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا میں اپنا معاملہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سپرد کرتا ہوں۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بولے میں اپنا معاملہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی سپرد کرتا ہوں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بولے میں اپنا معاملہ حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے سپرد کرتا ہوں۔ حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان و علی رضی اللہ عنہما سے کہا کہ آپ میں سے جو اس سے لاتعلق ہو گا ہم یہ اسکے سپرد کر دیں گے،

اور اللہ تعالیٰ اور اسلام اسکے نگہبان ہوں گے۔ آپ جائزہ لے لیں کہ آپکے خیال میں کون زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ یہ دونوں بزرگ خاموش رہے۔ حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ بولے کہ آپ اپنا حق مجھے دے دیں، اللہ کی قسم میں آپ میں سے زیادہ فضیلت رکھنے والے شخص سے صرفِ نظر نہیں کروں گا۔ ان دونوں نے جواب دیا جی ہاں، پھر حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور بولے کہ آپکو رسول اللہ ﷺ کیساتھ قریبی رشتے داری کا تعلق حاصل ہے اور آپ اسلام لانے والوں میں سب سے پہلے ہیں۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں اللہ آپکا نگہبان ہے، اگر میں آپکو حکومت دیتا ہوں تو آپ انصاف سے کام لیں گے اور اگر میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو امیر بناتا ہوں تو آپ انکی پیروی کریں گے اور انکا حکم مانیں گے۔ پھر حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ نے دوسرے صاحب کیساتھ بھی یہی بات کی۔ جب یہ پختہ عہد لیا تو حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بولے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اپنا ہاتھ اٹھائیں، پھر حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ نے انکے ہاتھ پر بیعت کی، اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی انکے ہاتھ پر بیعت کی اور تمام شہر کے لوگ اندر آئے اور انہوں نے بھی انکے ہاتھ پر بیعت کر لی۔

س388۔ غزوہِ خیبر کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق بیان کردہ عظمتیں؟

ج۔ حضور ﷺ نے جنگِ خیبر کے موقع پر فرمایا کہ کل میں ایسے شخص کو اسلامی علَم دوں گا جسکے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ فتح عنایت فرمائے گا یا فرمایا جس سے اللہ اور اسکے رسول ﷺ محبت کرتے ہیں۔ جب صبح ہوئی تو حضور ﷺ کی خدمت میں سب حاضر ہو گئے لیکن حضور ﷺ نے دریافت فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کہاں ہیں؟ لوگوں نے عرض کی انکی آنکھوں میں درد ہے۔ حضور ﷺ نے انکو بلوایا اور انکی آنکھ میں اپنا لعاب دہن ڈالا اور دعا فرمائی تو انکو ایسی شفا حاصل ہوئی جیسے کوئی مرض تھا ہی نہیں، پھر حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو علَم عطا فرمایا تو عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں ان سے اتنا لڑوں گا کہ وہ ہمارے جیسے (یعنی مسلمان) ہو جائیں گے۔ حضور ﷺ نے فرمایا جب انکے میدان میں اترو تو پہلے انہیں اسلام کی دعوت دو اور بتاؤ کہ اللہ کے ان پر کیا حقوق واجب ہیں، اللہ کی قسم اگر تمہارے ذریعے 1 شخص کو بھی ہدایت مل جائے تو وہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔

س389۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ملنے والی کنیت ابو تراب کا پسِ منظر؟

ج۔ 1 مرتبہ حضرت علی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہما کہ ہاں آئے اور باہر آکر مسجد میں لیٹ گئے۔ حضورﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت فرمایا تمہارے چچا کے بیٹے کہاں ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ مسجد میں ہیں۔ حضورﷺ مسجد میں تشریف لائے تو دیکھا کہ انکی چادر پیٹھ سے ہٹ چکی ہے اور انکی کمر پر خاک لگی ہوئی ہے، تو حضورﷺ نے انکی کمر سے مٹی صاف کرتے ہوئے فرمانے لگے اٹھو ابو تراب، اٹھو ابو تراب۔

س390۔ یہ الفاظ ان تکون منی بمنزلۃ ھارون و موسی کس موقع پر کس شخصیت کیلئے ادا کیے گئے؟

ج۔ حضورﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا تم اس پر خوش نہیں ہو کہ تم میرے لیے ایسے ہو جیسے حضرت موسی علیہ الصّلوٰۃ و السّلام کیلئے حضرت ہارون علیہ الصّلوٰۃ و السّلام تھے۔

س391۔ بیعِ ام ولد میں مذاہبِ اربعہ؟

ج۔ ائمہ ثلاثہ کے ہاں ام ولد کی بیع جائز ہے۔ جبکہ امام اعظم کے ہاں ام ولد (لونڈی) کی بیع جائز نہیں کیونکہ حضورﷺ نے فرمایا کہ جب ام ولد کا آقا فوت ہو گا تو وہ آزاد ہو جائے گی۔

س392۔ تعارُفِ حضرت جعفر اور حضرت ابو ہریرہ وابنِ عمر رضی اللہ عنھم کے انکے متعلق تاثرات؟

ج۔ حضرت جعفر طیار حضرت علی رضی اللہ عنہما کے بڑے بھائی اور حضورﷺ کے چچازاد تھے۔ جو کہ جنگ موتہ میں شہید ہوئے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ انکے متعلق فرماتے کہ غریب لوگوں کیساتھ اچھا سلوک کرنے میں سب سے بہتر حضرت جعفر رضی اللہ عنہ تھے۔ وہ ہمیں اپنے ساتھ گھر لے جایا کرتے تھے اور انکے گھر میں جو کچھ ہوتا تھا وہ ہمیں کھلایا کرتے تھے۔ حضرت عبد اللہ بن عمر حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنھم کے صاحبزادے کو سلام کرتے تو یہ کہتے کہ آپ پر سلام ہو اے 2 پروں والے کے صاحبزادے۔ کیونکہ حضورﷺ نے طیار کا لقب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو عطا کیا تھا۔

س393۔ وسیلے کے ثبوت پر حدیث؟

ج۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب لوگ قحط میں مبتلا ہو گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے وسیلے سے دعا مانگی اور کہا کہ اے اللہ ہم تیری بارگاہ میں تیرے رسول ﷺ کا وسیلہ پیش کیا کرتے تھے اور تو ہم پر بارش نازل کرتا تھا، اب ہم تیری بارگاہ میں اپنے نبی ﷺ کے چچا کا وسیلہ پیش کرتے ہیں تو ہم پر بارش نازل فرما۔ تو فوراً بارش نازل ہو گئی۔

س394۔ قرابت اور اہلِ بیتِ مصطفی ﷺ کے مصداق افراد کی تعیین؟

ج۔ ان سے مراد حضور ﷺ کی ازواج مطہرات اور حضرت علی و فاطمۃ اور انکی اولادیں رضی اللہ عنھم اجمعین ہیں۔

س395۔ باغِ فدک کے مطالبے پر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کیطرف سے دیا جانے والا جواب؟

ج۔ باغِ فدک کے مطالبے پر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جوابا فرمایا بیشک حضور ﷺ نے فرمایا کہ ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا، ہم جو چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے، محمد ﷺ کے وارث اس مال یعنی اللہ کے اس مال میں سے کھانا کھائیں گے اسکے علاوہ وہ کچھ نہیں لیں گے۔ اللہ کی قسم میں حضور ﷺ کے صدقات میں کہیں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کروں گا، وہ ویسے ہی رہیں گے جیسے حضور ﷺ کے زمانہ اقدس میں تھے اور مجھے انکے متعلق اچھی طرح علم ہے کہ حضور ﷺ انہیں کسطرح استعمال کرتے تھے۔

س396۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے فضائل پر احادیث؟

ج۔ حضور ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے متعلق فرمایا کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا جنت کی عورتوں کی سردار ہے اور دوسری جگہ فرمایا کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا میری جان کا ٹکڑا ہے جو اسے ناراض کرے گا اس نے مجھے ناراض کیا۔

س397۔ تعارُفِ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ ؟

ج۔ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی پھوپھی کے بیٹے تھے۔ قدیم الاسلام تھے۔ 16 سال کی عمر میں اسلام قبول کیا۔ راہِ خدا میں سب سے پہلے تلوار چلانے والے ہیں۔

س398۔ شانِ حضرت زبیر بن عوام بزبانِ حضرت ابنِ عباس و عثمان رضی اللہ عنھم اجمعین؟

ج۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنھم نے انکے متعلق فرمایا کہ وہ حضور ﷺ کے حواری ہیں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا کہ اس ذات کی قسم جسکے دستِ قدرت میں میری جان ہے، میرے علم کیمطابق وہ ان سب سے بہتر اور حضور ﷺ کے سب سے زیادہ محبوب ہیں۔

س399۔ حضور ﷺ کا حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے حق میں حواری اور فداك امی و ابی الفاظ بولنے کا پسِ منظر ؟

ج۔ غزوہِ احزاب کے موقع پر جب بنو قریظہ نے حضور ﷺ کیساتھ دوستی کا معاہدہ ختم کیا تو اس وقت حضور ﷺ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو بھیجا کہ بنو قریظہ جا کر انکی خبر لائیں، یہ مشکل ترین کام تھا۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ گئے اور جب واپس آئے تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ زبیر میرا حواری ہے۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اپنے بیٹے کو بتاتے ہوئے فرماتے کہ حضور ﷺ نے میرے لیے اپنے ماں باپ کو جمع کرتے ہوئے فرمایا کہ تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔

س400۔ تعارُفِ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ ؟

ج۔ حضرت طلحہ بن عُبَیدُ اللہ رضی اللہ عنہ کی کنیت ابو محمد ہے۔ آپ اُن 10 خوش نصیب صحابہ کی فہرست میں شامل ہیں جنکے قطعی جنّتی ہونے کی بشارت حضور ﷺ نے انکی زندگی ہی میں سُنادی تھی۔ آپکا شمار اُن 8 افراد میں ہوتا ہے جنھوں نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔ آپ اتنے سخی تھے کہ دربارِ نُبوّت ﷺ سے آپکو غزوہِ اُحد کے دن طلحۃ الْخَیر، غزوہ ذِی العَشِیرہ کے موقع پر طلحۃُ الفیّاض اور غزوہِ حُنین یا خیبر میں طلحۃُ الْجُود کے القابات عطا ہوئے۔ آخر کار 10 جُمادَی الاُخریٰ 36ھ کو جنگِ جَمَل کے دوران 1 تیر ٹانگ پر آکر لگا جس سے خون کی رَگ بُری طرح کٹ گئی اور کثرت سے خون بہنے لگا، اسی سبب سے تقریباً 60 سال کی عمر میں جامِ شہادت نوش کیا۔

س401۔ حدیث رایتُ یدَ طلحۃَ رضی اللہ عنہ الّتی وَقّٰی بھا النّبیَّ قد شلّت کا پسِ منظر ؟

ج۔ قیس بن ابی حازم بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کا وہ ہاتھ دیکھا ہے جنکے ذریعے انہوں نے حضور ﷺ کو بچایا تھا، وہ ہاتھ شل ہو چکا تھا۔

س402۔ تعارُفِ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ؟

ج۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فاتحِ ایران کا تعلق قریش کے قبیلہ بنو زہرہ سے تھا، جو کہ حضور ﷺ کا ننھیالی خاندان ہے۔ اسلیے آپ رشتے میں حضور ﷺ کے ماموں زاد بھائی تھے۔ حمزہ بن عبد المطلب کی والدہ آپکی سگی پھوپھی تھیں۔ ہجرتِ مدینہ سے 30 برس پہلے پیدا ہوئے۔ نزولِ وحی کے ساتویں روز حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی ترغیب دلانے پر مشرف بااسلام ہوئے۔ پھر عمر بھر حضور ﷺ کے محافظِ خصوصی کے فرائض انجام دیے۔

س403۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی کس نے جھوٹی شکایت لگائی تھی، مکمل واقعہ؟

ج۔ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اہلِ کوفہ نے حضرت عمر سے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما کی شکایت کی، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انکو معزول کرکے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو کوفہ کا حاکم بنایا۔ کوفہ والوں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے متعلق یہاں تک کہا کہ انھیں تو اچھی طرح نماز پڑھانا بھی نہیں آتی۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انکو بلاکر پوچھا کہ اے ابو اسحاق! ان کوفہ والوں کا خیال ہے کہ تمہیں اچھی طرح نماز پڑھانا نہیں آتی۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں تو حضور ﷺ ہی کیطرح نماز پڑھاتا تھا اور اس میں کوتاہی نہیں کرتا تھا۔ نمازِ عشاء پڑھاتا، تو اسکی پہلی 2 رکعات لمبی کرتا جبکہ اگلی 2 ہلکی پڑھاتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے ابو اسحاق! مجھے آپ سے یہی امید تھی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے ساتھ کچھ آدمیوں کو کوفہ بھیجا۔ قاصد نے ہر ہر مسجد میں جاکر حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا۔ سب نے آپکی تعریف کی، لیکن جب مسجد بنی عبس میں گئے، تو ابو سعدہ اسامہ بن قتادہ نامی شخص نے کھڑے ہو کر کہا کہ جب آپ نے اللہ کا واسطہ دے کر پوچھا ہے، تو سنیں! حضرت سعد نہ فوج کیساتھ خود جہاد کرتے تھے، نہ مالِ غنیمت کی صحیح تقسیم کرتے تھے اور نہ فیصلے میں عدل و انصاف کرتے تھے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ کی قسم! میں (تمہاری اس بات پر) 3 بد دعائیں کرتا ہوں۔ اے اللہ! اگر تیرا یہ بندہ جھوٹا ہے اور صرف ریا و نمود کیلئے کھڑا ہے، تو اسکی عمر دراز کر اور اسے بہت زیادہ محتاج بنا اور اسے فتنوں میں مبتلا کر۔ اسکے بعد وہ شخص اس درجہ بد حال ہوا کہ جب اس سے پوچھا جاتا، تو کہتا کہ آزمائش میں مبتلا بوڑھا ہوں۔ مجھے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی بد دعا لگی ہے۔ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے اسے دیکھا، اسکی بھویں بڑھاپے کی وجہ سے آنکھوں پر آگئی تھیں، لیکن اب بھی راستوں میں وہ لڑکیوں کو چھیڑتا اور ان پر دست درازی کرتا تھا۔

س404۔ تعارُفِ ابو العاص بن ربیع؟

ج۔ابو العاص بن ربیع کانام لقیط، کنیت ابو العاص ہے۔ ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بھانجے تھے۔ صحابی اور دامادِ حضور ﷺ اور علی بن ابو العاص کے والد تھے۔ حضور ﷺ کی بعثت پر ایمان نہ لائے، بلکہ غزوہ بدر میں مشرکین کیطرف سے مسلمانوں کے خلاف لڑے۔ یہ 7 ہجری میں مسلمان ہوئے تھے۔

س405۔ حدیث لا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ و بنتُ عَدُوِّ اللهِ کے ضمن میں مکمل واقعہ؟

ج۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابو جہل کی بیٹی کیلیئے شادی کا پیغام بھیجا۔ جب اسکا پتہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو چلا تو وہ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور بولیں کہ آپکی قوم کے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ اپنی بیٹیوں کے معاملے میں غضب ناک نہیں ہوتے، حضرت علی رضی اللہ عنہ ابو جہل کی بیٹی سے شادی کرنا چاہتے ہیں۔ حضور ﷺ نے کھڑے ہو کر فرمایا میں نے اپنی 1 بیٹی کی شادی ابو العاص بن ربیع سے کی، اس نے میرے ساتھ جو بات کی اسے سچ ثابت کیا۔ اور فاطمہ رضی اللہ عنہا میری جان کا ٹکڑا ہے، مجھے یہ ناپسند ہے کہ اسے کوئی تکلیف ہو۔ اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی 1 شخص کے نکاح میں اکٹھی نہیں ہو سکتیں۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وہ پیغام ترک کر دیا۔

س406۔ تعارُفِ حضرت زید بن حارِثہ رضی اللہ عنہ؟

ج۔ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ وہ واحد صحابی ہیں جنکا نام قرآن میں آیا ہے۔ آپکو بچپن میں اغوا کر کے غلام بنا لیا گیا۔ کئی ہاتھوں بکتے ہوئے آپکو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بھتیجے حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے خریدا اور اپنی پھوپھی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی نذر کر دیا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے انکو حضور ﷺ کی نذر کر دیا۔ یہ دراصل آزاد عیسائی خاندان کے لڑکے تھے۔ اس دوران آپکے والد کو آپکی خبر پہنچ گئی۔ آپکے والد حارث اور چچا کعب آپکو لینے مکہ آئے اور حضور ﷺ کو منہ مانگی رقم کی پیشکش کی۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر زید رضی اللہ عنہ تمہارے ساتھ جانا چاہے تو میں کوئی رقم نہ لوں گا۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے اپنے والدین کی بجائے حضور ﷺ کیساتھ رہنے کو ترجیح دی۔

س407۔ تعارُفِ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ؟

ج۔ آپکی کنیت ابو محمد اور لقب الحب بن الحب یعنی محبوب بن محبوب تھا۔ ہجرت سے 7 سال قبل مکہ میں پیدا ہوئے۔ انکے والد زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے غلام اور منہ بولے بیٹے تھے۔ ابتدائی جنگوں میں کم عمری کی وجہ سے شامل نہ ہو سکے۔ بعد میں بہت سے غزوات میں حصہ لیا۔ فتحِ مکہ کے روز حضور ﷺ کیساتھ 1 ہی اونٹ پر سوار تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں سیاست سے کنارہ کش ہو گئے اور حضرت علی و امیر معاویہ رضی اللہ عنہما کی لڑائیوں میں بھی غیر جانبدار رہے۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے عہد میں سن 54 ھ میں وفات پائی۔ آپ ایمن بن ام ایمن رضی اللہ عنہم کے اخیافی بھائی تھے۔

س408۔ تعارُفِ حضرت امّ ایمن رضی اللہ عنہا؟

ج۔ آپکا نام برکۃ، کنیت اُمّ ایمن، اُمّ الظباء عرف ہے۔ سلسلہِ نسب یہ ہے: برکۃ بنتِ ثعلبہ بن عمرو بن حصن بن مالک بن سلمہ بن عمرو بن نعمان۔ حبشہ کی رہنے والی تھیں اور عبد اللہ (پدرِ حضور ﷺ) کی کنیز تھیں، بچپن سے عبد اللہ رضی اللہ عنہ کیساتھ رہیں اور جب انہوں نے انتقال کیا تو حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے پاس رہنے لگیں۔

س409۔ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی امارت پر اعتراض کا جواب؟

ج۔ حضور ﷺ نے 1 فوج بھیجی اور اسکا امیر حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو بنایا۔ انکے امیر بنائے جانے پر بعض لوگوں نے اعتراض کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا اگر تم آج اسکے امیر بنائے جانے پر اعتراض کر رہے ہو تو اس سے پہلے اسکے باپ کے امیر بنائے جانے پر بھی تم نے اعتراض کیا تھا، اور اللہ کی قسم! وہ امانت کے مستحق تھے اور مجھے سب سے زیادہ عزیز تھے اور اب یہ انکے بعد مجھے سب سے زیادہ عزیز ہیں۔

س410۔ حدیث اِنّ ھذہِ الأقدامَ بعضھا من بعض کا شانِ ورود؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ 1 قیافہ شناس میرے یہاں آیا۔ حضور ﷺ وہیں تشریف فرما تھے اور حضرت اسامہ بن زید اور زید بن حارثہ رضی اللہ عنہما لیٹے ہوئے تھے۔ اس قیافہ شناس نے کہا کہ یہ پاؤں بعض بعض سے نکلے ہوئے معلوم ہوتے ہیں، یعنی باپ بیٹے کے ہیں۔ حضور ﷺ اسکے اندازے پر بہت خوش ہوئے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ واقعہ بیان فرمایا۔

س411۔ حدیث لَوْ کانتْ فاطمۃُ رضی اللہ عنہا لَقَطَعْتُ یدَھا کس واقعے کی عکاسی کرتی ہے؟

ج۔بنی مخزوم کی عورت نے چوری کرلی۔ قریش نے سوچا کہ حضور ﷺ کی خدمت میں اس عورت کی سفارش کیلئے کون جاسکتا ہے؟ کوئی اسکی جرأت نہ کرسکا۔ آخر اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے سفارش کی تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ بنی اسرائیل میں یہ دستور تھا کہ جب کوئی شریف آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑدیتے اور اگر کوئی کمزور چوری کرتا تو اسکا ہاتھ کاٹ دیتے۔ آج اگر فاطمہ رضی اللہ عنہا نے چوری کی ہوتی تو میں اسکا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔

س412۔ حضرت امّ ایمن اور زید بن حارِثہ رضی اللہ عنھم کی نبیروں کا تذکرہ؟

ج۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے 1 صاحب کو مسجد کے کونے میں کپڑا پھیلاتے دیکھا تو کہا کہ دیکھو یہ کون ہیں؟ کاش یہ میرے قریب ہوتے! 1 شخص نے کہا کہ اے ابو عبدالرحمن رضی اللہ عنہ! کیا آپ نہیں پہچانتے؟ یہ محمد بن اسامہ بن زید بن حارثہ رضی اللہ عنھم ہیں۔ یہ سنتے ہی عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا سر جھکایا اور اپنے ہاتھوں سے زمین کریدنے لگے، پھر بولے اگر حضور ﷺ انہیں دیکھتے تو یقیناً ان سے محبت فرماتے۔ 1 مرتبہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے حجاج بن ایمن بن ام ایمن کو دیکھا کہ انہوں نے رکوع اور سجود پوری طرح ادا نہ کیا تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ نماز دوبارہ پڑھیں۔ جب وہ جانے لگے تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے مولی حرملہ سے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ تو انہوں نے عرض کی حجاج بن ایمن بن ام ایمن رضی اللہ عنھم ہیں۔ اس پر آپ نے کہا کہ اگر حضور ﷺ انہیں دیکھتے تو بہت عزیز رکھتے۔ پھر آپ نے حضور ﷺ کی اسامہ بن زید اور ام ایمن رضی اللہ عنھم کی تمام اولاد سے محبت کا ذکر کیا۔ سلیمان نے بیان کیا کہ ام ایمن رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ کو گود لیا تھا۔

س413۔ تعارُفِ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ؟

ج۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فرزندِ ارجمند ہیں۔ انکی والِدہ کا نام زینب بنتِ مظعون ہے۔ یہ بچپن ہی میں اپنے والد کیساتھ مشرف بہ اسلام ہوئے۔ یہ علم و فضل کیساتھ ساتھ بہت ہی عبادت گزار اور متقی و پرہیز گار تھے۔ میمون بن مہران تابعی کا فرمان ہے کہ میں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے بڑھ کر کسی کو متقی و پرہیز گار نہ دیکھا۔

س414۔ حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہ کی منقبت میں 2 احادیث؟

ج۔ حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ کی ظاہری حیات میں جو بھی خواب دیکھتا، وہ حضور ﷺ کے سامنے بیان کرتا تھا میری بھی آرزو تھی کہ میں بھی کوئی خواب دیکھوں اور اسے حضور ﷺ کے سامنے بیان کروں۔ میں نوجوان کنوارا تھا اور حضور ﷺ کے زمانہ اقدس میں مسجد میں سویا کرتا تھا۔ میں نے 1 مرتبہ خواب میں دیکھا کہ 2 فرشتوں نے مجھے آکر پکڑا اور مجھے لیکر جہنم کیطرف گئے۔ وہ کنویں کی مانند لپٹی ہوئی تھی اور اسکے 2 کنارے تھے جیسے کنویں کے ہوتے ہیں۔ اس میں کچھ لوگ موجود تھے جنکو میں جانتا تھا۔ میں نے جہنم سے اللہ تعالی کی پناہ مانگی۔ ان دونوں فرشتوں سے ایک اور فرشتہ ملا اور اس نے مجھ سے کہا تم خوفزدہ نہ ہو۔ حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو خواب سنایا۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہ خواب حضور ﷺ کو سنایا تو فرمایا کہ عبد اللہ اچھا آدمی ہے، اگر وہ رات کے وقت نوافل ادا کیا کرے۔ دوسری روایت اسطرح ہے کہ عبد اللہ بن عمر نے اپنی بہن حفصہ رضی اللہ عنہم سے کہا کہ حضور ﷺ نے ان سے فرمایا تھا کہ عبد اللہ نیک آدمی ہے۔

س415۔ حضرت ابو درداء نے حضرت عبد اللہ بن مسعود اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہم کا ذکر کس انداز میں کیا؟

ج۔ ابراہیم بیان کرتے ہیں حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ شام گئے۔ جب وہ مسجد میں داخل ہوئے تو انہوں نے دعا کی، اللہ مجھے نیک ساتھی عطا کر۔ پھر وہ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھ گئے۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تم کہاں سے تعلق رکھتے ہو؟ انہوں نے کہا اہل کوفہ سے۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تمہارے درمیان حضور ﷺ کے خاص رازدار موجود نہیں۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ جیسا اور کوئی نہ تھا۔ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے جواب دیا جی ہاں۔ انہوں نے دریافت کیا کہ تمہارے درمیان مسواک، تکیہ اور چادر اٹھا کر چلنے والے صحابی موجود نہیں؟ میں نے عرض کی جی ہاں۔ اس سے مراد ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ ہیں۔

س416۔ سُوۡرَةُ اللیل کی قرات میں اختلاف؟

ج۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے علقمہ سے پوچھا کیا ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ آیت و اللیل إذا یغشی۔ و النهار إذا تجلّی کی قرات کسطرح کرتے تھے؟ میں نے کہا کہ وہ (و ما خلق کے حذف کیساتھ) و الذ کر و الأنثی پڑھا کرتے تھے۔ اس پر انہوں نے کہا کہ شام والے ہمیشہ اس کوشش میں رہے کہ اس آیت کی تلاوت کو جسطرح میں نے حضور ﷺ سے سنا تھا اس سے مجھے ہٹا دیں۔

س417۔ تعارُفِ حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ؟

ج۔ انکا اصل نام عامر ہے۔ انکی کنیت ابو عبیدہ ہے۔ انکو بار گاہِ رسالت ﷺ سے امین الامّۃ کا لقب ملا ہے۔ ابتداءِ اسلام ہی میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے انکے سامنے اسلام پیش کیا تو آپ رضی اللہ عنہ فوراً ہی اسلام قبول کر کے جاں نثاری کیلئے بار گاہِ رسالت ﷺ میں حاضر ہو گئے۔ بوقتِ ہجرتِ مدینہ آپکی عمر 40 سال تھی۔

س418۔ حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو بار گاہِ رسالت ﷺ سے ملنے والا لقب؟

ج۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا، ہر امت کا 1 امین ہوتا ہے اور اے امت! ہمارا امین ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ ہے۔

س419۔ تعارُفِ حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہم؟

ج۔ حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما حضور ﷺ کے نواسے، حضرت علی و فاطمۃ رضی اللہ عنہما کے شہزادے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ حضرت ہارون علیہ الصلّوۃ و السّلام نے اپنے بیٹوں کا نام شبّر و شبّیر رکھا اور میں نے اپنے بیٹوں کا نام ان ہی کے نام پر حسن و حُسین رضی اللہ عنہم رکھا۔ اسی لیے حسنین کریمین کو شبّر و شبّیر کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ سریانی زبان میں شبر و شبیر اور عربی زبان میں حسن و حسین دونوں کے معنی 1 ہیں۔ حدیث میں ہے کہ حسن و حُسین جنتی ناموں میں سے 2 نام ہیں۔ امام حسن امام حسین رضی اللہ عنہم سے بڑے ہیں۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد خلیفہ راشد مقرر ہوئے۔ 6ماہ بعد آپ نے خلافت چھوڑی اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے کربلا میں جامِ شہادت نوش کیا۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ چہرے سے سینے تک جبکہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ سینے سے قدموں تک حضور ﷺ کی شبیہہ تھے۔

س420۔ حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہم سے محبت کے واقعات؟

ج۔ حضور ﷺ نے حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہم کے متعلق گواہی دیتے ہوئے فرمایا کہ حسن و حسین رضی اللہ عنہم جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ حسن و حسین رضی اللہ عنہم دنیا میں میرے 2 پھول ہیں۔ حضرت عُقبہ بن

حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ہمیں نَمازِ عصر پڑھائی، پھر آپ اور حضرت علی رضی اللہ عنہم کھڑے ہو کر چل دیے، راستے میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو بچّوں کیساتھ کھیلتے ہوئے دیکھا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے انہیں اپنے کندھے پر اُٹھا کر فرمایا کہ میرے ماں باپ قربان! حُضور ﷺ کے ہم شکل ہو، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے نہیں۔ اس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ مُسکرا رہے تھے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جب بھی حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو دیکھتا ہوں تو فَرطِ مَحبّت میں میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔ ابو مہزم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ہم جنازے میں تھے تو دیکھا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنے کپڑوں سے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے پاؤں سے مٹی صاف کر رہے تھے۔

س 421۔ تعارُفِ حضرت بلال بن رباح رضی اللہ عنہ؟

ج۔ حضرت بلال بن رباح رضی اللہ عنہ المعروف بلال حبشی، حضور ﷺ کے مشہور صحابی ہیں۔ آپ حبشہ کے رہنے والے تھے اور مکہ مکرمہ میں 1 کافر امیہ بن خلف کے غلام تھے۔ اسی حال میں مسلمان ہوئے۔ امیہ بن خلف نے آپ رضی اللہ عنہ کو بہت ستایا اور بڑے بڑے ظلم و ستم ڈھائے مگر آپ رضی اللہ عنہ پہاڑ کیطرح اسلام پر ڈٹے رہے۔ حضور ﷺ نے آپ رضی اللہ عنہ کو مؤذّن بنایا۔ آپ رضی اللہ عنہ سفر و حضر میں حضور ﷺ کیساتھ رہتے تھے۔

س 422۔ تحیۃ الوضو کی تاریخ و فضیلت؟

ج۔ وضو کے بعد اعضاء خشک ہونے سے پہلے 2 رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے۔ اسے تحیۃ الوضوء کہتے ہیں۔ حدیث میں اسکی بڑی فضلیت آئی ہے اور اگر وضو یا غسل کے بعد فرض وغیرہ پڑھے تو یہ تحیۃ الوضو کے بھی قائم مقام ہو جائیں گے۔

س 423۔ تعارُفِ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما؟

ج۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضور ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے بیٹے اور اُمُّ المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے بھانجے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ کی ولادت ہجرتِ مدینہ سے 3 سال قبل شعبِ ابی طالب میں ہوئی، جہاں حضور ﷺ اپنے خاندان اور دیگر مسلمانوں کیساتھ محصور تھے اور اہلِ مکہ نے تبلیغِ اسلام کی وجہ سے مکمل بائیکاٹ کر رکھا تھا۔

س 424۔ حکمت کے مختلف مفاہیم؟

ج۔ حکمت سادہ الفاظ میں حکمت یاWisdom، تجربات ومشاہدات سے حاصل شدہ معلومات اور ان نے پیدا ہونے والی سمجھ بوجھ اور درست فیصلہ کرنے کی اہلیت کو کہا جاتا ہے۔ نفسیات کی زبان میں حکمت کو یوں بیان کیا جاتا ہے کہ یہ وہ صلاحیت ہے جو تجربے، بصیرت اور انعِکاس (Reflection) سے پیدا ہوتی ہے۔ سچ اور حقیقت کا فہم وادراک کرکے درست گمان یا صحیح فیصلوں کو نافذ کرسکتی ہے۔

س425۔ حضرت بلال وابن عباس رضی اللہ عنہم کو کس بناء پر کن دعاؤں سے نوازا گیا؟

ج۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ 1 بار نمازِ فجر پر لیٹ ہوگئے۔ حضور ﷺ نے تاخیر کی وجہ پوچھی تو عرض کی، یارسول اللہ ﷺ! میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے کام میں مصروف تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا جسطرح تم نے فاطمہ رضی اللہ عنہا پر رحم کیا، اللہ تعالی تم پر رحم کرے۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی زوجہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی خدمت کی تو حضور ﷺ نے اسکے بدلے انہیں دعا سے نوازا۔

س426۔ تعارُفِ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ؟

ج۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ قریش کے قبیلے بنی مخزم میں پیدا ہوئے۔ اس قبیلے کے لوگ جنگجو تھے اور جنگی مقاصد کیلئے گھوڑے پالتے تھے۔ حضرت خالد بن ولید جیسے نڈر اور ناقابلِ شکست جرنیل کی بے مثال کامیابیوں کی وجہ سے حضور ﷺ نے سیف اللہ یعنی اللہ کی تلوار کے لقب سے نوازا تھا۔

س427۔ جنگِ موتہ کے پسِ منظر میں علمِ غیبِ مصطفٰی ﷺ؟

ج۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت زید، حضرت جعفر، حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم کی شہادت کی خبر آنے سے پہلے لوگوں کو انکی شہادت کے متعلق بتادیا۔ یہ حدیث اس پر دلیل ہے کہ حضور ﷺ کو علم غیب تھا اور وہ مسجدِ نبوی میں بیٹھ کر جنگِ موتہ کے حالات بیان کررہے تھے۔

س428۔ تعارُفِ حضرت صالح بن مُغَفَّل رضی اللہ عنہ؟

ج۔ سالم مولیٰ ابی حذیفہ مسجدِ قُباء کے امام تھے۔ اکثر مہاجرینِ اولین انکے پیچھے نمازیں پڑھتے تھے۔ انہیں سالم بن معقل بھی کہا جاتا ہے۔ انکا شمار فضلاء الموالی، اخیار الصحابہ اور کبار الاصحابہ میں کیا جاتا ہے۔ قُرّاء صحابہ میں شمار ہوتے تھے۔ عہدِ نبوی ﷺ کے تمام غزَوات میں شرکت کی اور جنگِ یمامہ 12ھ عہدِ صدیقی میں شہادت ہوئی۔

س429۔ تعارُفِ حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ ؟

ج۔ حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ غزوۂ بدر میں شریک تھے۔ ابو حذیفہ کنیت ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے دارِ ارقم میں اسلام قبول کیا۔ حضور ﷺ کیساتھ تمام غزَوات میں شریک رہے اور عہدِ صدیقی میں جنگِ یمامہ میں شہادت نوش کی۔

س430۔ حدیث اِسْتَقْرِؤُوا الْقرآنَ مِن اربعةٍ کی تشریح؟

ج۔ اس سے مراد یہ ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ قرآن پڑھنے کا طریقہ 4 لوگوں سے سیکھو۔ حضرت عبداللہ بن مسعود، ابو حذیفہ کا آزاد کردہ غلام سالم، اُبَی بن کعب اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہم۔

س431۔ تعارُفِ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ؟

ج۔ حضرت عبداللہ بن مسعود بن غافِل بنِ حبیب الھُذَلی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے جلیل القدر صحابی اور اسلام قبول کرنے والے اولین اصحابِ رسول ﷺ میں سے ہیں۔ امام بغوی نے آپکا یہ قول نقل کیا کہ میں اسلام لانے والوں میں چھٹا شخص ہوں۔

س432۔ حضرت ابو موسٰی اشعری نے ابنِ مسعود رضی اللہ عنہم کی خصوصیت کسطرح بیان کی؟

ج۔ حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرا بھائی یمن سے آئے۔ جتنا عرصہ ہم وہاں ٹھہرے رہے ہم یہی سمجھتے رہے کہ حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے اہلِ خانہ کا 1 فرد ہیں۔ ہم جتنا عرصہ بھی وہاں رہے ہم ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ کے اہلِ بیت کا فرد سمجھتے رہے، کیونکہ وہ اور انکی والدہ حضور ﷺ کے ہاں اکثر آیا جایا کرتے تھے۔

س433۔ حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ کا علم القرآن کے ماہر ہونے پر حدیث؟

ج۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ ایسے صاحِب ہیں کہ جب میں نے حضور ﷺ سے یہ بات سنی تو میں ان سے محبت کرنے لگا ہوں حضور ﷺ نے فرمایا کہ قرآن پڑھنے کا طریقہ 4 لوگوں سے سیکھو، حضرت ابنِ مسعود، ابو حذیفہ کا آزاد کردہ غلام سالم، ابی بن کعب اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنھم۔

س434۔ تعارُفِ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ؟

ج۔ حضرت امیر معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما کا سلسلۂ نسب پانچویں پشت میں حضور ﷺ سے ملتا ہے۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ 6 ہجری میں بعدِ صلحِ حُدَیبِیہ مسلمان ہوئے مگر اپنا اسلام ظاہر نہ کیا۔ پھر فتحِ مکّہ کے عظمت والے دن والدِ ماجد حضرت ابو سفیان رضیَ اللہُ عنہُ کیساتھ بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر ہو کر اسکا اظہار کیا تو حضور ﷺ نے مرحبا فرمایا۔ (طبقاتِ ابن سعد، ج7، ص285) حضرت امیر معاویہ رضیَ اللہُ عنہ گورے رنگ اور لمبے قد والے تھے، چہرہ نہایت وجیہ اور رُعب و دبدبے والا تھا۔ زرد خِضاب استعمال فرمانے کی وجہ سے یوں معلوم ہوتا کہ داڑھی مبارک سونے کی ہے۔

س435۔ شان حضرت امیر معاویہ بزبانِ ابنِ عباس رضی اللہ عنھم؟

ج۔ ابنِ ابی مُلَیکہ نے بیان کیا کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے نَمازِ وتر صرف 1 رکعت پڑھی، وہیں ابنِ عباس رضی اللہ عنہ کے مولی کُرَیب بھی موجود تھے، جب وہ ابنِ عباس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی 1 رکعت وتر کا ذکر کیا۔ اس پر انہوں نے کہا: کوئی حرج نہیں ہے، انہوں نے حضور ﷺ کی صحبت پائی ہے۔

س436۔ بروایتِ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بحوالہ بخاری حضور ﷺ کے بعدِ عصر 2 رکعت ادا کرنے پر فقہی ابحاث؟

ج۔ حمران بن ابان سے سنا کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم لوگ 1 خاص نماز پڑھتے ہو، ہم حضور ﷺ کی صحبت میں رہے اور ہم نے کبھی حضور ﷺ کو اس وقت نماز پڑھتے نہ دیکھا، بلکہ حضور ﷺ نے تو اس سے منع فرمایا تھا۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی مراد بعدِ عصر 2 رکعت نماز سے تھی جسے اس زمانے میں بعض لوگ پڑھتے تھے۔ بعدِ عصر 2 رکعتیں نفل پڑھنا مشروع نہیں، کیونکہ حضور ﷺ نے یہ لگاتار نہیں پڑھیں بلکہ 1 موقع پر کسی خاص وجہ کے تحت یہ پڑھی تھیں۔

س437۔ تعارُفِ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ ؟

ج۔ حضور ﷺ کی شہزادیوں میں سے آپکی سب سے پیاری اور لاڈلی شہزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ہیں۔ آپ ہی وہ ہستی ہیں جنہیں سیّدۃُ نِساءِ اھلِ الجنّۃ اور سیّدۃُ نِساءِ العٰلَمین جیسے القابات عطا ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہا وضع قطع اور شکل و صورت میں حضور ﷺ سے بہت مشابہ تھیں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کی ولادتِ باسعادت اعلانِ نُبوّت سے 5 سال پہلے ہوئی۔ جب آپ رضی اللہ عنہا کی ولادت ہوئی تو فضا آپ رضی اللہ عنہا کے چہرے کے نور سے منور ہو گئی۔ آپ رضی اللہ عنہا کی ولادت حضرت خدیجۃُ الکبری رضی اللہ عنہا کے گھر ہوئی، اسی لئے اسے مولدِ فاطمہ رضی اللہ عنہا کہا جاتا تھا، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے دیگر اولاد کیطرح آپ رضی اللہ عنہا کو دائی کے سپرد نہ کیا کہ وہ آپ رضی اللہ عنہا کو دودھ پلائے بلکہ خود ہی شاندار پرورش کی۔

س438۔ حضور ﷺ نے کون کونسی عورتوں کی فضیلت صراحتا بیان کیں؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ مردوں میں تو بہت سے کامل پیدا ہوئے لیکن عورتوں میں مریم بنت عمران، فرعون کی بیوی آسیہ کے سوا اور کوئی کامل پیدا نہیں ہوئی، اور عائشہ رضی اللہ عنھم کی فضیلت عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کی فضیلت بقیہ تمام کھانوں پر ہے۔

س439۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل و مناقب پر فرامینِ مصطفٰی ﷺ ؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میری تمام سوکنیں حضرت ام سلَمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئیں اور ان سے کہا: اللہ کی قسم لوگ جان بوجھ کر اپنے تحفے اس دن بھیجتے ہیں جس دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی باری ہوتی ہے، ہم بھی انکی طرح اپنے لیے فائدہ چاہتی ہیں، اسلیے تم حضور ﷺ سے کہو کہ حضور ﷺ لوگوں کو فرمادیں کہ میں جس بھی بیوی کے پاس رہوں، جسکی بھی باری ہو اسی گھر میں تحفے بھیج دیا کرو۔ حضرت ام سلَمہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات حضور ﷺ کے سامنے بیان کی تو کوئی جواب نہ دیا۔ انہوں نے دوبارہ عرض کیا جب بھی جواب نہ دیا، پھر تیسری بار عرض کیا تو فرمایا: اے ام سلَمہ رضی اللہ عنہا! عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں مجھ کو نہ ستاؤ۔ اللہ کی قسم! تم میں سے کسی بیوی کے لحاف میں (جو میں اوڑھتا ہوں سوتے وقت) مجھ پر وحی نازل نہیں ہوتی۔ ہاں (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا مقام یہ ہے کہ) انکے لحاف میں وحی نازل ہوتی ہے۔

س440۔ حضرت ابنِ عباس کے حضرت عائشہ رضی اللہ عنھم کے متعلق تعریفی کلمات؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیمار پڑیں تو ابن عباس رضی اللہ عنہ عیادت کیلئے آئے اور عرض کیا: ام المؤمنین! آپ تو سچے جانے والے کے پاس جارہی ہیں، یعنی حضور ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس۔ (آپکی مراد ان سے ملاقات تھی)۔

س 441۔ آیت تیمم کا شانِ نزول؟

ج۔ غزوہِ بنی مُصطَلَق میں جب لشکرِ اسلام رات کے وقت 1 بیابان میں ٹھہرا جہاں پانی نہ تھا اور صبح وہاں سے کوچ کرنے کا ارادہ تھا، وہاں اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ہار گم ہو گیا، اسکی تلاش میں حضور ﷺ نے وہاں قیام فرمایا، صبح ہوئی تو پانی نہ تھا۔ اس پر اللہ تعالی نے آیتِ تیمم نازل فرمائی۔ یہ دیکھ کر حضرت اُسَیدُ بن حضیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے آلِ ابو بکر! یہ تمہاری پہلی ہی برکت نہیں ہے یعنی تمہاری برکت سے مسلمانوں کو بہت آسانیاں اور بہت فوائد پہنچے ہیں۔ پھر جب اونٹ اٹھایا گیا تو اسکے نیچے ہار مل گیا۔ ہار گم ہونے اور حضور ﷺ کے نہ بتانے میں بہت سی حکمتیں تھیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہار کی وجہ سے حضور ﷺ کا وہاں قیام فرمانا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت و مرتبے کو ظاہر کرتا ہے، اور صحابہ رضی اللہ عنھم کے ہار تلاش کرنے میں یہ ہدایت ہے کہ حضور ﷺ کی ازواجِ مُطَہَّرات کی خدمت کرنا مؤمنین کی سعادت ہے، نیز اس واقعے سے تیمم کا حکم بھی معلوم ہو گیا جس سے قیامت تک مسلمان نفع اٹھاتے رہیں گے۔

کتاب مناقبِ الأنصار

س 442۔ انصار کے معانی اور اس گروہ کا قرآن میں ذکر بیان کریں؟

ج۔ انصار کا معنی مددگار ہے۔ قرآن پاک میں ہے کہ وہ لوگ جنھوں نے مہاجرین سے پہلے شہر اور ایمان کو اپنا ٹھکانہ بنایا تو یہ لوگ ان سے محبت کرتے ہیں، ہجرت کرکے انکی طرف آتے ہیں۔

س 443۔ یومِ بعاث کے متعلق معلومات؟

ج۔ جنگِ بعاث حضور ﷺ کی مدینہ تشریف آوری سے 5 سال پہلے لڑی گئی، جسکے متعلق حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا بیان کرتی ہیں کہ جنگِ بعاث کے دن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کیلیئے پیش خیمہ بنا دیا۔ جب حضور ﷺ مدینہ تشریف لائے تو انکے گروہ الگ ہو چکے تھے، انکے سردار مارے جا چکے تھے، کچھ زخمی ہو چکے تھے۔ جسکے نتیجے میں یہ لوگ اسلام میں داخل ہو گئے۔

س444۔ حدیث "اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ہوتا" کی شرح؟

ج۔ اسکا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہجرت رکھی تھی کہ میں نے مکہ سے ہجرت کر کے مدینے آنا تھا۔ اگر یہ سلسلہ نہ ہوتا تو میں مدینے میں ہی انصار کے کسی قبیلہ میں پیدا ہوتا اور انصاری ہوتا۔

س445۔ حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کی تجارت وتزویج کے واقعات؟

ج۔ حضور ﷺ نے حضرت عبد الرحمن بن عوف اور حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنھما کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بڑے مالدار تھے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ انصار یہ جانتے ہیں کہ میں سب میں مالدار ہوں۔ میں اپنا مال آپکے اور اپنے درمیان 2 حصوں میں تقسیم کرتا ہوں۔ میری 2 بیویاں ہیں، آپکو ان میں سے جو اچھی لگے میں اسے طلاق دیتا ہوں، جب اسکی عدت ختم ہو جائے تو آپ اس سے شادی کر لیں۔ حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آپکے اہلِ خانہ میں آپکو برکت نصیب کرے۔ (پھر حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ بازار خرید و فروخت کیلیئے چلے گئے)۔ اس دن جب واپس آئے تو انکے پاس کچھ گھی اور پنیر تھا۔ کچھ عرصے بعد وہ حضور ﷺ کے پاس حاضر ہوئے تو ان پر زرد رنگ کا نشان موجود تھا۔ حضور ﷺ نے دریافت کیا یہ کس وجہ سے ہے؟ انہوں نے عرض کی میں نے 1 انصاری خاتون کیساتھ شادی کی ہے۔ حضور ﷺ نے دریافت کیا تم نے اسے کتنا مہر دیا؟ عرض کی 1 گٹھلی کے وزن جتنا سونا یا سونے کے گٹھلی دی۔ حضور ﷺ نے فرمایا تم ولیمہ کرو خواہ 1 بکری سے۔

س446۔ حضور ﷺ نے جماعتِ انصار کو کن مواقع پر تسلی فراہم کی؟

ج۔ غزوہِ حنین کے موقع پر 1 انصاری صحابی کی زبان سے یہ نکلا کہ حضور ﷺ ہمارا مالِ غنیمت قریش کو دے رہے ہیں۔ حضور ﷺ کو اس بات کا پتہ چلا تو انکو بلایا اور فرمایا کہ کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ لوگ اپنے گھروں میں مالِ غنیمت لیکر جائیں اور تم

اپنے گھروں میں رسول اللہ ﷺ کو لیکر جاؤ؟ اگر انصار 1 وادی یا گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی وادی یا گھاٹی میں چلوں گا۔ 1 موقع پر حضور ﷺ نے فرمایا تھا کہ اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار سے تعلق رکھنے والا 1 فرد ہوتا۔

س447۔انصار کی محبت و بغض میں حدیث؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ انصار سے صرف مومن محبت کرے گا اور صرف منافق ان سے بغض رکھے گا۔ جو ان سے محبت کرے گا تو اللہ تعالی بھی اس سے محبت کرے گا اور جو ان سے بغض رکھے گا اللہ تعالی بھی اس سے بغض رکھے گا۔ دوسری حدیث میں فرمایا کہ انصار سے محبت کرنا ایمان کی نشانی ہے اور انصار سے بغض رکھنا منافقت کی نشانی ہے۔

س448۔دعا اَللّٰهُمَّ اَنْتُمْ اَحَبُّ النَّاسِ اِلَیَّ کس موقع پر کن کے حق میں کی گئی؟

ج۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کچھ انصاری خواتین اور بچوں کو آتے دیکھا۔ وہ لوگ شادی سے آرہے تھے۔ حضور ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ اے اللہ! تو گواہ رہنا، یہ انصار میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ حضور ﷺ نے یہ بات 3 بار ارشاد فرمائی۔

س449۔ قولِ انصار لِکُلِّ نَبِیٍّ اَتْبَاعٌ کے ردِ عمل میں حضور ﷺ نے کیا کیا؟

ج۔ انصار نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی کہ ہر قوم کے متبعین ہوتے ہیں، یارسول اللہ ﷺ! ہم آپکے پیروکار ہیں، آپ دعا کیجئے کہ ہمارے متعلقین بھی ہم میں شامل ہو جائیں۔ حضور ﷺ نے دعا کی: اے اللہ انکے متعلقین کو بھی ان میں شامل کر دے۔

س450۔ حضور ﷺ نے انصار کے کن قبائل کو کس ترتیب سے کلماتِ خیر سے نوازا؟

ج۔ انصار میں سب سے بہتر بنو نجار ہیں، پھر بنو عبد الاشہل، پھر بنو حارث بن خزرج، پھر بنو ساعدہ، ویسے انصار کا ہر خاندان بہتر ہے۔

س451۔انصار کے طلبِ عہدہ پر بارگاہِ رسالت ﷺ سے ملنے والے تسلی آمیز اور غیبی پیغامات؟

ج۔ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ 1 انصاری صحابی نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! فلاں شخص کیطرح مجھے بھی آپ حاکم بنادیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا میرے بعد (دنیاوی معاملات میں) تم پر دوسروں کو ترجیح دی جائے گی، اسلیے صبر سے کام لینا، حتی کہ مجھ سے حوض پر آملو۔

س452۔ انصار نے بحرین کی جاگیر لینے سے کسطرح انکار کیا؟

ج۔ حضور ﷺ نے انصار کو بلایا تاکہ بحرین کا ملک بطورِ جاگیر انہیں عطا فرمادیں۔ انصار نے کہا جب تک آپ ہمارے بھائی مہاجرین کو بھی اس جیسی جاگیر نہ عطا فرمائیں ہم اسے قبول نہیں کریں گے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ دیکھو جب آج تم قبول نہیں کرتے تو پھر میرے بعد بھی صبر کرنا حتی کہ مجھ سے آملو، کیونکہ میرے بعد قریب ہی تمہاری حق تلفی ہونے والی ہے۔

س453۔ انصار ومہاجرین کے فضائل پر مشتمل نبوی اشعار؟

ج۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم خندق کھود رہے تھے اور اپنے کندھوں پر مٹی اٹھا رہے تھے۔ اس وقت حضور ﷺ نے یہ دعا فرمائی۔ اللھم لاعیش إلاعیش الآخرۃ فاغفر للمھاجرین والأنصار۔

س454۔ سُوۡرَۃُ الحشر کی آیت نمبر 9 کا شانِ نُزول؟

ج۔ {وَ الَّذِیۡنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَ الۡاِیۡمَانَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ: اور وہ جنہوں نے ان (مہاجرین) سے پہلے اس شہر کو اور ایمان کو ٹھکانہ بنالیا۔} اس آیت میں انصار صحابہ رضی اللہ عنھم کی انتہائی مدح وثنا کی گئی ہے۔ چنانچہ اس آیت کا خلاصہ یہ ہے کہ جنہوں نے مہاجرین سے پہلے یا انکی ہجرت سے پہلے بلکہ حضور ﷺ کی تشریف آوری سے پہلے اس شہر مدینہ کو اپنا وطن اور ایمان کو اپنا ٹھکانہ بنالیا، اسلام لائے اور حضور ﷺ کی تشریف آوری سے 2 سال قبل مسجدیں بنائیں، انکا حال یہ ہے کہ وہ اپنی طرف ہجرت کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں (اور اسکا عملی ثبوت دیتے ہوئے) اپنے گھروں میں اُنہیں ٹھہراتے اور اپنے مالوں میں نصف کا انہیں شریک کرتے ہیں اور وہ اپنے دلوں میں اس مال کے متعلق کوئی خواہش اور طلب نہیں پاتے جو ان مہاجرین کو دیا گیا۔ اور وہ اپنے اَموال اور گھر ایثار کرکے مہاجرین کو اپنی جانوں پر ترجیح دیتے ہیں، اگرچہ انہیں خود مال کی حاجت ہو اور جسکے نفس کو لالچ سے پاک کیا گیا تو وہی کامیاب ہیں۔

س455۔ مناقبِ حضرت سعد رضی اللہ عنہ اسطرح بیان کریں کہ انکا فیصلہ خدائی فیصلہ ہے؟

ج۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ 1 قوم (یہود بنی قریظہ) نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو ثالث مان کر ہتھیار ڈال دیے تو انہیں بلانے کیلئے آدمی بھیجا گیا اور وہ گدھے پر سوار ہو کر آئے۔ جب اس جگہ کے قریب پہنچے جسے (حضور ﷺ نے ایامِ جنگ میں) نماز پڑھنے کیلئے منتخب کیا ہوا تھا تو حضور ﷺ نے صحابہ سے فرمایا کہ اپنے سب سے بہتر شخص کیلئے یا فرمایا اپنے سردار کو لینے کیلئے کھڑے ہو جاؤ۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اے سعد! انہوں نے تم کو ثالث مان کر ہتھیار ڈال دیے ہیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا پھر میرا فیصلہ یہ ہے کہ انکے جو لوگ جنگ کرنے والے ہیں انہیں قتل کر دیا جائے اور انکی عورتوں، بچوں کو جنگی قیدی بنا لیا جائے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم نے اللہ کے فیصلے کیمطابق فیصلہ کیا یا فرمایا کہ فرشتے کے حکم کیمطابق فیصلہ کیا ہے۔

س456۔ حدیث اِهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ کا مفہوم؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی موت پر عرش جھوم اٹھا۔ اِهْتَزَّ کے معانی ہیں جھومنا، ہلنا، کانپنا۔

س457۔ کراماتِ حضرت اُسَید بن حُضَیر و عباد بن بِشر رضی اللہ عنہما پر مشتمل واقعات؟

ج۔ حضور ﷺ کی مجلس سے 2 صحابی اٹھ کر 1 تاریک رات میں (اپنے گھر کیطرف) جانے لگے تو ایک غیبی نور انکے آگے آگے چل رہا تھا، پھر جب وہ جدا ہوئے تو انکے ساتھ ساتھ وہ نور بھی الگ الگ ہو گیا۔ حضرت انس نے کہا کہ حضرت اسید اور عباد رضی اللہ عنہم کیساتھ یہ کرامت پیش آئی تھی۔

س458۔ حضور ﷺ نے کن 4 اشخاص سے قرآن پڑھنے کی ترغیب دی؟

ج۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود، ابو حُذَیفہ کے غلام سالم، اُبَی بن کعب اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہم۔

س459۔ فضائلِ دُور الانصار پر حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے اشکال کا جواب کسطرح دیا گیا؟

ج۔ حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انصار کا بہترین گھرانہ بنو نجار کا گھرانہ ہے، پھر بنو عبد الاشہل کا، پھر بنو عبد الحارث کا، پھر بنو ساعدہ کا۔ انصار کے تمام گھرانوں میں خیر ہے۔ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: حضور ﷺ نے ہم پر دوسروں کو فضیلت دے دی، ان سے کہا گیا کہ حضور ﷺ نے تم کو بھی تو بہت سے لوگوں پر فضیلت دی ہے۔

س460۔ غزوہِ اُحُد کے موقع پر حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کی بہادری کے واقعات؟

ج۔ غزوہِ اُحُد کی لڑائی کے موقع پر جب صحابہ رضی اللہ عنہم حضور ﷺ کے قریب سے ادھر ادھر چلنے لگے تو حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ اس وقت اپنی 1 ڈھال سے حضور ﷺ کی حفاظت کر رہے تھے۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بڑے تیر انداز تھے اور خوب کھینچ کر تیر چلایا کرتے تھے۔ اس وقت اگر کوئی مسلمان تیر لیے ہوئے گزرتا تو حضور ﷺ فرماتے کہ اسکے تیر ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کو دے دو۔ حضور ﷺ حالات معلوم کرنے کیلیئے دیکھتے تو حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ عرض کرتے: یا نبی اللہ ﷺ! آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں، سر اٹھا کر ملاحظہ نہ فرمائیں، کہیں کوئی تیر آپکو نہ لگ جائے۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے سینے کی ڈھال بنا رہا۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے اس دن 2 یا 3 مرتبہ تلوار ٹوٹی۔

س461۔ غزوہِ اُحُد کے موقع پر کچھ صحابیات رضی اللہ عنھنّ نے شرکت کی، اس پر وارد اعتراض و جواب؟

ج۔ حضرت عائشہ اور امّ سُلَیم (حضرت ابو طلحہ کی زوجہ) رضی اللہ عنہم اپنا اِزار اٹھائے ہوئے (غازیوں کی مدد میں) بڑی تیزی کیساتھ مشغول تھیں۔ جلدی جلدی پانی کے مشکیزے اپنی پیٹھوں پر لے جا کر مسلمانوں کو پلا کر واپس آتی تھیں اور پھر انہیں بھر کر لے جاتیں، اس دوران انکی پنڈلیوں کے زیور ظاہر ہو گئے۔ اس پر یہ اعتراض درست نہیں کہ انہوں نے پردے کا خیال نہ رکھا۔

بلکہ اسطرح کے ہنگامی حالات میں جب مسلمانوں کی افرادی قوت کم ہو جائے یا لڑنے سے نڈھال ہو جائیں تو عورتوں پردے کا خیال رکھتے ہوئے اسطرح کی خدمات سرانجام دینے کی اجازت ہے۔

س462۔ تعارُفِ حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ؟

ج۔ حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ حضرت یوسف علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی اولاد میں سے تھے۔ آپکا اصل نام حصین تھا۔ یہود کے بڑے عالم تھے اور بنی قینقاع سے تعلق رکھتے تھے۔ حضور ﷺ نے انکو جنت کی خوشخبری دی تھی۔

س463۔ سورۃ الاحقاف کی آیت نمبر 10 کی تفسیر و مِصداق؟

ج۔ قُلْ اَرَءَيْتُمْ: تم فرماؤ بھلا دیکھو۔ یعنی اے حبیب ﷺ! آپ فرمادیں کہ اے کافرو! میری طرف جس قرآن کی وحی کی جاتی ہے، اگر وہ حقیقت میں اللہ تعالی کیطرف سے ہو اور تم اسکے منکر ہو جبکہ بنی اسرائیل کا 1 گواہ اس پر گواہی دے چکا ہو کہ وہ قرآن اللہ تعالی کیطرف سے ہے، پھر وہ گواہ تو ایمان لے آیا اور تم نے ایمان لانے سے تکبر کیا تو مجھے بتاؤ کہ اسکا نتیجہ کیا ہو گا؟ کیا ایسی صورت میں تم ظالم نہیں؟ (یقیناً اِس صورت میں تم نے ایمان نہ لاکر اپنی جانوں پر ظلم کیا) اور بیشک اللہ تعالی ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

س464۔ حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا خواب اور اسکی تعبیر؟

ج۔ حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے خواب دیکھا کہ میں ایک باغ میں ہوں، پھر انہوں نے اسکی وسعت اور اسکے سبزہ زاروں کا ذکر کیا۔ اسکے درمیان 1 لوہے کا ستون ہے، جسکا نچلا حصہ زمین میں، اوپر کا آسمان پر اور اسکی چوٹی پر 1 گھنا درخت العروۃ الوثقی ہے۔ مجھ سے کہا گیا کہ اس پر چڑھ جاؤ۔ میں نے کہا کہ مجھ میں اتنی طاقت نہیں۔ اتنے میں 1 خادم آیا اور پیچھے سے میرے کپڑے اٹھائے تو میں چڑھ گیا۔ جب میں اسکی چوٹی پر پہنچ گیا تو میں نے اس گھنے درخت کو پکڑ لیا۔ مجھ سے کہا گیا کہ اس درخت کو مضبوطی سے پکڑو۔ ابھی میں اپنے ہاتھ سے پکڑے ہوئے تھا کہ میری آنکھ کھل گئی۔ حضور ﷺ سے جب میں نے یہ بیان کیا تو فرمایا کہ جو باغ تم نے دیکھا ہے، وہ اسلام ہے اور اس میں ستون اسلام کا ستون ہے۔ اسلیے تم اسلام پر مرتے دم تک قائم رہو گے۔

س465۔ حضرت عبد اللہ بن سلام اور ابو موسٰی اشعری رضی اللہ عنہما کے مابین سود اور رشوت پر مشتمل گفتگو؟

ج۔ حضرت ابو موسٰی اشعری رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوا تو میں نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی۔ انہوں نے کہا، آؤ تمہیں ستو اور کھجور کھلاؤں۔ تم باعظمت مکان میں داخل ہو گے کہ حضور ﷺ بھی اس میں تشریف لائے تھے۔ پھر حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہارا قیام ایسے ملک میں ہے جہاں سودی معاملات عام ہیں۔ اگر تمہارا کسی پر کوئی حق ہو اور پھر وہ تمہیں 1 تنکے یا جَو کے 1 دانے یا 1 گھاس کے برابر بھی ہدیہ دے تو قبول نہ کرنا، کیونکہ وہ بھی سود ہے۔

س466۔ تعارُفِ حضرت خدیجہ بنتِ خویلد رضی اللہ عنہا؟

ج۔ آپ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کی پہلی زوجہ ہیں۔ آپکی پیدائش 556ء جبکہ وفات 30 اپریل 619ء ہے۔ مکہ کی معزز، مالدار، عالی نسب خاتون تھیں جنکا تعلق عرب کے قبیلے قریش سے تھا۔ جو حُسنِ صورت وسیرت کے لحاظ سے طاہرہ کے لقب سے مشہور تھیں۔

س467۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت و منقبت؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اپنے زمانے میں مریم رضی اللہ عنہا جبکہ اِس اُمّت میں خدیجہ رضی اللہ عنہا سب سے افضل ہیں۔

س468۔ حضور ﷺ کی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی اُخرَوی جزاء کے متعلق بشارت؟

ج۔ حضور ﷺ کے پاس حضرت جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ والسّلام آئے اور کہا یارسول اللہ ﷺ! حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا آپکے پاس 1 برتن میں سالن یا کھانا یا پینے کی چیز ہے۔ جب وہ آئیں تو انکے رب کیطرف سے اور میری طرف سے انہیں سلام پہنچادیجئے گا، اور انہیں جنت میں موتیوں کے محل کی بشارت دیجئے گا، جہاں نہ شور و ہنگامہ ہو گا اور نہ تکلیف و تھکن ہو گی۔

س469۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد حضور ﷺ کا انکے عزیز و اقارب کیساتھ سلوک؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ حضور ﷺ کی تمام بیویوں میں جتنی غیرت مجھے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے آتی تھی اتنی کسی اور سے نہیں آتی تھی، حالانکہ اُنہیں میں نے دیکھا بھی نہیں تھا۔ لیکن حضور ﷺ انکا ذکر بکثرت فرمایا کرتے تھے اور اگر کوئی بکری ذبح کرتے تو اسکے ٹکڑے کر کے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی ملنے والیوں کو بھیجتے تھے۔

س470۔ حضور ﷺ کیساتھ خوبصورت تعلقات کو حضرت جریر بجلی رضی اللہ عنہ کسطرح ذکر کرتے؟

ج۔ حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب سے میں اسلام میں داخل ہوا ہوں، حضور ﷺ نے مجھے گھر کے اندر آنے سے نہیں روکا، جب بھی میں نے اجازت چاہی۔ اور جب بھی حضور ﷺ مجھے دیکھتے تو مسکراتے۔

س471۔ ذوالخَلَصہ کی تاریخ اور اسکو منہدم کرنے کا واقعہ؟

ج۔ زمانہِ جاہلیت میں ذوالخَلَصہ نامی بت کدہ تھا، اسے الکعبۃ الیمانیۃ یا الکعبۃ الشامیۃ بھی کہتے تھے۔ حضور ﷺ نے حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ ذوالخَلَصہ کے وجود سے میں اذیت میں مبتلا ہوں، کیا تم مجھے اس سے نَجات دلا سکتے ہو؟ پھر وہ قبیلہِ احمس کے 150 سواروں کو لیکر چلے، انہوں نے بت کدے کو ڈھایا اور اس میں جو بھی تھے انکو قتل کر دیا، پھر حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر خبر دی تو حضور ﷺ نے انکے اور قبیلہِ احمس کیلیئے دعا فرمائی۔

س472۔ غزوہِ اُحُد میں حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کا کردار؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ غزوہِ اُحُد میں جب مشرکین ہار چکے تو ابلیس نے چلا کر کہا: اے اللہ کے بندو! پیچھے والوں کو قتل کرو۔ چنانچہ آگے کے مسلمانوں نے پیچھے والوں کو قتل کرنا شروع کر دیا۔ حضرت حذیفہ نے دیکھا تو انکے والد حضرت یمان رضی اللہ عنہم بھی وہیں موجود تھے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے بندو یہ تو میرے والد ہیں! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: اللہ کی قسم! اس وقت تک لوگ نہ ہٹے جب تک انہیں قتل نہ کر لیا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ تمہاری مغفرت کرے۔

س473۔ تعارُفِ حضرت ہندہ بنتِ قرشیہ ہاشمیہ رضی اللہ عنہا؟

ج۔ آپ حضور ﷺ کی صحابیہ ہیں، جو کہ حضرت ابوسفیان کی زوجہ اور حضرت سیّدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہم کی والِدہ ہیں۔

س474۔ بوقتِ قبولِ اسلام حضرت ہندہ بنتِ عتبہ رضی اللہ عنہا کی حضور ﷺ کیساتھ ہونے والی گفتگو؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: اسلام لانے کے بعد حضرت ہندہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگیں یارسول اللہ ﷺ! روئے زمین پر کسی گھرانے کی ذلت آپکے گھرانے کی ذلت سے زیادہ میرے لیے خوشی کا باعث نہیں تھی۔ لیکن آج کسی گھرانے کی عزت روئے زمین پر آپکے گھرانے کی عزت سے زیادہ میرے لیے خوشی کی وجہ نہیں ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس میں ابھی اور ترقی ہو گی۔ اس ذات کی قسم! جسکے ہاتھ میں میری جان ہے۔ پھر عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ابوسفیان بہت بخیل ہیں تو کیا اس میں کچھ حرج ہے اگر میں انکے مال میں سے انکی اجازت کے بغیر بال بچوں کو کھلایا اور پلایا کروں؟ حضور ﷺ فرمایا: ہاں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہ دستور کیمطابق ہونا چاہیے۔

س475۔ تعارُفِ حضرت زید بن نفیل رضی اللہ عنہ؟

ج۔ حضرت زید بن عمرو بن نفیل عدوی قرشی رضی اللہ عنہ دینِ حنیف کو ماننے والے، زمانہِ جاہلیت میں سب سے مشہور توحید پرستوں میں سے تھے۔ آپ سعید بن زید رضی اللہ عنہ کے والد ہیں، جو عشرہ مبشرہ صحابہ میں سے ہیں۔ حضرت زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے حربِ فجار میں حصہ لیا اور کہا جاتا ہے کہ وہ حرب الفجار کے دن بنو عدی کے سردار تھے۔

س476۔ حضور ﷺ کیساتھ حضرت زید بن نفیل رضی اللہ عنہ کی پہلی ملاقات کے احوال؟

ج۔ حضور ﷺ بلدہ کے نیچے حضرت زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ سے ملے۔ یہ حضور ﷺ پر وحی نازل ہونے سے پہلے کی بات ہے۔ حضور ﷺ کے سامنے دستر خوان پیش کیا گیا تو حضور ﷺ نے اس میں سے کھانا کھانے سے انکار کر دیا، پھر حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے قریش میں اس جانور کا گوشت نہیں کھاؤں گا جسے تم اپنے بتوں کے نام پر ذبح کرتے ہو۔ میں صرف وہ گوشت کھاؤں گا جسے اللہ تعالی کے نام پر ذبح کیا گیا ہو۔

س477۔ حضرت زید بن نفیل رضی اللہ عنہ کی جانب سے وضاحت و صراحتِ دینِ حنیف؟

ج۔ حضرت زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ دین کی تلاش میں شام گئے۔ وہاں یہودی عالم سے ملے تو انہوں نے انکے دین کے متعلق پوچھا اور کہا ممکن ہے کہ میں تمہارا دین اختیار کر لوں، اسلیے تم مجھے اپنے دین کے متعلق بتاؤ! یہودی عالم نے کہا کہ ہمارے دین میں تم اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک تم غضبِ الٰہی کے 1 حصے کیلئے تیار نہ ہو جاؤ، اس پر حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں غضبِ الٰہی سے بھاگ کر آیا ہوں، پھر غضبِ الٰہی کو اپنے اوپر کبھی نہ لوں گا اور نہ مجھ کو اسے اٹھانے کی طاقت ہے! کیا تم مجھے کسی دوسرے دین کا پتا بتا سکتے ہو؟ اس عالم نے کہا کہ کوئی سچا دین ہو تو دینِ حنیف ہے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ دینِ حنیف کیا ہے؟ اس عالم نے کہا کہ حضرت ابراہیم علیہ الصّلوٰۃ و السّلام کا دین، جو نہ یہودی تھے، نہ نصرانی۔ وہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے تھے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ وہاں سے چلے آئے اور نصرانی پادری سے ملے، ان سے بھی اپنا خیال بیان کیا تو اس نے بھی یہی کہا کہ تم ہمارے دین میں آؤ گے تو اللہ تعالی کی لعنت میں سے 1 حصہ لو گے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کہا میں اللہ کی لعنت سے بچنے کیلئے ہی تو یہ سب کچھ کر رہا ہوں، اللہ کی لعنت اٹھانے کی مجھ میں طاقت نہیں اور میں اسکا غضب کسطرح اٹھا سکتا ہوں! کیا تم میرے لیے اسکے سوا کوئی اور دین بتا سکتے ہو؟ پادری نے کہا کہ میری نظر میں تو صرف دینِ حنیف ہی سچا دین ہے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ دینِ حنیف کیا ہے؟ کہا کہ وہ دینِ ابراہیم ہے جو نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی۔ وہ اللہ کے سوا کسی کی پوجا نہیں کرتے تھے۔ جب حضرت زید رضی اللہ عنہ نے دینِ ابراہیم کے متعلق یہ سنا تو وہاں سے روانہ ہو گئے اور اس سر زمین سے باہر جا کر اپنے دونوں ہاتھ آسمان کیطرف اٹھائے یہ دعا کی، اللهم إني أشهد أني على دين إبراهيم یعنی اے اللہ! میں گواہی دیتا ہوں کہ میں دینِ ابراہیم پر ہوں۔

س478۔ حضرت زید بن نفیل رضی اللہ عنہ کی بچیوں کی پرورش کرنے والے پہلو کو اجاگر کریں؟

ج۔ حضرت اسماء بنتِ ابی بکر نے بیان کیا کہ میں نے زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنھم کو کعبہ سے اپنی پیٹھ لگائے ہوئے کھڑے ہو کر یہ کہتے سنا، اے قریش کے لوگو! اللہ کی قسم میرے سوا کوئی اور تمہارے یہاں دینِ ابراہیم پر نہیں ہے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ بیٹیوں کو زندہ نہیں گاڑتے تھے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ زندہ گاڑنے والے شخص سے کہتے کہ اسکی جان نہ لے، اسکے تمام اخراجات کا ذمہ میں لیتا ہوں، چنانچہ لڑکی کو اپنی پرورش میں رکھتے۔ جب وہ بڑی ہو جاتی تو اسکے باپ سے کہتے کہ اب اگر تم چاہو تو میں لڑکی تمہارے حوالے کر دیتا ہوں اور اگر تمہاری مرضی ہو تو میں اسکے سب کام پورے کر دوں گا۔

س479۔ حضور ﷺ و ابنِ عباس رضی اللہ عنہ کے مابین بوقتِ تعمیرِ کعبہ موضوعِ پردہ پر مکالمہ اور نتیجہ؟

ج۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب تعمیرِ کعبہ ہو رہی تھی تو حضور ﷺ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ پتھر ڈھو رہے تھے۔ حضور ﷺ سے حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اپنا تہبند گردن پر رکھ لیں کہ پتھر کی خراش لگنے سے حفاظت ہو۔ حضور ﷺ کو جب یہ مشورہ دیا گیا تو آپ زمین پر تشریف لے آئے اور آپکی نظر آسمان پر جم گئی۔ جب ہوش آیا تو حضور ﷺ نے چچا سے فرمایا کہ میرا تہبند لائیں۔ پھر انہوں نے آپکا تہبند خوب مضبوط باندھ دیا۔

س480۔ تاریخِ تعمیرِ کعبہ از قریش تا حضرت ابنِ زبیر رضی اللہ عنہ؟

ج۔ آٹھویں تعمیر میں 1 عورت خانہ کعبہ کو دُھونی دے رہی تھی کہ 1 چنگاری اڑ کر خانہ کعبہ کے غلاف پر گری، اور آگ لگ گئی، اس سبب سے یا سیلاب کی وجہ سے خانہ کعبہ کی دیواریں کمزور ہو گئیں تو مکہ کے معزز قبیلے قریش نے اِسے دوبارہ تعمیر کیا جس میں حضور ﷺ بھی شریک ہوئے۔ یاد رہے کہ حلال سرمایہ کم ہونے کے باعث قریش کی تعمیر میں حطیم کو شامل نہیں کیا گیا تھا۔

نویں تعمیر میں یزیدی فوج کی سَنگ باری سے جب خانہ کعبہ کی دیواریں شِکستہ ہو گئیں تو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے حطیم (جو کہ قریش کی تعمیر میں شامل نہ کیا گیا تھا اس) کو شامل کر کے بنیادِ ابراہیمی پر نئے سِرے سے تعمیر کیا۔

س481۔ محرم و صفر کے روزوں اور عمروں کا پسِ منظر؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ عاشوراء کا روزہ قریش کے لوگ زمانۂ جاہلیت میں رکھتے تھے اور حضور ﷺ نے بھی اسے باقی رکھا تھا۔ جب حضور ﷺ مدینہ تشریف لائے تو خود بھی اس دن روزہ رکھا اور صحابہ کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیا لیکن جب رمضان کا روزہ 2ھ میں فرض ہوا تو اسکے بعد حضور ﷺ نے حکم دیا کہ جو چاہے عاشوراء کا روزہ رکھے اور جو نہ چاہے نہ رکھے۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ زمانۂ جاہلیت میں لوگ حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا بہت بڑا گناہ خیال کرتے تھے۔ وہ محرم کو صفر کہتے۔ انکے ہاں یہ مثل تھی کہ اونٹ کی پیٹھ کا زخم جب اچھا ہونے لگے اور حاجیوں کے نشاناتِ قدم مٹ چکیں تو اب عمرہ کرنے والوں کا عمرہ جائز ہوا۔ ابنِ عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ پھر حضور ﷺ اپنے اصحاب کیساتھ ذی الحجہ کی چوتھی تاریخ کو حج کا احرام باندھے ہوئے مکہ تشریف لائے تو آپ نے صحابہ کو حکم دیا کہ اپنے حج کو عمرہ کر ڈالیں (طواف اور سعی کر کے احرام کھول دیں)۔ صحابہ رضی اللہ عنھم نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! (اس عمرہ اور حج کے دوران) کیا چیزیں حلال ہونگی؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تمام چیزیں! جو احرام کے نہ ہونے کی حالت میں حلال تھیں وہ سب حلال ہو جائیں گی۔

س482۔ چپ کے روزے کی اصطلاح من جانبِ صحابہ رضی اللہ عنھم؟

ج۔ قیس بن ابی حازم نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ قبیلۂ احمس کی عورت سے ملے۔ انکا نام زینب بنتِ مہاجر تھا۔ آپنے دیکھا کہ وہ بات نہیں کرتیں۔ دریافت فرمایا کہ یہ بات کیوں نہیں کرتیں؟ لوگوں نے بتایا کہ مکمل خاموشی کیساتھ حج کرنے کی منت مانی ہے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اچھی بات کرو، اسطرح حج کرنا تو جاہلیت کی رسم ہے، چنانچہ پھر اسنے بات کی۔

س483۔ تفصیلِ واقعۂ یوم الوشاح؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ 1 کالی عورت جو کسی عرب کی باندی تھی اسلام لائی اور مسجد میں اسکے رہنے کیلئے 1 کوٹھری تھی۔ وہ ہمارے ہاں آیا کرتی اور باتیں کیا کرتی تھی، لیکن جب باتوں سے فارغ ہو جاتی تو وہ یہ شعر پڑھتی تھی، ہار والا دن بھی ہمارے رب کے عجائباتِ قدرت میں سے ہے، کہ اسی نے کفر کے شہر سے مجھے چھڑایا۔ اسنے جب کئی مرتبہ یہ شعر پڑھا تو میں نے دریافت کیا کہ ہار والے دن کا قصہ کیا ہے؟ اس نے بیان کیا کہ میرے مالکوں کے گھرانے کی ایک لڑکی (جو نئی دولہن تھی) لال چمڑے کا 1 ہار باندھے ہوئے تھی۔ وہ باہر نکلی تو اتفاق سے وہ گر گیا۔ ایک چیل کی اس پر نظر پڑی اور وہ اسے گوشت سمجھ کر لے گئی۔ لوگوں نے

مجھ پر اسکی چوری کی تہمت لگائی اور مجھے سزائیں دینی شروع کیں۔ حتی کہ میری شرمگاہ کی بھی تلاشی لی۔ خیر وہ ابھی میرے چاروں طرف جمع ہی تھے اور میں اپنی مصیبت میں مبتلا تھی کہ چیل آئی اور ہمارے سروں کے بالکل اوپر اڑنے لگی۔ پھر اس نے وہی ہار نیچے گرا دیا۔ لوگوں نے اسے اٹھایا تو میں نے ان سے کہا اسی کیلئے تم لوگ مجھے تہمت لگا رہے تھے، حالانکہ میں بے گناہ تھی۔

س484۔ دورِ جاہلیت کی وجہِ تسمیہ اور عرصہ؟

ج۔ جاہلیت کا نام انکی زندگی کیطرف رویوں کی وجہ سے دیا گیا تھا۔ مثلاً بیٹیوں کو زندہ در گور کرنا، انسانوں کی تجارت، کسی کو ناحق قتل کرنا اور معمولی جھگڑوں کی طوالت یہاں تک بڑھتی کہ نسل در نسل خاندانی دُشمنیاں چلتی تھیں۔ حتی کہ لڑنے والے کو لڑائی کی اصل وجہ کا بھی پتا نہیں ہوتا تھا۔

عہد جاہلیت کا آغاز پانچویں صدی عیسوی کے وسط سے شروع ہوتا ہے کہ جب عدنانی قبائل یمن کے قحطانیوں سے آزاد ہوئے تھے۔ اس دور کا اختتام 610ء میں حضور کی بعثتِ باسعادت اور ظہورِ اسلام کے بعد سے ہوتا ہے۔

س485۔ وقوفِ مزدلفہ اور اتیانِ جنازہ میں مسلمان مشرکین سے کسطرح مخالفت کرتے؟

ج۔ حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم نے بیان کیا کہ انکے والد قاسم بن محمد جنازے کے آگے آگے چلتے تھے، اور جنازہ دیکھ کر کھڑے نہ ہوتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے وہ بیان کرتے تھے کہ زمانہِ جاہلیت میں لوگ جنازے کیلئے کھڑے ہوتے اور 2 بار کہتے کہ اے مرنے والے! جسطرح اپنی زندگی میں تو اپنے گھر والوں کیساتھ تھا اب ویسا ہی کسی پرندے کے بھیس میں ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مشرکین مزدلفہ سے اس وقت تک واپس نہ آتے جب تک ثبیر نامی پہاڑ روشن نہ ہو جاتا۔ حضور ﷺ نے انکی مخالفت کی اور سورج نکلنے سے پہلے ہی وہاں سے واپس آگئے۔

س486۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی مالِ مشتبہ سے پرہیز کرنے کی حکایت؟

ج۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا 1 غلام تھا جو روزانہ انہیں کچھ کمائی دیا کرتا تھا، اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اسے اپنی ضرورت میں استعمال کرتے تھے۔ 1 دن وہ غلام کوئی چیز لایا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بھی اس میں سے کھالیا۔ پھر غلام نے کہا آپکو معلوم ہے کہ یہ کیسی کمائی سے ہے؟ آپ نے دریافت فرمایا، کیسی ہے؟ اس نے کہا میں نے زمانہِ جاہلیت میں کسی کیلئے کہانت کی تھی حالانکہ مجھے

کہانت نہیں آتی تھی، میں نے اسے صرف دھوکہ دیا تھا لیکن اتفاق سے وہ مجھے مل گیا اور اس نے اسکی اجرت میں مجھے یہ چیز دی تھی، جو آپ کھا چکے ہیں۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے یہ سنتے ہی اپنا ہاتھ منہ میں ڈالا اور پیٹ کی تمام چیزیں قے کر کے نکال ڈالیں۔

س487۔حبلی الحبلۃ کیا ہے اور اسکا حکم؟

ج۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حبل الحبلہ کا مطلب ہے کہ کوئی حاملہ اونٹنی بچہ جنے پھر وہ نوزائیدہ (بڑی ہو کر) حاملہ ہو، حضور ﷺ نے اسطرح کی خرید و فروخت ممنوع قرار دی تھی۔

س488۔ مفہومِ قسامہ اور اسکا واقعہ؟

ج۔ قسامت سے مراد کسی بات پر قسم لینا ہے۔ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جاہلیت میں سب سے پہلا قسامہ ہمارے ہی قبیلہ بنو ہاشم میں ہوا تھا، بنو ہاشم کے ایک شخص عمرو بن علقمہ کو قریش کے کسی دوسرے خاندان کے ایک شخص (خداش بن عبد اللہ عامری) نے نوکری پر رکھا، اب یہ ہاشمی نوکر اپنے صاحب کیساتھ اسکے اونٹ لیکر شام کیطرف چلا۔ وہاں کہیں اس نوکر کے پاس سے دوسرا ہاشمی شخص گزرا، اسکی بوری کا بندھن ٹوٹ گیا تھا۔ اس نے اپنے نوکر بھائی سے التجا کی کہ میری مدد کر، اونٹ باندھنے کیلئے مجھے رسی دیدے کہ میں اس سے اپنا تھیلا باندھوں اگر رسی نہ ہو گی تو وہ بھاگ جائے گا۔ اس نے 1 رسی اسے دی اور اس نے اپنی بوری کا منہ اس سے باندھ لیا (اور چلا گیا)۔ پھر جب اس نوکر اور صاحب نے منزل پر پڑاؤ کیا تو تمام اونٹ باندھے گئے لیکن ایک اونٹ کھلا رہا۔ جس صاحب نے ہاشمی کو نوکری پر اپنے ساتھ رکھا تھا، اس نے پوچھا کہ سب اونٹ تو باندھے لیکن یہ اونٹ کیوں نہ باندھا؟ نوکر نے کہا اسکی رسی موجود نہیں ہے۔ صاحب نے پوچھا کہ اسکی رسی کو کیا ہوا؟ اور غصہ میں آکر لکڑی اس پر ماری جس سے اسکی موت آن پہنچی۔ اسکے (مرنے سے پہلے) وہاں سے یمنی شخص گزر رہا تھا۔ ہاشمی نوکر نے پوچھا کیا حج کیلئے ہر سال تم مکہ جاتے ہو؟ اس نے کہا ابھی تو ارادہ نہیں ہے لیکن میں جاتا رہتا ہوں۔ اس نوکر نے کہا جب تم مکہ پہنچو تو کیا میرا پیغام پہنچاؤ گے؟ اس نے کہا ہاں۔ اس نوکر نے کہا کہ جب بھی تم حج کیلئے جاؤ تو پکارنا: اے قریش کے لوگو!، اے بنی ہاشم! جب وہ تمہارے پاس آ جائیں تو ان سے ابو طالب کا پوچھنا اور انہیں بتانا کہ فلاں شخص نے مجھے 1 رسی کیلئے قتل کر دیا۔ اس وصیت کے بعد وہ نوکر مر گیا، پھر جب اسکا صاحب مکہ آیا تو ابو طالب کے ہاں بھی گیا۔ ابو طالب نے دریافت کیا کہ ہمارے قبیلہ کے جس شخص کو تم اپنے ساتھ نوکری کیلئے لے گئے تھے اسکا کیا ہوا؟ اس نے کہا کہ وہ بیمار ہو گیا تھا میں نے خدمت کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی (لیکن وہ مر گیا تو) میں نے اسے دفن کر دیا۔ ابو طالب نے کہا کہ اس کیلئے تمہاری

طرف سے یہی ہونا چاہیے تھا۔ 1 عرصے بعد وہی یمنی شخص جسے ہاشمی نوکر نے پیغام پہنچانے کی وصیت کی تھی، موسم حج میں آیا اور آواز دی، اے قریش کے لوگو! لوگوں نے بتادیا کہ قریش یہاں ہیں۔ اس نے آواز دی، اے بنوہاشم! لوگوں نے بتایا کہ بنوہاشم یہاں ہیں۔ اس نے پوچھا ابو طالب کہاں ہیں؟ لوگوں نے بتایا تو اس نے کہا کہ فلاں شخص نے مجھے پیغام پہنچانے کیلئے کہا تھا کہ فلاں شخص نے اسے 1 رسی کی وجہ سے قتل کر دیا ہے۔ اب ابو طالب اس صاحب کے ہاں آئے اور کہا کہ ان 3 چیزوں میں سے کوئی چیز پسند کرلو، اگر تم چاہو تو 100 اونٹ دیت میں دے دو کیونکہ تم نے ہمارے قبیلہ کے آدمی کو قتل کیا ہے اور اگر چاہو تو تمہاری قوم کے 50 آدمی اسکی قسم کھائیں کہ تم نے اسے قتل نہیں کیا۔ ورنہ ہم تمہیں اسکے بدلے قتل کریں گے۔ وہ شخص اپنی قوم کے پاس آیا تو وہ اس کیلئے تیار ہو گئے کہ ہم قسم کھالیں گے۔ پھر بنوہاشم کی 1 عورت ابو طالب کے پاس آئی جو اسی قبیلہ کے 1 شخص سے بیاہی ہوئی تھی اور اس شوہر سے اسکا بچہ بھی تھا۔ اس نے کہا: اے ابو طالب! آپ مہربانی کریں اور میرے اس لڑکے کو ان 50 آدمیوں میں معاف کر دیں اور جہاں قسمیں لی جاتی ہیں (یعنی رکن اور مقامِ ابراہیم کے درمیان) اس سے وہاں قسم نہ لیں۔ ابو طالب نے اسے معاف کر دیا۔ اسکے بعد ان میں سے 1 اور شخص آیا اور کہا: اے ابو طالب! آپ نے 100 اونٹوں کی جگہ 50 آدمیوں سے قسم طلب کی ہے، اسطرح ہر شخص پر 2، 2 اونٹ پڑتے ہیں۔ یہ 2 اونٹ میری طرف سے قبول کریں اور مجھے اس مقام پر قسم کھانے کیلئے مجبور نہ کریں۔ ابو طالب نے منظور کر لیا۔ اسکے بعد بقیہ 48 آدمی آئے اور انہوں نے قسم کھائی۔ ابنِ عباس نے کہا: اس ذات کی قسم! جسکے ہاتھ میں میری جان ہے، ابھی اس واقعہ کو پورا سال بھی نہیں گزرا تھا کہ ان 48 آدمیوں میں سے 1 بھی ایسا نہ رہا جو آنکھ ہلاتا۔

س489۔ دورِ جاہلیت اور دورِ اسلام کی سعی میں فرق؟

ج۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنھما نے بتایا کہ صفا و مروہ کے درمیان نالے کے اندر زور سے دوڑنا سنت نہیں۔ یہاں دورِ جاہلیت میں لوگ تیز دوڑتے تھے اور کہتے تھے کہ ہم تو اس پتھریلی جگہ سے دوڑ کر پار ہوں گے۔ جبکہ دورِ اسلام میں صفا سے مروہ تک سعی ہوتی ہے اور درمیان والی گرین بیلٹ پر دوڑنا لازم نہیں ہے۔

س490۔ دورِ جاہلیت کے چند ناجائز اُمور؟

ج۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جاہلیت کی عادتوں میں سے یہ عادتیں ہیں۔ نسب کے معاملہ میں طعنہ مارنا، میت پر نوحہ کرنا، ستاروں کو بارش کی علت سمجھنا۔

س491۔ حضور ﷺ کا نسب عدنان تک؟

ج۔ محمد ﷺ بن عبداللہ بن عبدالمطلب (شیبہ) بن ہاشم، (عمرو) بن عبدِ مناف (مغیرۃ) بن قصي (زید) بن کلاب بن مرۃ بن کعب بن لؤي بن غالب بن فھر (قریش) بن مالک بن نضر (قیس) بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ (عامر) بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

س492۔ امم سابقہ پر بوجہِ اسلام ہونے والے مظالم؟

ج۔ خباب بن ارت حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضور ﷺ کعبہ کے سائے تلے چادر پر ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔ یہ مشرکین سے انتہائی تکالیف اٹھارہے تھے۔ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! اللہ تعالی سے دعا کیوں نہیں فرماتے؟ تو حضور ﷺ کا چہرہ مبارک غصہ سے سرخ ہو گیا اور فرمایا تم سے پہلے ایسے لوگ گزرے ہیں کہ لوہے کی کنگھیوں کو انکے گوشت اور پٹھوں سے گزار کر انکی ہڈیوں تک پہنچادیا گیا، کسی کے سر پر آری رکھ کر 2 ٹکڑے کر دیئے گئے لیکن یہ انہیں انکے دین سے نہ پھیر سکا۔

س493۔ امیہ بن خلف کو تکبر کی کیا سزا ملی؟

ج۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے سورۃ النجم پڑھی اور سجدہ کیا اس وقت حضور ﷺ کیساتھ تمام لوگوں نے سجدہ کیا، صرف امیہ بن خلف کو میں نے دیکھا کہ اسنے اپنے ہاتھ میں کنکریاں اٹھا کر اس پر اپنا سر رکھ دیا اور کہنے لگا کہ میرے لیے بس اتنا ہی کافی ہے۔ پھر میں نے دیکھا کہ وہ حالتِ کفر میں قتل کیا گیا۔

س494۔ حضور ﷺ کے ظِلّ کعبہ میں دعائے جلال کا نشانہ بننے والے لوگوں کے نام؟

ج۔ حضور ﷺ نے ابوجہل بن ہشام، عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ اور امیہ بن خلف یا (امیہ کی بجائے) آپ نے بددعا ابی بن خلف (کے حق میں فرمائی) کہ اے اللہ! قریش کی اس جماعت کو پکڑ لے۔ حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ بدر کی لڑائی میں یہ تمام قتل کر دیے گئے اور 1 کنویں میں انہیں ڈال دیا گیا، سوائے امیہ یا ابی کے کہ اسکا ہر جوڑ الگ ہو گیا تھا، اسلیے وہ نہ ڈالا جا سکا۔

س495۔ سورۃ نِسآء کی آیت نمبر 93 اور سورۃ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 33 کی تفسیر و تطبیق؟

ج۔ حضرت عبد الرحمٰن بن ابزی نے کہا کہ ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے ان دونوں آیتوں کے متعلق پوچھا گیا کہ ان میں مطابقت کسطرح پیدا کی جائے ایک آیت (ولا تقتلوا النفس التی حرم اللہ) اور دوسری آیت (ومن یقتل مؤمنا متعمدا) ہے۔ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے میں نے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ جب سورۃ الفرقان کی آیت نازل ہوئی تو مشرکینِ مکہ نے کہا کہ ہم نے تو ان جانوں کا بھی خون کیا ہے جنکے قتل کو اللہ تعالی نے حرام قرار دیا تھا۔ ہم اللہ کے سوا دوسرے معبودوں کی عبادت بھی کرتے رہے ہیں اور بدکاریوں کا بھی ارتکاب کیا ہے۔ اس پر اللہ تعالی نے آیت نازل فرمائی (إلا من تاب و آمن: وہ لوگ اس حکم سے الگ ہیں جو توبہ کر لیں اور ایمان لے آئیں) تو یہ آیت انکے حق میں نہیں ہے لیکن سورۃ النّسآء کی آیت اس شخص کے متعلق ہے جو اسلام اور شرائعِ اسلام کے احکام جان کر بھی کسی کو قتل کرے تو اسکی سزا جہنم ہے۔

س496۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے سورۃ غافر کی آیت نمبر 28 کس موقعے پر تلاوت کی؟

ج۔ حضرت عروہ بن زبیر نے بیان کیا کہ میں نے عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنھم سے پوچھا کہ مجھے مشرکین کے سب سے سخت ظلم کے متعلق بتاؤ جو مشرکین نے حضور ﷺ کیساتھ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حضور ﷺ حطیم میں نماز پڑھ رہے تھے کہ عقبہ بن ابی معیط آیا اور ظالم اپنا کپڑا حضور ﷺ کی گردن مبارک میں پھنسا کر زور سے گلا گھونٹنے لگا، اتنے میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے اس بد بخت کا کندھا پکڑ کر ہٹایا اور کہا کہ تم انکو صرف اسلیے مارنا چاہتے ہو کہ یہ کہتے ہیں کہ میرا رب اللہ ہے۔

س497۔ قولِ حضرت عمار بن یاسر کیمطابق اول الاسلام خواتین و حضرات رضی اللہ عنھم کے نام و تعداد؟

ج۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے حضور ﷺ کو اس حالت میں بھی دیکھا ہے جب حضور ﷺ کیساتھ 5 غلام، 2 عورتوں اور حضرت ابو بکر کے سوا اور کوئی (مسلمان) نہ تھا۔

س498۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا کلام وانی لثلث الاسلام مکمل کریں؟

ج۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جس دن میں اسلام لایا، دوسرے لوگ بھی اس دن اسلام لائے۔ اور اسلام میں داخل ہونے والے تیسرے آدمی کی حیثیت سے مجھ پر 7 دن گزرے ہیں۔

س499۔ سورۃ الجن کی پہلی آیت کے تحت درخت والا واقعہ؟

ج۔ { قُلْ: تم فرماؤ۔ } اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کو حکم فرمایا کہ وہ صحابہ کے سامنے جِنّات کاواقعہ ظاہر فرمادیں اور یہ بھی بیان فرما دیں کہ جسطرح وہ انسانوں کیطرف مبعوث فرمائے گئے ہیں، اسی طرح جِنّات کیطرف بھی مبعوث فرمائے گئے ہیں، تاکہ کفارِ قریش کو معلوم ہو جائے کہ جِنّات اپنی سرکشی کے باوجود جب قرآن سنتے ہیں تو وہ اسکے اِعجاز کو پہچان لیتے اور اس پر ایمان لے آتے ہیں۔

س 500۔ نصیبین کے جنات کا اپنی خوراک کے متعلق بارگاہِ رسالت ﷺ میں استغاثہ؟

ج۔ حضور ﷺ کے وضو اور قضائے حاجت کیلئے (پانی کا) برتن لیے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پیچھے پیچھے چل رہے تھے کہ حضور ﷺ نے فرمایا یہ کون صاحب ہیں؟ بتایا کہ میں ابو ہریرہ ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ استِنجاء کیلئے چند پتھر تلاش کرو، ہڈی اور لید نہ لانا۔ میں پتھر اپنے کپڑے میں رکھے حاضر ہوا اور حضور ﷺ کے قریب رکھ کر واپس آگیا۔ حضور ﷺ جب قضائے حاجت سے فارغ ہو گئے تو میں نے بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر ہو کر عرض کی کہ ہڈی اور گوبر میں کیا بات ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا وہ جنوں کی خوراک ہیں۔ میرے پاس نصیبین کے جنوں کا وفد آیا تھا اور وہ کتنے اچھے جن تھے۔ انہوں نے مجھ سے توشہ مانگا میں نے ان کیلئے اللہ سے یہ دعا کی کہ جب بھی ہڈی یا گوبر پر انکی نظر پڑے تو ان کیلئے اس چیز سے کھانا ملے۔

س 501۔ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کا واقعہِ قبولِ اسلام؟

ج۔ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور ﷺ کی نُبوّت کے متعلق جب حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا تو انہوں نے اپنے بھائی انیس سے کہا مکہ جانے کیلئے سواری تیار کر اور انکے متعلق خبر لا جو نبی ہونے کا مدعی ہے اور کہتے ہیں کہ انکے پاس آسمان سے خبر آتی ہے۔ انکی باتیں غور سے سن کر میرے پاس آنا۔ انکے بھائی وہاں سے چلے اور مکہ حاضر ہو کر حضور ﷺ کی باتیں خود سنیں، پھر واپس ہو کر انہوں نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کو بتایا کہ میں نے انہیں خود دیکھا ہے، وہ لوگوں کو اچھے اخلاق کا حکم دیتے ہیں اور میں نے ان سے جو کلام سنا وہ شعر نہیں ہے۔ اس پر حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نے کہا جس مقصد کیلئے میں نے تمہیں بھیجا تھا، مجھے اس پر پوری طرح تشفی نہیں ہوئی۔ آخر انہوں نے خود توشہ باندھا، پانی سے بھرا ہوا پرانا مشکیزہ ساتھ لیا اور مکہ آئے، مسجد الحرام میں حاضری دی اور یہاں حضور ﷺ کو تلاش کیا۔ حضور ﷺ کو حضرت ابو ذر پہچانتے نہ تھے اور کسی سے آپکے متعلق پوچھنا بھی مناسب نہ سمجھا، کچھ رات گزر گئی۔ وہ لیٹے ہوئے تھے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انکو اس حالت میں دیکھا تو سمجھ گئے کہ

کوئی مسافر ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ آپ میرے گھر چل کر آرام کیجئے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ انکے پیچھے چلے، لیکن کسی نے باہم بات نہ کی۔ جب صبح ہوئی تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے اپنا مشکیزہ اور توشہ اٹھایا اور مسجد الحرام آ گئے۔ یہ دن بھی یونہی گزر گیا اور وہ حضور ﷺ کو نہ دیکھ سکے۔ شام ہوئی تو سونے کی تیاری کرنے لگے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ پھر وہاں سے گزرے اور سمجھ گئے کہ اس پر ابھی جانے کا وقت نہیں آیا، وہ پھر انہیں اپنے ساتھ لے آئے اور آج بھی کسی نے 1 دوسرے سے بات نہ کی، جب تیسرے دن بھی یہی معاملہ ہوا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ یہاں آنے کا باعث کیا ہے؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر تم مجھ سے پختہ وعدہ کرو کہ میری رہنمائی کرو گے تو میں سب بتاؤں گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وعدہ کر لیا تو انہوں نے اپنے خیالات کی خبر دی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بلاشبہ وہ حق پر ہیں اور اللہ کے سچے رسول ہیں۔ اچھا صبح کو تم میرے پیچھے میرے ساتھ چلنا۔ اگر میں (راستے میں) کوئی بات دیکھوں گا جس سے مجھے تمہارے متعلق خطرہ ہوا تو میں (کسی دیوار کے قریب) کھڑا ہو جاؤں گا، گویا مجھے پیشاب کرنا ہے۔ اس وقت تم میرا انتظار نہ کرنا اور جب میں پھر چلنے لگوں تو میرے پیچھے آ جانا تاکہ کوئی سمجھ نہ سکے کہ یہ دونوں ساتھ ہیں اور اسطرح میں جس گھر میں داخل ہوں تم بھی داخل ہو جانا۔ انہوں نے ایسا ہی کیا اور پیچھے پیچھے چلے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کیساتھ بارگاہِ رسالت ﷺ میں پہنچے۔ حضور ﷺ کی باتیں سنیں اور وہیں اسلام لے آئے۔ حضور ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اب اپنی قوم غفار میں جاؤ اور انہیں میرا حال بتاؤ تاکہ جب تمہیں ہمارے غلبے کا علم ہو (تو پھر ہمارے پاس آ جانا) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اس ذات کی قسم جسکے ہاتھ میں میری جان ہے میں ان قریشیوں کے مجمع میں پکار کر کلمۂ توحید کا اعلان کروں گا۔ چنانچہ انہوں نے مسجد الحرام میں آ کر بلند آواز سے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ یہ سنتے ہی سارا مجمع ان پر ٹوٹ پڑا اور انہیں بہت مارا، اتنے میں حضرت عباس رضی اللہ عنہ آ گئے اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے اوپر اپنے آپکو ڈال کر قریش سے کہا کہ افسوس کیا تمہیں معلوم نہیں کہ یہ قبیلہ غفار سے ہے اور شام جانے والے تمہارے تاجروں کا راستہ ادھر سے ہی پڑتا ہے۔ اسطرح انکو بچایا۔ پھر حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ دوسرے دن مسجد الحرام میں آئے اور اسلام کا اظہار کیا۔ قوم پھر انکو مارنے لگی، اس دن بھی حضرت عباس رضی اللہ عنہ ان پر اوندھے پڑ گئے۔

س502۔ حضرت عمر کی بہن و بہنوئی رضی اللہ عنہم کے قبولِ اسلام اور اس پاداش میں ہونے والے مظالم؟

ج۔ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں کو مخاطب کر کے کہا کہ 1 وقت تھا جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام میں داخل نہیں ہوئے تھے تو مجھے اور اپنی بہن کو اسلیے باندھ رکھا تھا کہ ہم اسلام کیوں لائے؟ آج تم نے جو کچھ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کیساتھ کیا ہے، اگر اس پر احد پہاڑ بھی اپنی جگہ سے سرک جائے تو اسے ایسا ہی کرنا چاہیے۔

س503۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عاص بن وائل سہمی کا کیا تعلق تھا، اور کیسے نبھایا؟

ج۔ حضرت ابنِ عمر نے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ (اسلام لانے کے بعد قریش سے) ڈرے ہوئے گھر میں بیٹھے تھے کہ ابو عمرو عاص بن وائل سہمی دھاری دار چادر اور ریشمی کرتہ پہنے اندر آیا، وہ قبیلہ بنو سہم سے تھا جو زمانہ جاہلیت میں ہمارے حلیف تھے۔ عاص نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کیا بات ہے؟ تو کہا کہ تمہاری قوم بنو سہم والے کہتے ہیں کہ اگر میں مسلمان ہوا تو وہ مجھ کو مار ڈالیں گے۔ عاص نے کہا تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ جب عاص نے یہ کلمہ کہا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ پھر میں بھی خود کو امان میں سمجھتا ہوں۔ اسکے بعد عاص باہر نکلا تو دیکھا کہ میدان لوگوں سے بھر گیا ہے۔ عاص نے پوچھا کدھر کا رخ ہے؟ لوگوں نے کہا ہم ابنِ خطاب کی خبر لینے جاتے ہیں جو بے دین ہو گیا ہے۔ عاص نے کہا اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا، یہ سنتے ہی لوگ لوٹ گئے۔

س504۔ یہ الفاظ یا جلیحُ امرٌ نجیحُ رجلٌ فصیحُ کس کے ہیں؟

ج۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب بھی کسی چیز کے متعلق کہا کہ میرا خیال ہے کہ یہ اسطرح ہے تو وہ اسی طرح ہوئی جیسا وہ اسکے متعلق اپنا خیال ظاہر کرتے تھے۔ 1 دن وہ بیٹھے ہوئے تھے کہ خوبصورت شخص وہاں سے گزرا۔ انہوں نے کہا یا تو میرا گمان غلط ہے یا یہ شخص اپنے جاہلیت کے دین پر اب بھی قائم ہے یا یہ زمانہ جاہلیت میں اپنی قوم کا کاہن رہا ہے۔ اس شخص کو میرے پاس بلاؤ۔ وہ شخص بلایا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسکے سامنے یہی بات دہرائی۔ اس پر اس نے کہا میں نے تو آج کے جیسا معاملہ کبھی نہ دیکھا جو کسی مسلمان کو پیش آیا ہو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا لیکن میں تمہارے لیے لازم قرار دیتا ہوں کہ تم مجھے اس سلسلے میں بتاؤ۔ اس نے اقرار کیا کہ میں زمانہِ جاہلیت میں اپنی قوم کا کاہن تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا غیب کی جو خبریں تمہاری جِنّیہ تمہارے پاس لاتی تھی، اسکی سب سے حیرت انگیز بات سناؤ؟ اس نے کہا کہ 1 دن میں بازار میں تھا کہ جنّیہ میرے پاس آئی۔ میں نے دیکھا کہ وہ گھبرائی ہوئی ہے، پھر اس نے کہا جنوں کے متعلق تمہیں معلوم نہیں۔ جب سے انہیں آسمانی خبروں سے روک دیا گیا ہے وہ کتنا ڈرے ہوئے

ہیں، مایوس ہو رہے ہیں اور اونٹنیوں کے پالان سے مل گئے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم نے سچ کہا۔ 1 مرتبہ میں بھی ان دنوں بتوں کے قریب سویا ہوا تھا۔ 1 شخص نے بچھڑا لا کر بت پر ذبح کر دیا اسکے اندر سے اس قدر زور کی آواز نکلی کہ میں نے ایسی شدید چیخ کبھی نہ سنی تھی۔ اس نے کہا: اے دشمن! 1 بات بتاتا ہوں جس سے مراد مل جائے، 1 فصیح خوش بیان شخص یوں کہتا ہے لآ الہ الاّ اللہ یہ سنتے ہی تمام لوگ چل دیے۔ میں نے کہا میں تو نہیں جانے والا، دیکھو اسکے بعد کیا ہوتا ہے۔ پھر یہی آواز آئی، ارے دشمن! 1 بات بتاتا ہوں جس سے مراد بر آئے، 1 فصیح شخص یوں کہہ رہا ہے لآ الہ الاّ اللہ۔ اس وقت میں کھڑا ہوا اور ابھی کچھ دیر نہیں گزری تھی کہ لوگ کہنے لگے یہ (محمد ﷺ) اللہ کے سچے رسول ہیں۔

س505۔ قرآنی آیات و احادیث سے معجزہِ شق القمر؟

ج۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور ﷺ سے کفارِ مکہ نے کسی نشانی کا مطالبہ کیا تو حضور ﷺ نے چاند کے 2 ٹکڑے کر کے دکھا دیے۔ حتیٰ کہ انہوں نے حرا پہاڑ کو ان دونوں ٹکڑوں کے بیچ میں دیکھا۔

اِقۡتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانۡشَقَّ الۡقَمَرُ۔ ترجمہ: پاس آئی قیامت اور شق ہو گیا چاند۔ {اِقۡتَرَبَتِ السَّاعَةُ: قیامت قریب آگئی۔} یعنی قیامت کے نزدیک ہونے کی نشانی ظاہر ہو گئی کہ حضور ﷺ کے معجزے سے چاند 2 ٹکڑے ہو کر پھٹ گیا۔ چاند کا 2 ٹکڑے ہونا حضور ﷺ کے روشن معجزات میں سے ہے۔ صحاح ستہ کی کثیر احادیث میں اس عظیم معجزے کے مختلف پہلو بیان کئے گئے ہیں، چنانچہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہلِ مکہ نے حضور ﷺ سے معجزہ کی درخواست کی تو حضور ﷺ نے چاند ٹکڑے کر کے دکھایا۔

س506۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں گورنرِ عراق کی شکایت کس انداز سے پیش کی گئی اور اسکا ازالہ کیسے کیا؟

ج۔ مسور بن مخرمہ اور عبد الرحمٰن بن اسود بن عبد یغوث نے عبید اللہ بن عدی بن خیار سے کہا کہ تم اپنے ماموں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے انکے بھائی ولید بن عقبہ بن ابی معیط کے باب میں گفتگو کیوں نہیں کرتے؟ (ہوا یہ تھا کہ لوگوں نے اس پر بہت اعتراض کیا تھا جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ولید کے ساتھ کیا تھا)۔ عبید اللہ نے بیان کیا کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نماز پڑھنے نکلے تو میں انکے راستے میں کھڑا ہو گیا اور میں نے عرض کیا کہ مجھے آپ سے کام ہے، آپکو خیر خواہانہ مشورہ دینا ہے۔ اس پر انہوں نے کہا کہ بھلے آدمی! تم سے تو میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ یہ سن کر میں وہاں سے واپس چلا آیا۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد میں مسور بن مخرمہ اور ابنِ

عبد یغوث کی خدمت میں حاضر ہوا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے جو کچھ میں نے کہا تھا اور انہوں نے جو جواب دیا تھا، سب بیان کر دیا۔ ان لوگوں نے کہا تم نے اپنا حق ادا کر دیا۔ ابھی میں اس مجلس میں بیٹھا تھا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا آدمی میرے پاس (بلانے کیلئے) آیا۔ ان لوگوں نے مجھ سے کہا کہ تمہیں اللہ تعالی نے امتحان میں ڈالا ہے۔ آخر میں وہاں سے چلا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے دریافت کیا تم ابھی جس خیر خواہی کا ذکر کر رہے تھے وہ کیا تھی؟ انہوں نے بیان کیا کہ پھر میں نے کہا اللہ گواہ ہے پھر میں نے کہا کہ اللہ تعالی نے حضور ﷺ کو مبعوث فرما کر اپنی کتاب نازل فرمائی، آپ ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے حضور ﷺ کی دعوت پر لبیک کہا تھا۔ آپ حضور ﷺ پر ایمان لائے، 2 ہجرتیں کیں (1 حبشہ اور دوسری مدینہ)، آپ حضور ﷺ کی صحبت سے فیض یاب ہیں اور حضور ﷺ کے طریقوں کو دیکھا ہے۔ بات یہ ہے کہ ولید بن عقبہ کے بارے میں لوگوں میں بہت چرچا ہونے لگا ہے۔ اسلیے آپ پر لازم ہے کہ اس پر (شراب نوشی کی) حد قائم کریں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے بھتیجے / بھانجے! کیا تم نے بھی حضور ﷺ کو دیکھا ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں۔ لیکن حضور ﷺ کے دین کی باتیں میں نے اسطرح حاصل کیں جو کنواری لڑکی کو بھی پردے میں معلوم ہو چکی ہیں۔ یہ سن کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی اللہ کو گواہ کر کے فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالی نے حضور ﷺ کو حق کیساتھ مبعوث کیا اور آپ پر اپنی کتاب نازل کی تھی اور یہ بھی ٹھیک ہے کہ میں ان لوگوں میں سے تھا جنہوں نے اللہ اور اسکے رسول کی دعوت پر (ابتداء ہی میں) لبیک کہا تھا۔ حضور ﷺ جو شریعت لیکر آئے تھے، میں اس پر ایمان لایا اور جیسا کہ تم نے کہا میں نے 2 ہجرتیں کیں۔ میں حضور ﷺ کی صحبت سے فیض یاب ہوا اور بیعت بھی کی۔ اللہ کی قسم! میں نے کبھی انکی نافرمانی نہ کی اور نہ خیانت کی۔ آخر اللہ تعالی نے حضور ﷺ کو وفات دے دی اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ خلیفہ منتخب ہوئے۔ اللہ کی قسم! میں نے انکی بھی کبھی نافرمانی نہ کی اور نہ خیانت کی۔ انکے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوئے میں نے انکی بھی کبھی نافرمانی نہ کی اور نہ کبھی خیانت کی۔ اسکے بعد میں خلیفہ ہوا۔ کیا اب میرا تم لوگوں پر وہی حق نہیں ہے جو انکا مجھ پر تھا؟ عبید اللہ نے عرض کیا یقیناً آپکا حق ہے۔ پھر انہوں نے کہا پھر ان باتوں کی کیا حقیقت ہے جو تم لوگوں کیطرف سے پہنچ رہی ہیں؟ جہاں تک تم نے ولید بن عقبہ کے متعلق ذکر کیا ہے تو ہم ان شاءاللہ اس معاملے میں حق کیساتھ اسکی گرفت کریں گے۔ بالآخر (گواہی کے بعد) حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ ولید بن عقبہ کو 40 کوڑے ماریں۔

س507۔ أُولَٰئِكَ شَرُّ الْخَلْقِ سے ثابت ہونے والے فقہی احکام؟

ج۔ حضرت عائشہ نے بیان کیا کہ حضرت ام حبیبہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنھن نے 1 گرجے کا ذکر کیا جسے انہوں نے حبشہ میں دیکھا تھا۔ اسکے اندر تصویریں تھیں۔ انہوں نے اسکا ذکر حضور ﷺ کے سامنے کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب ان میں کسی نیک مرد کی وفات ہوتی تو وہ اسکی قبر کو مسجد بناتے اور اس میں اسکی تصاویر رکھتے۔ یہ لوگ قیامت کے دن بارگاہِ الٰہی میں بدترین مخلوق ہونگے۔

س508۔ الفاظ نبوی سَناہ سَناہ کس موقع پر صادر ہوئے تھے؟

ج۔ حضرت ام خالد بنتِ خالد نے بیان کیا کہ میں جب حبشہ سے آئی تو بہت کم عمر تھی۔ مجھے حضور ﷺ نے 1 دھاری دار چادر عنایت فرمائی اور اسکی دھاریوں پر اپنا ہاتھ پھیر کر فرمایا سناہ، سناہ۔ یہ حبشی زبان کا لفظ ہے یعنی اچھا اچھا۔

س509۔ اِنّ فِی الصّلٰوۃِ لَشُغُلًا سے ثابت ہونے والے فقہی احکام؟

ج۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ (ابتداءِ اسلام میں) حضور ﷺ نماز ہی میں جوابِ سلام عنایت فرماتے تھے۔ لیکن جب ہم نجاشی کے ملک حبشہ سے واپس (مدینہ) آئے اور ہم نے (نماز میں) حضور ﷺ کو سلام کیا تو حضور نے جواب نہ دیا۔ نماز کے بعد ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! ہم پہلے آپکو سلام کرتے تھے، تو آپ نماز ہی میں جواب عنایت فرماتے تھے؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ نماز میں آدمی کو دوسری مصروفیت ہوتی ہے۔ اس حدیث سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ نماز میں کوئی بھی منافیِ نماز کام یا سلام کا جواب دینا یا چھینک پر الحمدللہ کہنے کا جواب دینا درست نہیں۔

س510۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اپنی ہجرتین کا واقعہ کس انداز سے بیان کرتے ہیں؟

ج۔ حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب حضور ﷺ کی ہجرتِ مدینہ کی اطلاع ہمیں ملی تو ہم یمن میں تھے۔ پھر ہم کشتی پر سوار ہوئے لیکن اتفاق سے ہوا نے ہماری کشتی کا رخ نجاشی کے ملک حبشہ کیطرف کر دیا۔ وہاں ہماری ملاقات جعفر بن ابی طالب سے ہوئی (جو ہجرت کر کے وہاں موجود تھے) ہم انہیں کیساتھ وہاں ٹھہرے رہے، پھر مدینے کا رخ کیا اور حضور ﷺ سے اس وقت ملاقات ہوئی جب حضور ﷺ خیبر فتح کر چکے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے کشتی والو! تم نے 2 ہجرتیں کی ہیں۔